بلوچستان کے عوام کا نمائندہ اخبار

Daily IMROZ Quetta A.B.C Certified

روزنامہ امروز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر حکیم اکمل

جلد نمبر 13 | بروز پیر 14 فروری 2022ء 12 رجب 1443ھ | شمارہ 219 | قیمت 10

www.imroz.com.pk

اپوزیشن ملک کو بچانے کیلئے اکٹھی ہوئی ہے، نااہل کو گھر جانا ہوگا، ن لیگ

ووٹ کی عزت ملے گی تو غریب کی عزت ہوگی، پی ڈی ایم کے اجلاس میں متفقہ طور پر تحریک عدم اعتماد کا فیصلہ ہو چکا، عمران خان مزید حکومت میں رہے تو ملک بند گلی میں پہنچ جائیگا، احسن اقبال

ہم سب نے مل کر ملک کو اس بحران سے نکالنا ہے حکومت کو چاہیے کہ وہ اس قوم کو یکجا کرے، ہم اس ملک میں کارخانے لگانا چاہتے ہیں، نارووال یونیورسٹی میں ضلع بھر کے پانچ ہزار طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں

نارووال (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے جنرل سیکرٹری احسن اقبال نے کہا ہے کہ اپوزیشن ملک کو بچانے کے لیے اکٹھی ہوئی ہے، پی ڈی ایم کے اجلاس میں متفقہ طور پر تحریک عدم اعتماد کا فیصلہ ہو چکا، عمران خان مزید حکومت میں رہے تو ملک بند گلی میں پہنچ جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نواحی گاؤں

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ابھی تک اپوزیشن عدم اعتماد کی تاریخ بھی نہیں دے سکی، فواد چوہدری

کچھ کام عدالتوں کے دیکھنے کے بھی ہیں، مقصود چپڑاسی کا کیس جلد شروع ہوگا، میڈیا سے گفتگو

منڈی بہاؤالدین (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات فواد چوہدری نے ایک بار پھر اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب بھی حالات صحیح ہوتے ہیں تو چوہے بل سے باہر نکلنے کے لیے شور مچاتے ہیں، ابھی تک اپوزیشن عدم اعتماد کی تاریخ بھی نہیں دے سکی، ان تلوں میں

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اتحادی ہمارے ساتھ ہیں، اپوزیشن ترلے منتوں پر آگئی ہے، فرخ حبیب

عوامی خدمت کی بنیاد پر اگلے پانچ سال بھی پی ٹی آئی کے ہوں گے، وزیر مملکت کی گفتگو

فیصل آباد (این این آئی) وزیر مملکت اطلاعات ونشریات فرخ حبیب نے کہا ہے کہ اتحادی ہمارے ساتھ ہیں اور اپوزیشن ترلے منتوں پر آگئی ہے، تحریک انصاف جمہوری جماعت اور جمہوریت پر یقین رکھتی ہے اور عمران خان کی وجہ سے اپوزیشن کی چائے کی دکان چل پڑی ہے، یہ جو

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چمن آپریشن کے دوران پکڑا گیا اسلحہ میڈیا نمائندگان کو دکھایا جا رہا ہے

کارکنان کسی دباؤ میں آئے بغیر اسلام آباد کا رخ کرلیں، بلاول

دورہ ملتان سے مطمئن، توقع ہے 27 فروری کے لانگ مارچ کی کامیابی کے سلسلے میں پیپلز پارٹی ملتان کی تنظیمیں اور کارکن مثالی کردار ادا کریں گے، چیئرمین پیپلز پارٹی

خاص طور پر گیلانی ہاؤس میں ہونیوالے ورکرز کنونشن میں کارکنوں نے ثابت کیا ہے کہ وہ نہ صرف متحد ہیں بلکہ لانگ مارچ کے سلسلے میں بڑی سے بڑی قربانی دینے کو تیار ہیں، راؤ ساجد

ملتان (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ میں دورہ ملتان سے مطمئن ہوں، توقع ہے 27 فروری کے لانگ مارچ کی کامیابی کے سلسلے میں پیپلز پارٹی ملتان کی تنظیمیں اور کارکن مثالی کردار ادا کریں گے اور کسی

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور، کراچی کنگز اور پشاور زلمی کے درمیان ٹاس ہو رہا ہے

18 ویں ترمیم کے بعد بہت سے مسائل کا سامنا ہے، وزیراعظم

سندھ میں اور پنجاب میں گندم الگ الگ قیمت پر فروخت ہو رہی ہے، نمائندوں سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان نے واضح کیا ہے کہ 18 ویں ترمیم کے بعد بہت سے مسائل کا سامنا ہے، سندھ میں اور پنجاب میں گندم الگ الگ قیمت پر فروخت ہو رہی ہے، ایک ملک میں گندم کی قیمت ایک ہی ہونی چاہیے، میں اور

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، لاہور، کراچی اور کوئٹہ میں کورونا کے مثبت کیسوں کی شرح 10 فیصد سے نیچے آگئی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، لاہور، کراچی اور کوئٹہ میں کورونا کے مثبت کیسوں کی شرح 10 فیصد سے نیچے آگئی

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ڈی ایم کی صفوں کے اندر ابھی تک یکسوئی نہیں، شاہ محمود قریشی

تحریک عدم اعتماد ان کی قیادت کی خواہش اور ضرورت ہو سکتی ہے، وزیر خارجہ کا بیان

مقدمات کے دباؤ کا تقاضا بھی ہو سکتا ہے، پہلے بھی ناکام ہوئے، آئندہ بھی ناکام ہونگے

ملتان (این این آئی) وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ پی ڈی ایم کی اپنی صفوں کے اندر ابھی تک یکسوئی نہیں، تحریک عدم اعتماد ان کی قیادت کی خواہش اور ضرورت ہو سکتی ہے، مقدمات کے دباؤ کا تقاضا بھی ہو سکتا ہے، پہلے بھی ناکام ہوئے، آئندہ بھی ناکام ہونگے۔ وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی نے اپنے بیان میں کہا کہ میں نے پی ڈی ایم کی طرف سے تحریک عدم اعتماد لانے کا اعلان سنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک عدم اعتماد لانا ان کا آئینی استحقاق ہے اور اس کا مقابلہ کرنا ہمارا آئینی حق ہے، اگر وہ تحریک لانا چاہتے ہیں تو بالکل لائیں

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

دنیائے کفر متحد ہو کر اسلام کو مٹانے کے درپے ہیں، مولانا واسع

موجودہ حکومت مکمل طور پر دین دشمن قوتوں کا آلہ کار بن کھلے عام مدارس کو ختم کرنے پر مصر ہے

فاضل طلباء کا دینی خدمت کیساتھ اسلام کی سالمیت اور ملکی سلامتی کیلیے بھی کردار ادا کرنا ضروری ہے، رہنما جے یو آئی

ژوب (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالواسع نے ژوب کا ایک روزہ دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے مدرسہ شمس العلوم میں ہونے والے ختم بخاری شریف و دستار بندی کی تقریب میں شرکت کی تقریب میں نئے فارغ التحصیل علماء سے بات چیت کے دوران انہوں نے کہا کہ مدارس دینی درسگاہوں کے ساتھ سیاست کی پہلی سیڑھی ہے، فاضل طلباء کا دینی خدمت کے ساتھ اسلام کی سالمیت اور ملکی سلامتی کے لیے بھی کردار ادا کرنا ضروری ہے اس وقت دنیائے کفر متحد ہو کر اسلام کو مٹانے کے درپے ہیں

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مشکے میں لیویز فورس کی کارروائی، چور گرفتار، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد

کوئٹہ (این این آئی) آواران کے علاقے میں لیویز نے کارروائی کرتے ہوئے دو چوروں کو گرفتار کر کے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قلعہ عبداللہ میں لیویز فورس کی کارروائی، دو ڈاکو گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) قلعہ عبداللہ میں لیویز فورس نے دو ڈاکوؤں گرفتار کر لئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز قلعہ عبداللہ کے علاقے میں ڈاکوؤں نے

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سوراب ٹریفک حادثہ، ڈرائیور سمیت ایک ہی خاندان کے 6 افراد جاں بحق، 2 زخمی

آرسی ڈی قومی شاہراہ پر موت کا رقص بلاتعطل جاری ہے، گزشتہ رات کراچی سے کوئٹہ جانیوالی کار تیز رفتاری کے باعث سامنے والے ٹرالر سے ٹکرا گئی

نعشوں کو ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردیا گیا مزید کارروائی سوراب پولیس کر رہی ہے، عوامی حلقوں کا کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو جلد از جلد ڈبل بنانے کا مطالبہ

سوراب (این این آئی) بلوچستان کے علاقے سوراب میں آرسی ڈی قومی شاہراہ پر تارکی کے مقام پر المناک ٹریفک حادثے میں خواتین اور بچوں سمیت چھ افراد جاں بحق اور دو زخمی ہوگئے، جاں بحق ہونے والوں میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق آرسی ڈی قومی شاہراہ پر موت کا رقص بلاتعطل جاری ہے، گزشتہ رات کراچی سے کوئٹہ جانے والی کار تیز رفتاری کے باعث سامنے والے ٹرالر سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں کار میں سوار ایک ہی خاندان کے پانچ سمیت چھ افراد جاں بحق ہوگئے جن میں

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت کا شہباز شریف کے حوالے سے سخت حکمت عملی اختیار کرنیکا فیصلہ

قومی اسمبلی کا اجلاس 18 فروری کو طلب کرنے کا فیصلہ، سمری بھجوادی گئی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے مسلم لیگ (ن) کے صدر اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شہباز شریف کے حوالے سے سخت حکمت عملی

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم عمران خان نے پنجرے سے نکلتے تیندوے کی ویڈیو شیئر کردی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان نے پنجرے سے نکلتے تیندوے کی ویڈیو شیئر کر دی۔

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ٹراما سنٹر گنداواہ کے فعال ہونے سے نوجوانوں کو روزگار ملے گا، طارق مگسی

عوام کو صحت کی سہولیات میسر ہوگی عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں

ضلع کے علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے ترقیاتی کاموں سے ضلع میں ترقی وخوشحالی ہوگی، سینئر صوبائی وزیر

گنداواہ (نامہ نگار) صوبائی سینئر وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی نوابزادہ طارق خان مگسی نے ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ میں ٹراما سنٹر کی بلڈنگ کا مکمل ہونے پر افتتاح کر دیا اس موقع پر ان کے ہمراہ کمشنر نصیر آباد فتح خان خجک۔ چیف سردار جلال خان لاشاری ڈی ایچ او جھل مگسی ڈاکٹر رخسانہ مگسی، چیف سردار جلال خان لاشاری، میر فرحان سہراب خان مگسی بی اے پی تحصیل گنداواہ کے صدر سید صفدر علی شاہ حسینی۔ میر مہر اللہ خان مگسی ایکسین بلڈنگ جھل مگسی محمد انور سمیجو، ایس ڈی او گنداواہ بی اینڈ آر محمد یونس، سردار خضر انور شاہ بخاری ٹھیکیدار قاضی وزیر حسین کلواڑ و

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ہیلتھ کارڈ کے ذریعے انشورنس کمپنیوں اور پرائیویٹ اسپتالوں کو پیسہ دیا جا رہا ہے، شازیہ مری

سندھ میں امراض قلب کا بہترین مفت علاج این آئی سی وی ڈی میں ہوتا ہے، رہنما پیپلز پارٹی

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرینز کی مرکزی سیکرٹری اطلاعات و رکن قومی اسمبلی شازیہ مری نے کہا ہے کہ ہیلتھ کارڈ کے

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

شیریں مزاری کی میاں چنوں میں پیش آنیوالے واقعہ کی شدید مذمت

ہجوم کے ہاتھوں ایک شخص کے قتل کے ذمے دار سزا سے نہیں بچ سکیں گے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق شیریں مزاری نے میاں چنوں میں پیش آنے والے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پی آئی اے کے سی ای او نے مدت ملازمت میں توسیع سے معذرت کرلی

لاہور (این این آئی) قومی ایئر لائن پی آئی اے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایئر مارشل ارشد ملک کی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی جی ڈی پی میں تجارت کا تناسب بہت کم ہے، ایشیائی ترقیاتی بینک

نمو کو فروغ دینے کیلئے پاکستان اپنی معیشت کو تجارت کیلئے مزید کھولنے کی حکمت عملی اپنا سکتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ پاکستان کی مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) میں تجارت کی شرح دنیا کے کم تناسب میں شامل ہے، جو مجموعی جی ڈی پی کا صرف 30 فیصد ہے بینک کے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبے کے وسائل واختیار پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے، امان اللہ کنرانی

یہ صوبہ کی حیثیت کی تحقیر وتذلیل سمیت آئل اینڈ گیس ریگولیشن 1948 & آئین کے آرٹیکل 158/ 172 کی سنگین خلاف ورزی ہے

بلوچستان کے پانچ ہزار افراد کو لقمہ اجل میں لے جانے والے آدم خور کو حسن کارکردگی کے تمغوں سے نوازنا عوام کی جان ومال پر رہزنی ہے

کوئٹہ (این این آئی) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ وفاق کا بلوچستان کے ضلع چاغی کے لوہے، تانبے کے منصوبہ کے معاہدہ قومی اقتصادی کونسل کے ذریعے کرنا جس کا آئینی وقانونی لحاظ سے یہ ادارہ مجاز ہی نہیں ہے، صوبہ کے وسائل و اختیار پر دن دہاڑے ڈاکہ ہے اور یہ گذشتہ 75 سال سے ریاستی تسلط کا تسلسل وصوبہ کی حیثیت کی تحقیر و تذلیل سمیت آئل اینڈ گیس ریگولیشن 1948 آئین کے آرٹیکل 158/ 172 کی سنگین خلاف ورزی کے علاوہ صوبائی حکومت کی منہ پر

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سیالکوٹ اور میاں چنوں جیسے واقعات عشروں سے نافذ تعلیمی نظام کا حاصل ہیں، فواد چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے کہا ہے کہ سیالکوٹ اور میاں چنوں

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چمن، سیکورٹی فورسز کی کارروائی، 2 دہشتگرد گرفتار، اسلحہ برآمد

سیکورٹی فورسز نے چمن میں خفیہ اطلاع کی بناء پر کارروائی کرتے ہوئے کالعدم تنظیم ٹی ٹی پی کے دو اہم دہشتگردوں کو گرفتار کرلیا

دونوں دہشتگردوں نے سپین بولدک افغانستان میں واقع طور آغا نامی ٹی ٹی پی کمانڈر کے تحت جماعت الاحرار، ٹی ٹی پی سے اپنی وابستگی کا اعتراف کیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاک افغان سرحدی شہر چمن میں سیکورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے چمن میں دہشتگردی کی کارروائیوں میں کالعدم تنظیم کے دو اہم دہشتگرد گرفتار کر کے خودکش جیکٹس سمیت گولہ بارود برآمد کرلیا۔ سیکورٹی فورسز ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے چمن میں خفیہ اطلاع کی بناء پر کارروائی کرتے ہوئے کالعدم تنظیم تحریک طالبان پاکستان کے دو اہم دہشتگردوں کو گرفتار کرلیا، سیکورٹی فورسز حکام کے مطابق دونوں دہشتگردوں نے سپین بولدک افغانستان میں واقع طور آغا نامی ٹی ٹی پی کمانڈر کے تحت جماعت الاحرار، ٹی ٹی پی سے اپنی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ایرانی وزیر داخلہ ڈاکٹر احمد وحیدی ہم منصب شیخ رشید احمد کی دعوت پر پاکستان پہنچیں گے

اسلام آباد (این این آئی) ایرانی وزیر داخلہ ڈاکٹر احمد وحیدی ہم منصب شیخ رشید احمد کی دعوت پر (آج) پیر کو پاکستان پہنچیں گے۔ وزارت داخلہ

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جھل مگسی، صوبائی سینئر وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی نوابزادہ طارق مگسی کمشنر فتح خان خجک کے ہمراہ ٹراما سینٹر کا دورہ کر رہے ہیں

معاشرے کی ترقی میں خواتین کا اہم کردار ہے، سینیٹر ثمینہ زہری

خواتین کسی بھی معاشرے کا اہم ستون اور پاکستان کی نصف آبادی ہیں جنہیں کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا

معاشرے میں خواتین کو مختلف مسائل کا سامنا ہے جس کے سدباب کیلئے ہمیں جامعہ پالیسی بنانی ہوگی، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں خواتین کے حقوق کے لئے بھرپور کام کیا جا رہا ہے، خواتین کسی بھی معاشرے کا اہم ستون اور پاکستان کی نصف

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت سے ملاقات کر رہے ہیں

ابھی تک اپوزیشن عدم اعتماد کی تاریخ بھی نہیں دے سکی، فواد چوہدری

جب حالات صحیح ہوتے ہیں چوہے بل سے نکلنے کیلئے شور مچاتے ہیں، وزیر اطلاعات

منڈی بہاؤ الدین (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات فواد چوہدری نے ایک بار پھر اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب بھی حالات صحیح ہوتے ہیں تو چوہے بل سے باہر نکلنے کے لیے شور مچاتے ہیں، ابھی تک اپوزیشن عدم

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا، 44 فیصد پاکستانیوں کے معاشی حالات مزید خراب ہونے کا انکشاف

اسلام آباد (این این آئی) عالمی وبا کورونا سے 44 فیصد پاکستانیوں کے معاشی حالات مزید خراب

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ٹاپ ٹین وزراء میں نام نہ آنے پر وفاقی وزیر شوکت ترین بھی ناراض نظر آنے لگے

وزیراعظم مطمئن نہ ہوئے تو "چلیں جائیں گے یار! صحافی کے سوال پر برہم، ویڈیو بھی وائرل ہوگئی

اسلام آباد (این این آئی) ٹاپ ٹین وزراء میں نام نہ آنے پر وفاقی وزیر شوکت ترین بھی ناراض نظر آنے لگے اور کہا ہے کہ وزیراعظم مطمئن نہ ہوئے تو

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عمران خان نے ادویات پانچ سو سے سات سو فیصد مہنگی کردیں، شازیہ مری

مہنگی ادویات کی وجہ سے آج لوگ لائف سیونگ ادویات لینے کے قابل نہیں، بیان

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان پیپلز پارٹی

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سیاسی صورتحال، غیر اعلانیہ رابطے، جہانگیر ترین گروپ کا اجلاس رواں ہفتے متوقع

لاہور (این این آئی) موجودہ سیاسی صورتحال اور

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لڑکے لڑکیاں کہتے ہیں سیلفی لے لیں اور رشتہ پکا ہو جائے، ریحام خان

میرے خیال میں رشتہ کروانے کا کام ہر ذمہ دار آنٹی کو کرنا چاہیے، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان کی سابق اہلیہ ریحام خان نے کہا ہے کہ لڑکے لڑکیاں ان کے ساتھ سیلفی کی فرمائش کرتے ہیں تاکہ وہ

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

خاتون اول میرے گھر قطعاً قیام پذیر نہیں، وہ بنی گالہ میں ہیں، فرح خان

شہباز گل کا خاتون اول کے بارے میں جھوٹی خبریں پھیلانیوالوں کیخلاف قانونی چارہ جوئی کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) خاتون اول بشریٰ بیگم کی دوست فرح خان نے تمام افواہوں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ خاتون اول میرے گھر قطعاً قیام

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

افغانستان سے پاکستان اسمگل ہونیوالی بھاری مقدار میں آئس کسٹم حکام نے قبضے میں لے لی

پشاور (این این آئی) افغانستان سے پاکستان اسمگل ہونے والی بھاری مقدار میں آئس کسٹم حکام

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

نوابشاہ کو واقعہ سندھ میں ریاستی وحکومتی عملداری کے بکھرنے کی ایک اور مثال ہے، اسد عمر

پولیس گردی سے مسلح لشکر کشی تک وحشت و بربریت کی داستانیں زرداری راج کی پہچان بن چکی ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی سیکرٹری جنرل

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر جامعات کا پنجاب، کے پی کے اور بلوچستان میں بھی طلبہ یونینز کی بحالی کا قانون لانیکا مطالبہ

کراچی (این این آئی) صوبائی وزیر جامعات

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عالمی سبی تبلیغی اجتماع ملک وامت مسلمہ کی سلامتی کی دعاؤں کیساتھ اختتام پذیر

تبلیغی اجتماع کی اختتامی دعا ممتاز عالم دین مولانا خورشید احمد نے کی، اختتامی دعا کے موقع پر رقت آمیز مناظر دیکھنے کو ملے

یہود ونصاریٰ کی جانب سے امت مسلمہ کے خلاف سازشوں کا سلسلہ جاری ہے جسے ہم قرآن وسنت پر عمل پیرا ہو کر ناکام بنا سکتے ہیں علاوہ

سبی (این این آئی) سبی کا تین روزہ عالمی تبلیغی اجتماع ملک وامت مسلمہ کی سلامتی کی دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا، تین روزہ عالمی تبلیغی اجتماع میں ملک بھر سے لاکھوں فرزندان توحید نے شرکت کی، تبلیغی اجتماع کی اختتامی دعا ممتاز عالم دین مولانا خورشید احمد نے منگوائی، اختتامی دعا کے موقع پر رقت آمیز مناظر دیکھنے کو ملے، اجتماع کی اختتامی دعا کے موقع پر سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کئے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ملتان، وفاقی وزیر منصوبہ بندی اسد عمر میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

عوام کے اعتماد کو کسی صورت ٹھیس نہیں پہنچائیں گے، میر زابد علی ریکی

ماضی میں واشک کے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیئے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کئے گئے

دستیاب وسائل کے تحت عوام کو پینے کی صاف پانی کی فراہمی کے لیئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں، رہنما جے یو آئی

واشک (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے رکن صوبائی اسمبلی وخادم واشک حاجی میر زابد علی ریکی نے کہا ہے کہ ماضی میں واشک کے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیئے کوئی خاطر خواہ ٹھوس اقدامات نہیں اٹھائے گئے جسکے باعث پسماندگی وعوام کی بدحالی میں اضافہ ہوگیا ہے لوگ آج بھی جوہڑوں کا پانی پینے پر مجبور ہیں، دستیاب وسائل کے تحت عوام کو پینے کی صاف پانی کی فراہمی کے لیئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار دورہ واشک کے مختلف دیہاتوں میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کی

بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 1

بھی حقائق اور پی ٹی آئی کی حکومت کی کارکردگی عوام کے سامنے لائے نوشہرہ پریس کلب سے وابستہ صحافیوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لئے بھرپور کوشش کرونگا، ان خیالات کا ظہار انہوں نوشہرہ پریس کلب کی نومنتخب کابینہ، اراکین گورننگ باڈی اور یونین آف جرنلسٹ کے نومنتخب عہدیداروں سے حلف لینے اور پریس کلب میں شجر کاری مہم کے سلسلے میں پودا لگانے کے بعد اراکین پریس کلب اور معززین علاقہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر پریس کلب کے نومنتخب صدر حافظ تفہیم الرحمٰن نے سپاس نامہ پیش کرتے ہوئے نوشہرہ پریس کلب سے وابسطہ صحافیوں کو درپیش مسائل اور پریس کلب کی ترقی کے لئے مطالبات پیش کئے جبکہ سینئر صحافی اور نوشہرہ پریس کلب کے سابق صدر مشتاق احمد پراچہ نے سپاس نامے پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے مہمانی خصوصی کو مکمل طور پر بریف کیا تقریب میں وزیر دفاع پرویز خٹک کے فوکل پرسن وحید خان پلوسئی، پی کے 63 کے سابق امیدوار میاں محمد عمر کاکا خیل، صوبائی رہنماء ملک آفتاب، سابق تحصیل نائب ناظم نوشہرہ و نوشہرہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے صدر، ڈپٹی کمشنر نوشہرہ میر رضا اوزگن، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد شعیب خان، ایس پی تفتیش وقار احمد خان اور دیگر سیاسی، سماجی اور مذہبی، تجارتی حلقوں کے نمائندہ تنظیمیں موجود تھیں، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرویز خٹک نے کہا کہ جب خیبر پختون خوامیں سونامی بلین ٹری منصوبہ شروع کیا گیا تو بعض ناقدین اور حسد رکھنے والے اس منصوبے کے مخالف تھے تاہم آج پوری دنیا سمیت متحدہ عرب امارات میں ہماری تقلید کی جارہی ہے، اور درخت لگائے جارہے ہیں، وزیر اعظم عمران خان کے خصوصی ہدایت پر پورے ملک میں دس ارب پودے لگائے جائینگے تا کہ پاکستان ماحولیاتی آلودگی سے بچایا جاسکے۔ انہوں نے کہاک پہاڑی ومیدانی علاقوں کی زمینوں کی کٹائی کو بھی روکا جاسکے، انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو عوام مسترد کرچکی ہیں، آج کل اپوزیشن بہت روزگار ہے اس لئے وہ خیبر پختونخوا کے سابقہ اور موجودہ حکومتوں پر تنقید کرتی نظر آرہی ہیں، ان کی تنقید میں کسی قسم کی کوئی صداقت نہیں کیونکہ بی آر ٹی اب عوام کی ضرورت بن چکی ہیں اور بی آر ٹی کا منصوبہ عوام میں مقبولیت پارہا ہے جسکی واضح دلیل دنیا بھر کے بہترین ٹرانسپورٹ سروس میں تیسری پوزیشن حاصل کرنا ہیے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن چوروں کا ٹولا ہے کل تک ایک دوسرے کو کاٹنے والے آج ایک دوسرے کو چوم رہے ہیں، اپوزیشن کا اتحاد اپنی چوریاں چھپانے کے سوا کچھ نہیں انہوں نے کہا کہ اپنی دور وزارت اعلیٰ میں نہ صرف نوشہرہ بلکہ خیبر پختون خوا بھر میں کھربوں روپے کی ترقیاتی منصوبے جاری کرکے پایا تکمیل تک پہنچائے۔

بقیہ 2

طرف یوریا کھاد کی قلت پیدا کی گئی ہے تو دوسری طرف یوریا کھاد کو افغانستان اسمگل کیا جارہا ہے اور انتظامیہ سیاسی اقربا پروری و مداخلت کا شکار ہے انہوں نے مزید کہا کہ زمیندار و کسان برادری کو نان شبینہ کا محتاج کرنے کی شدید مذمت کرتا ہوں اگر حکومت ان کو یوریا کھاد کو یقینی بنانے کی ہدایت کرے تو کھاد کا کوئی ایشو نہیں ہوگا لیکن حکومت نااہل اور ذخیراندوزوں کی ہے جو عوام دشمن پالیسیوں کے مترادف ہے نیشنل پارٹی ایک عوامی و جمہوری جماعت ہے کھاد کی مصنوعی قلت کے خلاف زمینداروں و کسانوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 3

پاکستان پیپلز پارٹی ہی ملک کو بحرانوں سے نکال سکتی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے ووٹوں کی طاقت سے ملک میں آنے والا حکومت پاکستان پیپلز پارٹی کی ہوگی اور انشاء اللہ نوجوان لیڈر بلاول بھٹو زرداری ملک کے وزیراعظم ہوں گے۔ میر حسن خان جمالی نے مذید کہا کہ پیپلز پارٹی ملک کی سب سے بڑی جماعت ہے اور بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پارٹی مزید مضبوط اور مستحکم ہورہی ہے ہم سب شہید محترمہ بےنظیر بھٹو کے مشن کو پورا کرنے کے لیے نکلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجود پی ٹی آئی کی سلیکٹڈ حکومت نے ملک کو آئی ایم ایف کے حوالے کردیا ہے اور آئے روز ملک میں مہنگائی میں اضافہ کررہا ہے مہنگائی کی وجہ سے غریب اور دیہاڑی دار طبقہ دو وقت کی روٹی کھانے کے لیے بھی ترس گئی ہے انشاء اللہ پیپلز پارٹی ہی اس حکومت کو گھر بھیجی گی اور عوام کو مہنگائی سے چھٹکارا دلوائے گی انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی حکومت کے خلاف لانگ کرنی جارہی ہے اس لانگ مارچ میں عوام بھرپور شرکت کر کے لانگ مارچ کو کامیاب بنائیں اور نوجوان لیڈر بلاول بھٹو زرداری کے ہاتھ کو مضبوط کریں۔

بقیہ 4

گرفتار نہیں ہوئے نہ ہی ان کے ورثاء کو معاوضہ گیا، صحافیوں کیلئے صحافی کالونی اور صحت کی سہولیات جن میں صحافی اوران کے اہلخانہ کا علاج معالجہ اوران کے بچوں کی مفت تعلیم کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیئے جارہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان میڈیا کونسل کے مرکزی صدر مہر حمید انور، جنرل سیکریٹری اکرم عامر اور بلوچستان کے صوبائی صدر غلام شاد جیلانی نے صادق آباد میں ملک گیر کنونشن میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں صحافی عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 60 سے زائد صحافی شہید ہوئے ہیں تاہم ان کے ورثاء کو آج تک انصاف نہ مل سکا۔ جن میں ہمارے بلوچستان کے سینئر صحافی ارشاد مستوئی اور اوستہ محمد کے سینئر صحافی شہید محمد افضل خواجہ بھی شامل ہیں۔ شہید صحافی محمد افضل خواجہ کو شہید ہوئے آٹھ سال گزر گئے مگر افسوس آج تک ان کے قاتل گرفتار نہیں ہوئے نہ ہی ان کے ورثاء کو معاوضہ مل سکا ہے۔ غلام جیلانی شاد نے کہا کہ شہید صحافی محمد افضل خواجہ کے قاتلوں کو آج تک پولیس گرفتار نہیں کرسکی نہ ہی حکومت بلوچستان کی جانب سے ان کے ورثاء کو معاوضہ دیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان سے پاکستان میڈیا کونسل کے صوبائی صدر غلام جیلانی شاد سینئر نائب صدر حاجی محمد وارث دیناری جعفر آباد کے صدر ذوالفقار کھوسہ، چیئرمین حارث خواجہ، وائس چیئرمین لونگ خان جمالی، سینئر نائب صدر جعفر آباد محمد خرم اعجاز اوستہ محمد کے صدر محمد حنیف مینگل جنرل سیکریٹری ریاض لانگاہ گنداخہ کے صدر سلیم گوپانگ، شعبان جمالی، سونا جمالی غازی تنیو سمیت بلوچستان، سندھ اور پنجاب کے صحافیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ 5

جامشورو فارنزک لیب بھیج دیئے ہیں۔ تفتیشی افسر نے کہا کہ 4 ملزمان کی گرفتاری کیلئے سی آئی اے اور پولیس کے چھاپے جاری ہیں۔ واضح رہے کہ 6 فروری کو مسلح افراد نے گھر پر حملہ کرکے 18 سالہ لڑکی اوراس کی 20 سالہ بھابھی کو اغواء کرکے مبینہ زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔

بقیہ 6

اے نصیر احمد ناصر کا کہنا تھا کہ پی ڈی ایم اے نے ہمیشہ غریبوں کی مدد کی ہے اس سے قبل صرف ایک وئیر ہاؤس کوئٹہ میں تھا جس سے ہمیں دوسرے شہروں میں سامان پہنچانے میں دشواریوں کا سامنہ کرنا پڑتا تھا اور وقت بھی ضائع ہوتا ہے مگر ڈویزن سطح پر بننے والے وئیر ہاؤسز سے ہمارے مشکلات میں کافی کمی آئے گی سبی وئیر ہاؤس کا کام بہت جلد مکمل کیا جا؟ گا اور بہت ہی جلد فنکشنل کریں گے وئیر ہاؤس کا کام مکمل ہوتے ہیں ہم قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے تمام تر سازوسامان سبی وئیر ہاؤس لائیں گے اس سے سب سے بڑا فائدہ سبی کو ہوگا سبی ڈویزن میں کہیں بھی قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے یہاں سے سامان کی ترسیل کی جائے گی اس سے قبل قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے ہمیں تمام سامان کوئٹہ سے لانا پڑتا تھا۔

بقیہ 7

انہوں نے پیپلز پارٹی حب کے کارکنان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا حاجی انور رونجھو نے کہا کہ نالائق حکمرانوں کی وجہ سے ملک میں مہنگائی آسمان تک پہنچ چکی ہے، غریب عوام اپنے بچوں کی دووقت کی روٹی کے لئے بھی محتاج ہوکر رہ گئے ہیں تمام اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کو پر لگ چکے ہیں، ناقص پالیسیوں کی وجہ سے ملک کی معیشت تباہ ہوکر رہ گئی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے نوجوان قائد بلاول بھٹو زرداری ہی ملک موجودہ بحران سے نکال سکتے ہیں، انشاء اللہ 27 فروری کو بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں ہونے والا لانگ مارچ نااہل وزیر اعظم کے خلاف عوامی احتساب ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی عدم توجہ کی وجہ سے حب شہر مسائلستان بن چکا ہے، شہر کی بیشتر سڑکیں ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں، شہریوں کو صاف پانی میسر نہیں ہے انہوں نے کہا کہ حب شہر میں گیس انتظامیہ کی جانب سے پیدا کیئے گئے مصنوعی بحران کو فوری ختم کیا جائے بصورت دیگر پیپلز پارٹی حب کی عوام کے ساتھ ملکر سخت احتجاج کرے گی

بقیہ 8

بھی کرلیا، جو افغان باشندہ نکلا۔ حکام نے بتایا کہ ملزم گاڑی کے ذریعے اسلحہ پنجاب اسمگل کرنے کی کوشش کررہا تھا، اور پولیس کو خفیہ اداروں کی جانب سے اطلاع دے دی گئی تھی، کارروائی میں گاڑی سے 2 عدد کلاشنکوف، 42 عدد پستول، 3 عدد ایم فور رائفل اور 6 ہزار سے زائد مختلف بور کے کارتوس بھی برآمد کئے گئے ہیں، جب کہ ملزم کو مزید تحقیقات کے لئے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا گیا ہے۔

بقیہ 9

کمپنی کے مستقبل سے متعلق بڑا فیصلہ ہوگیا، ویسٹ کولیکشن کے آئندہ نظام کے تعین کے حوالے سے ٹیکنیکل ورکنگ گروپ تشکیل دیدیا گیا، ٹیکنیکل ورکنگ گروپ میں اسپیشل سیکرٹری مسرت جبیں، کمشنر لاہور کیپٹن (ر) محمد عثمان، ڈپٹی کمشنر لاہور عمر شیر چٹھہ، سی ای او ایل ڈبلیو ایم سی رافعہ حیدر، سی ای او بہاولپور ویسٹ منیجمنٹ کمپنی، ہیڈ سپیشل مانیٹرنگ یونٹ، سینئر منیجر آپریشنز راولپنڈی ویسٹ منیجمنٹ، جی ایم آپریشن ایل ڈبلیو ایم سی آصف اقبال شامل ہیں، ٹیکنیکل ورکنگ گروپ مستقبل میں کمپنی کے پرائمری و اسکنڈری ویسٹ کولیکشن کے پیٹرن پر سفارشات تیار کرے گا، ویسٹ ڈسپوزل کے امور کو نمٹانے کیلئے سفارشات تیار کرے گا۔ لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی یومیہ 5 ہزار ٹن سے زائد پرائمری ویسٹ کو عارضی کولیکشن پوائنٹس پر پہنچا رہی ہے۔

بقیہ 10

150 سے زائد دکانیں اور ٹھیارے جل کر خاکستر ہوگئے۔ حکام کے مطابق کہ فائر بریگیڈ کی 12 سے زائد گاڑیوں نے 4 گھنٹے کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا۔ حکام کے مطابق آگ سے کروڑوں روپے مالیت کا سامان جل گیا تاہم آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہے۔

بقیہ 11

داری نے کہا کہ سانحہ سیالکوٹ کے بعد سانحہ تلمبہ جیسے واقعات ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سانحہ تلمبہ کی شفاف تحقیقات کرائے اور ذمہ داران کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ہجوم کے ہاتھوں الزام کی بنیاد پر قتل کے ہوتے مسلسل واقعات حکومتی رٹ پر سوالیہ نشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مقامات پر ہجوم کی جانب سے قتل کے واقعات سے عالمی برادری میں بھی پاکستان کے امیج کو مسلسل نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشتعل جتھوں کو بے لگام نہیں چھوڑا جاسکتا، یہ سلسلہ پورے معاشرے کو عدم تحفظ سے دوچار کردے گا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ الزامات کی بنیاد پر ہجوم کی جانب سے قتل کے واقعات کو روکنے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پیج پر آنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی عملداری کو اگر یقینی نہ بنایا گیا تو پھر افراد کی جانب سے قانون ہاتھ میں لینے کی ایسی روایت قائم ہوجائے گی کہ جس کو روکنا مشکل ہوگا۔

بقیہ 12

کی موجودگی میں خود لوگوں کو قتل کرنے کے رجحان کے خاتمے کیلئے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، پیغام پاکستان امن کمیٹیاں یونین کونسل سے لے کر مرکز تک بنا رہے ہیں، پیغام پاکستان کمیٹیوں کا مقصد اس قسم کے معاملات کو فوری طور پر حل کرنا ہے، تلمبہ واقعے میں قتل ہونے والا ذہنی معذور تھا، قاتلوں نے اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کیا ہے، وزیر اعظم پاکستان خود تمام معاملات کی نگرانی کررہے ہیں۔ یہ بات چیئرمین پاکستان علماء کونسل و نمائندہ خصوصی وزیر اعظم پاکستان حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے خانیوال میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر امن کمیٹی کے ممبران، علامہ قاری سیف اللہ عابد، مفتی عمر فاروق، عبد الخالق مرالی، مفتی رفیق احمد شاہ جمالی، شیخ ذوالفقار رضوی، سید سہیل عابدی، قیصر عباس دادو آنہ، مولانا محمد شفیع قاسمی، قاری محمد اکرم، ڈپٹی کمشنر سلمان خان، ڈی پی او سید ندیم عباس بھی ان کے ہمراہ تھے، انہوں نے کہا کہ سانحہ تلمبہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے وزیر اعظم عمران خان نے واقعہ کے ذمہ داران کو سخت سزا دلوانے کی ہدایت کی ہے۔ تلمبہ واقعہ میں ملوث 62 کے قریب لوگ گرفتار ہیں، 300 افراد پر ایف آئی آر درج کی جا چکی ہے، موجودہ حکومت 76 سال بعد فوجداری قوانین میں تبدیلیاں لا رہی ہیتا کہ اسپیڈی ٹرائل ہو اور اس طرح کے واقعات میں ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے، وزیر اعظم اور وزیر اعلی پنجاب خود صورتحال کو مانیٹر کررہے ہیں، چیئرمین پاکستان علماء کونسل و نمائندہ خصوصی وزیر اعظم حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے اس موقع پر کہا کہ خود ہی جج اور منصف بننے کے رجحان کو ل کر ختم کرنا ہوگا۔

بقیہ 13

لئے گئے تھے، سیاست اپنی جگہ لیکن ہمارا ان سے ذاتی ایک تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر میں کہا تھا کہ کچھ بڑا ہونے والا ہے۔ اس سوال کہ آپ تو میاں صاحب کو لینے گئے تھے خالی ہاتھ کیوں واپس آگئے ہیں کا جواب دیتے ہوئے سردار ایاز صادق نے کہا کہ میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ میاں صاحب کو لے کر ہی آؤں گا، میں نے کہا تھا کہ میں انہیں لے کر آؤں گا یا وہ بعد میں آئیں گے لیکن یہ کہا تھا کہ کچھ بڑا ہونے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کوئی نجومی نہیں یا شیخ رشید کی طرح پیشگوئی نہیں کرتا جو میرے دل کی آواز تھی وہ کہی تھی۔

بقیہ 14

باعث ایسا نہ ہوسکا۔ شہباز شریف کی چوہدری برادران سے ہونے والی حالیہ ملاقات کا بیٹھک کوئی نتیجہ نہ بھی نکلے لیکن اب دونوں جماعتوں میں ہچکچاہٹ ختم ہوگی اور دونوں کیلئے آئندہ کی سیاست میں رابطے میں آسانی ہوگی۔ سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ مسلم لیگ (ق) ایسی جماعت ہے جس کا اہم مواقعوں پر کسی بھی پلڑے میں وزن ڈالنا بازی پلٹ دیتا ہے۔

بقیہ 15

عثمان ڈار نے کہا کہ وزیراعظم نے اپنی ٹیم کو بھرپور ہدایات دی ہیں کہ زیادہ سے زیادہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے وزیراعظم کی خصوصی ہدایات ہیں کہ سندھ کے جوانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑنا ہے ہماری کوشش ہوگی کے اگلے دس ماہ میں 6 ارب کی مزید رقم ہم سندھ میں تقسیم کریں کو آپریٹو مارکیٹ میں دکانداروں کی 500 دکانیں جل گئی جس پر گورنر سندھ عمران اسماعیل، اپوزیشن لیڈر حلیم عادل شیخ، ایم این اے آفتاب صدیقی نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا اور ہمیں بھی اس سلسلے میں آگاہ کیا وہ مارکیٹ آفتاب صدیقی نے اپنی مدد آپ کے تحت بنوائی ہے اب ہم کامیاب جوان پروگرام کے تحت ان تاجروں کی بھی مدد کریں گے اس مشکل وقت میں تاجروں کو اس پروگرام کی ضرورت ہے سندھ کے ہزاروں خاندانوں کو اسکلز اسکالرشپ دیگر روزگار پیدا کیا گیا اس کی تعداد بھی ہم بڑھانے جارہے ہیں تیسرے مرحلے میں ہزار خاندانوں کو اسکالرشپ دی گئی ہیں اسپورٹس پروگرام میں بھی ہم نے سندھ کی بھرپور نمائندگی رکھی ہے سندھ کے نوجوانوں کو اپیل کرتا ہوں آپ کامیاب جوان پروگرام کا حصہ بنیں قرضے کے حصول میں جو مشکلات آرہی تھی وہ دور کردی گئی ہیں کامیاب پاکستان پروگرام کا اس ماہ پورے ملک میں آغاز کریں کے اس سے بھی نوجوان بلاسود ایک لاکھ سے پانچ لاکھ تک وصول کرسکتے ہیں ہرماہ بڑی تعداد میں پاکستانیوں کو قرضے دیے جائیں گے کامیاب جوان پروگرام نوجوانوں کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگا سندھ کے دیگر اضلاع میں اب جائیں گے اور نوجوانوں سے ملاقاتیں کروں گا۔ اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی حلیم عادل شیخ نے کہا کہ سندھ میں بہت زیادہ برے حال ہیں یہاں کوئی سہولت نہیں صرف کرپشن چلتی ہے وفاقی حکومت کے پروگرامز سے براہ راست عوام کو فائدہ ہورہا ہے اگلے مہینے ہم سندھ کے دیگر اضلاع میں جارہے ہیں جہاں روڈ کے اوپر چوک پر سندھ کے نوجوانوں کو اس پروگرام میں شامل کرائیں گے کسی وڈیرے کی اوطاق میں جانے کی ضرورت نہیں ہوگی نوابشاہ میں بھنڈ برادری کی زمینوں پر زرداری برادری کے لوگوں نے قبضہ کیا بھنڈ برادری کے پانچ افراد کو قتل کیا گیا ایک ایس ایچ او شہید ہوگیا ہے علی حسن زرداری جو تاپور پرنیب زدگان میں ہے سندھ اسمبلی میں تو تین تین قتل والے افراد بیٹھے ہیں علی حسن زرداری آصف زرداری کا رائیٹ ہینڈ ہے ایس ایس پی، انتظامیہ کے ساتھ ملکر قبضہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کل سے بھنڈ برادری کے لوگ لاشیں رکھ کر احتجاج کررہے ہیں معشوق بھنڈ جو اس معاملے پر کورٹ میں گیا ہوا تھا اسے گولیاں مار کر قتل کردیا گیا جبکہ جو زخمی تھے انہیں بھی اسپتال پہچانے سے روکا گیا اور زرداری برادری کے لوگوں سے اجازت لیکر منتظمین کرکے انہیں اسپتال پہنچایا گیا سندھ کے لوگ اب بھی کس وقت کا انتظار کررہے ہیں پہلے ہماری بیٹیوں کی عزتیں محفوظ نہیں تھی ہماری بیٹیاں قتل ہورہی تھی ہماری اسٹوڈنٹس کی بے حرمتی ہورہی تھی اب زرداری مافیا ڈائریکٹ ہمارے سندھ کے لوگوں ہاریوں کو قتل کررہی ہے کھلے عام اسلحہ کا استعمال ہوا ایس ایس پی کمداری میں مصروف ہے یہ لاشیں سندھ کے ہاریوں کی ہے سندھ کے ہاری کا قاتل آصف زرداری ہے قاتل کی تصویریں آصف زرداری، ہیلتھ منسٹر اور علی حسن زرداری کے ساتھ ہیں میں ایس یو پی کے سید زین شاہ کو سلام پیش کرتا ہوں وہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں پہلے سندھ اسمبلی نیب زدگان کا گڑھ تھا اب قاتلوں کا گڑھ بن چکا ہے ناظم جوکھیو، فہمیدہ سیال اور اب ان 5 افراد کے قاتل سندھ اسمبلی میں بیٹھے ہوئے ہیں علی حسن زرداری سمیت جو لوگ شامل ہیں انہیں ایف آئی آر میں شامل ہوجائیں میں اس معاملے پر وزیراعظم کو خط لکھوں گا کہ اس معاملے پہ جے آئی ٹی بنا کر علاقے کو رینجرز کے حوالے کیا جائے بلاول زرداری مارچ نکالنے جارہے ہیں یہاں ان کے لوگ بچیوں کی عزتیں لوٹ رہے ہیں لوگوں کو مار رہے ہیں ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں سندھ میں چنگیز خانی دور آگیا ہے سندھ کی بیٹی پروین چانڈیو انصاف کے لیے ننگے پاؤں احتجاج کررہی ہے پروین رند نے کہا میں عذرا پیچوہو کے سامنے گئی انہوں نے سر پر ہاتھ بھی نہیں رکھا پروین رند نے کہا کہ ہم خودکشیاں نہیں کرتے ہمیں مار کر ٹانگ دیا جاتا ہے بینظیر یونیورسٹی کی دو بچیاں ڈاکٹر نوشین اور نمرتا کو بھی مار کر لٹکا یا گیا ڈی این اے رپورٹ آگئی ہے جس سے سب کچھ ظاہر ہوچکا ہے میں نے سندھ اسمبلی میں بات کرنا چاہی تو میری آواز بند کردی گئی سندھ کے بچیوں کی لاشیں درسگاہوں سے اٹھ رہی ہیں آج سندھ میں عزتیں اور جانیں محفوظ نہیں سندھ میں زرداری گردی ہورہی ہے نوکوٹ میں دو بچیوں کو گھروں سے اغوا کرکے برہنہ کرکے گھمایا جاتا ہے سندھ اب تبدیلی مانگ رہا سندھ زرداری مافیا سے چھٹکارہ مانگ رہا ہے بلاول زرداری کے معصوم چہرے کو کیا کہیں لاہور جانے کی بات کررہے ہیں لیکن ان کے رشتیدار لوگوں کو قتل کررہے ہیں زرداری مافیا کو بے نقاب کرنے کے لیے سندھ کی عوام باہر نکلے پاکستان تحریک انصاف ان کے خلاف بھرپور تحریک چلائے گی پروین رند کے بیان پر جوڈیشل کمیشن انکوائری تشکیل دی جائے۔

بقیہ 16

کیس میں گرفتار کیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اثاثہ جات کیس کی تحقیقات پہلی گرفتاری کے دوران شروع کردی گئیں تھیں مگر چند ماہ بعد دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔ برطانیہ کی عدالت سے لے کر پاکستان کی اعلی عدلیہ تک یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ کرپشن، کمشن اور بدعنوانی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ عمران نیازی کی حکومت مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے اور غربت، مہنگائی اور بھوک سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لئے گرفتاری کا منصوبہ بنایا جارہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قوم کے اربوں روپے لوٹنے والے، آٹا، چینی، ایل این جی، ادویات، مسلم جبہ، بی آر ٹی اور فارن فنڈنگ سکینڈلز کا جواب دیں۔

بقیہ 17

فرد جرم عائد ہونے جارہی ہے انہیں معلوم ہے کہ ان کی باری آنے والی ہے اوران کو سزا ہوگی، بہانے بہانے سے کسی نہ کسی کے پاس ملنے جارہے ہیں۔

بقیہ 18

ہم سے دور ہوچکے ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک وزیر کا دوسری کا وزارت کو ذمہ دار قرار دینا اس سرکس کا تماشہ ہے جسے حکومت کا نام دیا جارہا ہے۔ عرفان صدیقی نے کہا کہ فاٹف اور آئی ایم ایف جیسے اداروں نے نہ صرف ہماری قومی آزادی اور خودمختاری کو شکنجے میں جکڑ لیا ہے بلکہ ہر پاکستانی کی شخصی آزادی بھی ختم ہوکر رہ گئی ہے۔ حالت یہ ہے کہ سیاست بہت بڑا جرم قرار پائی ہے اور اس سے دور کا تعلق رکھنے والا شخص بینک اکاؤنٹ بھی نہیں کھول سکتا۔ انکا کہنا تھا کہ بالآخر حکومت نے تسلیم کر لیا ہے کہ نوازشریف پاکستان کو فاٹف کی وائٹ لسٹ میں چھوڑ کر گیا تھا۔ اب وزیرخزانہ کہتے ہیں کہ اٹھائیس میں سے ستائیس نکات پورے کرکے بھی پاکستان اس لیے فاٹف کی گرے لسٹ سے نہیں نکل رہا کہ دشمن تو دشمن دوست ممالک بھی ساتھ نہیں دے رہے۔ سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ یہ پاکستان کی عالمی تنہائی کا ثبوت ہے۔ ہمارا حال یہ ہے اور دعویٰ یہ کہ ہم چین اور امریکہ کے درمیان صلح کرادیں گے۔

بقیہ 19

جانتا ہے جے یو آئی (ف) کرائے پر خدمات دینے والی جماعت ہے، مولانا فضل الرحمان کو صرف یہ غصہ ہے کہ انہیں ہر دور کی طرح موجودہ حکومت میں حصہ کیوں نہیں ملا، پی ڈی ایم کا اتحاد اب سیاسی لطیفہ بن گیا ہے، وقت گزاری کیلئے آپس میں چھپن چھپائی کھیل رہے ہیں۔ اپنے بیان میں مسرت جمشید چیمہ نے کہا کہ اپوزیشن بغض میں اتنی اندھی ہے کہ ظہرانے اور عشائیے بھی عمران خان کے نام پر رکھے جاتے ہیں ہیں، عمران خان نے تن تنہا اپنے عزم سے نام نہاد تجربہ کاروں کو آگے لگا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا صاحب لنگڑے گھوڑوں کے ساتھ دوڑ میں پہلے نمبر پر آنا چاہتے ہیں اور انہوں نے مسلم لیگ (ن) کو بھی انہی بنیادوں پر سبز باغ دکھا رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آصف زرداری نے پی ڈی ایم سے بدلہ لینا تھا جو اس نے لے لیا ہے اور اب پیپلز پارٹی میں جشن منایا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن میں سیاسی دم خم نہیں، پہلے آپ پہلے آپ کی گردان اس کا ثبوت ہے، ویڈیو کانفرنسز سے انقلاب آنا ہوتا تو کب کا آ چکا ہوتا، اپوزیشن بند کمروں میں بیٹھ کر صرف طویل ہوتی سیاسی بیروزگاری کا توڑ تلاش کرتی ہے، اپوزیشن ماضی قریب میں سینیٹ میں ہونے والی شکست سے سبق سیکھے۔

بقیہ 20

گئیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سی پیک میں تعطل کا تاثر دور کرنا بہت ضروری تھا، کچھ عناصر نہیں چاہتے سی پیک کا منصوبہ آگے بڑھے، وہ اپنا کردار ادا کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین اور پاکستان کی سوچ میں مطابقت ہے، چینی کمپنیوں سے وزیر اعظم کے 20 کے قریب نشستیں ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کے مسئلے پر پاکستان اور چین میں مکمل ہم آہنگی پائی گئی، مارچ میں ایک بار پھر چین کا دورہ کروں گا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ چین، پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کو آگے لے کر چلیں گے، افغانستان کو معاشی بحران سے بچانے کیلئے کوشاں ہیں، مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور چین کے موء قف میں یکسوئی پائی جاتی ہے۔ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ پاکستان میں 22 چینی کمپنیاں سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتی ہیں۔

بقیہ 21

ملاقات کی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورت حال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسد قیصر اور فواد چوہدری کے درمیان ہونے والی ملاقات میں قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے حوالے سے اہم امور بھی زیرغور آئے۔ اس موقع پر فواد چوہدری نے کہا کہ اپوزیشن کی تحریک عدم اعتماد کا آئینی طریقے سے جواب دیں گے، اپوزیشن کو تحریک عدم اعتماد میں کبھی کامیابی نہیں ہوگی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ تمام اتحادی ہمارے ساتھ ہیں اور پی ٹی آئی کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں، ہمارے پاس اپوزیشن کی تحریک عدم اعتماد کا دفاع کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے۔ حکومت مخالف اپوزیشن اتحاد کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے فواد چوہدری نے کہا کہ پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ (پی ڈی ایم) کی اپنی صفوں کے اندر یکسوئی نہیں ہے۔

بقیہ 22

کشتی بھنور میں پھنس چکی ہے، نااہل سلیکٹڈ عمران خان کی آمرانہ سیاست کے نتیجہ میں تحریک انصاف کا مستقبل بھی تاریک ہوچکا ہے، پی ڈی ایم اتحاد پر پی ٹی آئی کے وہ رینٹل ترجمان بیان بازی کررہے ہیں جن کی گھر میں کوئی نہیں سنتا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں نظام کی تبدیلی دھرنوں یا دھونس سے نہیں بلکہ ووٹ سے آئے گی اور اس بار عوام نے اپنی خدمت اور اپنے حقوق کی حفاظت کیلئے مسلم لیگ (ن) کو منتخب کرنے کا دوٹوک فیصلہ کرلیا ہے اور آئندہ مسلم لیگ (ن) وفاق سمیت چاروں صوبوں میں حکومت بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان نے جس روز وزیراعظم کا حلف اٹھایا اس دن سے سیاست کررہے ہیں حکومت اور ڈیلیور کرنا ان کے بس کی بات نہیں۔ حکمرانوں کی بدترین بدانتظامی اور نااہلی نے ہر طرف تباہی مچادی۔

بقیہ 23

عمران صاحب پہ اعتماد کی بات، اتحادیوں کو اب عمران پر اعتماد نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ عوام، اتحادیوں، اور ایم این ایز کو بھی عمران پر اعتماد نہیں رہا اسی لئے آپ کی چیخیں نکل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتحادی آپ کی نالائقی نااہلی اور لوٹ مار کی وجہ سے عوام کا سامنہ نہیں کرسکتے، اتحادی ساتھ ہوتے تو وضاحتوں اور رونے کی ضرورت پیش نہ آتی، مانگے تانگے کی کرسی میں کچھ اپنا نہیں ہوتا۔

بقیہ 24

ان موضوعات پر گفتگو کی جو اس سے قبل موضوع بحث نہیں رہے تھے۔ عامر لیاقت حسین نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے اپنی پہلی اہلیہ بشریٰ اقبال کو طلاق نہیں دی اور نہ ہی دوسری اہلیہ طوبیٰ انور کے خلع کے کاغذات پر دستخط کیے۔ عامر لیاقت حسین نے شادی اور طلاق کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ شادی کرنا خاصہ مشکل ہے تاہم طلاق دینا اور چھوڑ دینا زیادہ آسان ہے، میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے اپنی سابقہ بیویوں کو نہیں چھوڑا۔ انہوں نے کہا کہ نہ میں نے بشریٰ کو طلاق دی اور نہ ہی طوبیٰ کے خلع کے کاغذات پر دستخط کیے، بشریٰ نے خود طلاق کا اعلان کیا ہے میں نے انہیں نہیں دی۔ عامر لیاقت نے انکشاف کیا کہ میں کسی عدالت نہیں گیا، میں طلاق اور خلع کو اچھا نہیں سمجھتا، اللہ تعالیٰ نے شادیاں کرنے کا کہا ہے، طلاق اور خلع دینے کا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلاق اور خلع کے معاملات ان دونوں نے خود ہی دیکھے، میں اس میں شامل نہیں تھا جس پر میزبان نادر علی نے پوچھا کہ ایسے طلاق ہوجاتی ہے؟ جواب میں عامر لیاقت حسین نے کہا کہ مجھے اس بارے میں علم نہیں لیکن میں کسی عدالت نہیں گیا۔

بقیہ 25

ڈی ایم کے اتحادیوں سے رابطوں سے حکومت کو کوئی خطرہ نہیں، پی ڈی ایم جماعتیں اقتدار سے دوری کے باعث ذہنی توازن کھو بیٹھیں ہیں۔ اپنے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم جماعتیں پانی میں پتھر پھینک کر طوفان برپا کیے ہوئے ہیں مولانا فضل الرحمٰن اتحادیوں سے ملاقاتیں کریں یا شریفوں اور زرداریوں سے عشائیہ اڑائیں انہیں بہر حال 2023 تک کچھ ہاتھ نہیں آئے گا حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی اپوزیشن اسی طرح دھمکیوں سے ڈنگ ٹپاؤ سیاست کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم جماعتیں اپنی سیاست کو زندہ رکھنے کیلئے وزیراعظم عمران خان پر تنقید کرتی ہیں کیونکہ انہیں یقین ہے کہ عوام انہیں 2018 کی طرح آئندہ انتخابات میں بھی مسترد کردینگے۔ (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی کبھی اکٹھی نہیں ہوسکتیں ان کی اٹھک بیٹھک سے حکومت کو کوئی خطرہ نہیں البتہ کر پشن موومنٹ کا مستقبل ضرور خطرے میں ہے۔

بقیہ 26

اپنے ڈیرہ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چوہدری برادران سمیت دیگر پارٹی رہنماؤں سے ملاقاتوں کا مقصد حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی حمایت لینا ہے، پیپلز پارٹی کا اپنا اور پی ڈی ایم کا اپنا طریقہ ہے مگر حکومت کو گھر بھیجنے کیلئے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر اپوزیشن جماعتیں ایک پیج پر ہیں۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ اگر اپوزیشن عدم اعتماد لانے میں کامیاب ہوجاتی ہے باقی مدت کے لئے وزیراعظم کون ہوگا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر عدم اعتماد کامیاب ہوگئی تو تمام جماعتیں مل بیٹھ کر فارمولا طے کریں گی کہ وزیر اعظم کس کو بنانا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ جو اپوزیشن کہتی ہے کہ حکومت کے سر پر کسی کا ہاتھ ہے اب وہ ہے کہ نہیں کا جواب دیتے ہوئے رانا تنویر کا کہنا تھا کہ یہ تو وقت بتائے گا ہاتھ ہے یا نہیں اگر فون آنے بند ہوگئے تو ہم سمجھیں گے اب وہ ہاتھ نیوٹرل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ سے قبل گرفتاریوں کی نوبت نہیں آئے گی، حکومت اس سے پہلے چلی جائے گی۔ انہوں نے کہا حکومتی وزراء بوکھلائی باتیں کرتے ہیں اور سب ٹھیک ہے کی بات کرتے ہیں یہی سب سے بڑی غلطی ہے، ہم نے پہلے دن سے کہا تھا حکومت جو غلطیاں کررہی ہے اس کی سزا بھگتنے کی وقت آن پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں حکومتی اتحادی بھی سوچنے پر مجبور ہوچکے ہیں اور آئندہ چند ہفتوں میں صورتحال سب کے سامنے ہوگی۔

بقیہ 27

بننے کے خواب دیکھ رہے ہیں لیکن بڑا بھائی اور بھتیجی ان کے خواب کو چکنا چور کردیتے ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) میں اس وقت نہ صرف واضح تقسیم ہے بلکہ اسے قیادت کے بحران کا بھی سامنا ہے، اپوزیشن جماعتوں کو صرف "چوری" کھانے سے غرض ہے انہوں نے کبھی بھی عوام کیلئے جدوجہد نہیں کی۔ بطور اپوزیشن مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کا کردار سب کے سامنے ہے، پارلیمنٹ میں ملک کی بہتری کیلئے تجاویز دینے کی بجائے صرف اپنی کرپشن بچانے کا واویلا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ عوام کو مشکلات کی دلدل میں دھکیلنے کے ذمہ دار ہیں وہی آج مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں، اصل میں اپوزیشن بوکھلاہٹ کا شکار ہے اور اسے سمجھ ہی نہیں آرہی کہ اس نے کس سمت میں جانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان جیسے جیسے مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کیلئے اپنے عزم اور ولولے کا اظہار کرتے ہیں ویسے ویسے اپوزیشن کی سیاست کی نبض ڈوبنا شروع ہوجاتی ہے۔

بقیہ 28

شریف کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ دونوں جماعتوں کی قیادت کے درمیان ہونے والی ملاقات میں سردار ایاز صادق، رانا تنویر حسین، خواجہ سعد رفیق، عطا اللہ تارڑ، شبیر عثمانی، رکن قومی اسمبلی سالک حسین اور شافع حسین شریک ہوئے۔ ملاقات میں موجودہ ملکی سیاسی صورتحال پر تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ ذرائع کے مطابق شہباز شریف نے حالیہ دنوں میں ہونے والی مختلف ملاقاتوں کے حوالے سے بھی آگاہ کیا اور مسلم لیگ کی قیادت سے حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے حوالے سے تعاون مانگ لیا۔

بقیہ 29

دنیاوہ آخرت میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے یہ راہ نجات ہے اور یہ اسی کا درس ہے کہ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ وہ یہاں سابق وزیر حکومت آزاد کشمیر سید شوکت علی شاہ کے والد محترم، تحریک آزادی کشمیر کے رہنما حضرت سید محمد عبداللہ شاہ آزاد اور سید شوکت شاہ کی والدہ ماجدہ کے سالانہ سالانہ عرس کی تقریبات سے خطاب کررہے تھے۔ سالانہ عرس مبارک کی تقریب میں سابق وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر و سابق صدر مسلم لیگ ن آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان، ممبر اسمبلی احمد رضا قادری، سابق وزرا ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر، سید مرتضی گیلانی، ایم پی اے چوہدری ندیم خادم، اویس خالد، بلال اظہر کیانی، سابق وزیر آزاد کشمیر طاہر کھوکھر اور مختلف مکاتیب فکر کے رہنماؤں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سابق وزیراعظم پاکستان شاہد خاقان عباسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر ملک ایک ضابطے کے تحت چلتا ہے اگر اس پر عمل نہ کیا جائے یا چند ایک لوگوں کو اس سے استثنیٰ دیا جائے تو نظام نہیں چلتا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن کشمیریوں کی جدوجہد آزادی میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، انشاءاللہ بہت جلد پاکستان میں حقیقی جمہوریت آئیگی اور عوام مسلم لیگ ن کے پرچم اور نوازشریف کی قیادت میں ترقی وخوشحالی کے نئے سفر کا آغاز کریں گے۔ سابق وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر و سابق صدر مسلم لیگ ن آزاد جموں و کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے عرس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 5 اگست کے بعد کے حالات نے ریاست جموں کشمیر پر گہرا اثر ڈالا ہے، یہاں لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ کشمیر پر کھل کر بات کرنے سے بھی ہچکچاتے ہیں جس طرح ہندوستان وہاں لوگوں کو مستقل سکونتی سرٹیفکیٹ جاری کررہا ہے، جب ہم جائیں گے تو وہاں ہیت ہی بدل چکی ہوگی۔ 84 ہزار مربع میل کی ریاست 12 ہزار مربع میل پر آگئی ہے، 15 لاکھ مہاجرین اپنی مرضی سے پاکستان ہجرت کرکے آئے تھے، کشمیر کی تحریک میں قربانیوں کی لازوال داستانیں رقم ہوئی ہیں، پاکستان کے لیے ہر دکھ سہا لیکن یہاں لوگ کیا کررہے ہیں۔ راجہ فاروق حیدر خان نے کہا کہ 5 اگست کے بعد کشمیریوں کی سوچ تبدیل ہورہی ہے اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان میں اقلیتوں کی نسل کشی شروع ہونے والی ہے بین الاقوامی ادارے الرٹ جاری کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ن لیگ قائداعظم کی جماعت ہے اس لیے اس میں شامل ہوئے تھے، کشمیر کے لوگ مسلم لیگ ن کی طرف دیکھ رہے ہیں آپ کی شہ رگ کشمیر قبضے میں ہے آپ کیسے سکوں سے رہ سکتے ہیں۔ آپ کے سارے پانی کے منبع دشمن کے پاس ہیں۔

بقیہ 30

ڈپٹی کمشنر جہلم کسی شرجیل نور چنہ بھی موجود تھے اس سے پہلے انہوں نے سرکٹ ہاؤس گنداواہ میں لائن ڈیپارٹمنٹس کے آفیسران سے تعارفی میٹنگ کی اور سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے افراد باہمی معذوروں میں بی آر ایس پی جھل مگسی کی روزگار اسکیم کے تحت رکشے تقسیم کیے اور کہا معذور افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور معذوری مجبوری نہیں بلکہ انہیں مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ بھی معاشرے میں اہم کردار ادا کریں انہوں نےکہا کہ ضلع جھل مگسی سمیت پورے ڈویژن میں جاری ترقیاتی عمل کیلئے صوبائی سطح پر جو ہدایات دی جاتی ہیں ان پر عمل کرتے ہوئے معیار اور ترقیاتی منصوبوں کی وقت مقررہ پر تکمیل کیلئے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نےکہا کہ آنے والے درگاہ فتح پور کے سالانہ عرس کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ سے مشاورت جاری بہت جلد حکمت عملی تیار کی جائے گی۔

بقیہ 31

جو کشمیر بنے پاکستان ان کا کہنا تھا کہ بھارتی افواج کی مقبوضہ کشمیر میں ظلم و بربریت کی جتنی مزمت کی جائے کم ہیکشمیر جنت نظیر وادی کو مودی سرکار نے دنیا کی بدترین جیل میں بدل دیا ہے انسانی حقوق کی پامالی کی بھارت نے مکروہ مثال قائم کی ہے خطے میں امن کیلئے عالمی برادری اپنا کردار ادا کریعالمی برادری کی اس خطے کے سنگین مسئلے پر خاموشی افسوناک ہے شہدا کی خون پکار پکار کر بھارتی ظلم کو بے نقاب کر رہا ہے بیہتے کشمیریوں پر انڈین فوج کے مظالم پر اقوام عالم کی خاموشی زخموں پر نمک چڑ کھنے کے برعکس بیان کا مزید کہنا تھا کہ ہم جب کشمیریوں کی تاریخی قربانیوں اور بھارتی سفاکیت، جبر و ظلم کی ایک لمبی داستان کو اپنے سامنے رکھتے ہیں تو پھر یہ سوچنا پڑتا ہے کہ ایک ایسا دن ضرور آئے گا جب کشمیری آزادانہ طور پر اپنے سنہرے مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔

بقیہ 32

طالبات کے قیمتی سال کے ضیاع ہونے کا خطرہ ہے سکول کا کلرک نہم و دہم کی سینکڑوں طالبات کے امتحانی فیسوں کے لاکھوں روپے لیکر فرار ہوگیا ہے جس سے طالبات میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے ان کا روشن مستقبل داؤ پر لگا ہے جو کہ انتہائی افسوس ناک فعل ہے یہ سکول کلرک پہلے بھی اس طرح کے فعل میں ملوث رہا ہے جسے سکول انتظامیہ نے صیغہ راز میں رکھا تھا یہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی گرلز سکول انتظامیہ نے اس دفعہ بھی بچیوں کی امتحانی فیس کلرک کے حوالے کرکے بچیوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے جو کہ ناقابل برداشت ہے انہوں نے کہا کہ اس واقعہ کی خبر سن کر حب کی کچھ کاروباری شخصیات نے بچیوں کی فیسوں کے لئے سکول انتظامیہ کو رقم ادا کردی لیکن اس کے باوجود سکول انتظامیہ بچیوں کو پریشرائز کرکے دوبارہ فیس جمع کرنے پر زور دے رہی ہے جس کی بی ایس او پجار بھرپور مذمت کرتی ہے گرلز سکول میں زیادہ تر طالبات غریب گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں اس مہنگائی میں ان کے والدین میں اتنی سکت نہیں کہ وہ دوبارہ اپنی بچیوں کی امتحانی فیس جمع کرسکیں یہ ان کے ساتھ کھلی زیادتی ونا انصافی ہے بی ایس او پجار طلباء اور طالبات کی نمائندہ تنظیم ہے طلباء وطالبات کے مستقبل کو داؤ پر لگانے کی کسی کو اجازت نہیں دیگی کلرک کے اس عمل کی ذمہ دار سکول انتظامیہ ہے لہذا ہم اعلی حکام سے مطالبہ کرتے ہیکہ وہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول حب کی نااہل انتظامیہ کے خلاف فوری نوٹس لیکر بچیوں کے تعلیمی سال کو ضائع ہونے سے بچائیں بصورت دیگر بی ایس او پجار شدید احتجاج کی راہ اپنا ئیگی

بقیہ 33

والی کمپنی کی گاڑی کے تالے توڑ کر 5 کروڑ روپے کی بھاری رقم لے اڑے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، اور شواہد اکٹھے کرکے تفتیش شروع کردی گئی، حکام نے بتایا کہ قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے چوروں کو ڈھونڈنے کے لئے ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی، کمپنی انتظامیہ اور سیکیورٹی گارڈز کو بھی شامل تفتیش کیا جائے گا، ایس ایچ او کے مطابق واقعہ سائیٹ ایریا تھانے کی حدود میں پیش آیا۔

بقیہ 34

نوم چومسکی کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بھارت مسلمانوں کو مظلوم اقلیت میں تبدیل کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہروں میں خوفناک کیفیت جاری ہے، گجرات فسادات کے تجربہ کار مودی حکومت کی خاموشی کے ساتھ بھارت مسلمانوں کی بڑے پیمانے پر نسل کشی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ بھارت کے سیکولر ہندو اکثریت اس کو روک سکتی ہے۔ صدر مملکت نے معروف امریکی مفکر پروفیسر نوم چومسکی کا ویڈیو لنک بھی شیئر کیا۔

بقیہ 35

الرحمان خانیوال چیمبر آف کامرس کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ خواجہ حبیب الرحمان نے کہا ہے کہ لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے قیادت نے ان پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے وہ اس پر پورے اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ فلور ملز مالکان اور حکومتی مشینری کے درمیان ورکنگ ریلیشن شپ بہتر بنانے اور اپنی کمیونٹی کے مسائل حل کراؤں گا۔

بقیہ 36

36 فیصد رہی۔ دوسری جانب پاکستان میں کورونا کے اعداد و شمار بتانے والی ویب سائٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر میں کورونا کے 55304 ٹیسٹ کیے گئے جس میں سے 3206 افراد میں کورونا وائرس کی تصدیق ہوئی جب کہ وائرس سے مزید 41 افراد انتقال کرگئے۔

بقیہ 37

تصادم کے دوران تھانے دار سمیت چھ افراد کی ہلاکتوں پر اظہار افسوس کیا۔

بقیہ 38

ڈویلپمنٹ عالمی تناظر میں خطاب کریں گے۔ (آج) پیر پاکستان کی میزبانی میں ہونے والے سمپوزیم میں امریکہ، سوئٹزرلینڈ، ترکی، آسٹریلیا اور چین کے ڈیموں کے متعدد بین الاقوامی ماہرین شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک روایتی سیاست دان صرف اگلے الیکشن کا سوچتا ہے جبکہ ایک لیڈر آنے والی نسل کے لیے کام کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے 2018 سے 2028 کو ڈیمز کی دہائی قرار دیا ہے، 10 سال 10 ڈیمز کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے، بدقسمتی سے پاکستان نے پچھلے 50 سالوں میں ایک بھی بڑا ڈیم نہیں بنایا۔

بقیہ 39

لکھپت 257، فدا حسین ہاؤس 219، ٹاؤن شپ 211، ماڈل ٹان 202، یوایس قونصلیٹ 202، اقبال ٹاؤن 198، ایچی سن کالج مال روڈ 197 اور ٹھوکر نیاز بیگ پر شرح 195 ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 40

اداروں نے سراہا۔ انہوں نے کہا کہ گیلانی اینڈ گیلپ سروے کے مطابق 59 فیصد لوگ نیب پر اعتبار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیب کی موجودہ انتظامیہ کے دور میں نہ صرف بڑی مچھلیوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا گیا ہے بلکہ 1405 ملزمان کو معزز احتساب عدالتوں نے نیب کی موثر پیروی کی بدولت اکتوبر 2017 سے دسمبر 2021 تک نہ صرف سزا سنائی بلکہ نیب نے موجودہ انتظامیہ کے دور میں 539 ارب روپے بلاواسطہ اور بلواسطہ طور پر برآمد کئے ایسی کارکردگی انسداد بدعنوانی کے کسی دوسرے ادارے نے نہیں دکھائی، نیب نے 1999 میں اپنے قیام کے بعد سے اب تک 821 ارب روپے بلاواسطہ اور بلاواسطہ برآمد کئے اس وقت مختلف احتساب عدالتوں میں 1237 بدعنوانی کیسز زیر سماعت ہے ہیں جن کی مجموعی مالیت تقریباً 1335 ارب روپے بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیب سارک ممالک کے لئے رول ماڈل کی حیثیت رکھتا ہے، ان ممالک میں سری لنکا، بنگلہ دیش، نیپال اور بھوٹان شامل ہیں، نیب سارک اینٹی کرپشن فورم کا چیئرمین ہے، نیب اقوام متحدہ کے انسداد بدعنوانی کے کنونشن کے تحت پاکستان کا فوکل ادارہ ہے، نیب نے پاکستان میں جاری سی پیک منصوبوں کی نگرانی اور بدعنوانی کی روک تھام کے لئے چین کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے ہیں، نیب نے نیب راولپنڈی میں جدید فرانزک سائنس لیبارٹری قائم کی ہے، نیب ہیڈ کوارٹرز میں پاکستان اینٹی کرپشن ٹریننگ اکیڈمی قائم کی گئی ہے، اس اکیڈمی کا مقصد انویسٹی گیشن افسران کو وائٹ کالر کرائمز کی تحقیقات کے لئے جدید تکنیک سے آگاہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیب نے مستقبل کی قیادت کو بدعنوانی کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے کے لئے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں آگاہی پھیلانے کے لئے ہایئر ایجوکیشن کمیشن کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے گئے ہیں جو کہ قابل تعریف اقدام ہے، اس تناظر میں ملک کے مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں میں پچاس ہزار سے زائد کردار سازی کی انجمنیں قائم کی گئی ہیں، نیب میں شفافیت اور میرٹ یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں، شکایت کی جانچ پڑتال سے لے کر بدعنوانی کا ریفرنس دائر کرنے تک ہر مرحلے پر اس کی نگرانی کی جاتی ہے اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے تاکہ شفافیت یقینی بنائی جائے، اس تناظر میں اجتماعی دانش سے فائدہ اٹھانے کیلئے مشترکہ تحقیقاتی ٹیم کا نظام وضع کیا گیا ہے تاکہ ٹھوس شواہد کی بنیاد پر قانون کے مطابق انویسٹی گیشن کے معیار میں بہتری لائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ نیب دوسروں کے احتساب کے ساتھ ساتھ خود احتسابی پر بھی یقین رکھتا ہے، نیب غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے مقدمات اور بدعنوانی کے میگا کرپشن مقدمات کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لئے پرعزم ہے، غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیوں نے ہزاروں معصوم لوگوں کو ان کی محنت کی کمائی سے محروم کیا، نہ ہی انہیں پلاٹ دیئے اور نہ ہی انہیں ان کی محنت سے کمائی گئی رقم واپس کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ نیب بزنس کمیونٹی کا بہت احترام کرتا ہے جو کہ ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، نیب کی موجودہ انتظامیہ کے دور میں انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس اور انڈر انوائسنگ کے معاملات قانون کے مطابق ایف بی آر کو بھیجے جاچکیہیں، بزنس کمیونٹی کی شکایات کے ازالے کے لئے نیب ہیڈ کوارٹرز میں ایک ڈائریکٹر کی سربراہی میں خصوصی ڈیسک قائم کیا گیا ہے، بزنس کمیونٹی کے رہنماؤں نے ان کے مسائل کے بروقت حل کے لئے ذاتی دلچسپی لینے پر نیب کی کوششوں کو سراہا ہے، نیب عوام دوست ادارہ ہے، نیب میں آنے والے تمام افراد کی عزت نفس کے احترام پر یقین رکھتا ہے۔

بقیہ 41

نے کہا کہ ہجوم کے تشدد کو نہایت سختی سےکچلیں گے، آئی جی پنجاب سے میاں چنوں واقعے کے ذمہ داروں کی تفصیلات طلب کر لی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ فرائض کی انجام دہی میں ناکام رہنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات بھی طلب کی ہیں۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز وزیراعظم عمران خان کے نمائندہ خصوصی برائے مذہبی ہم آہنگی علامہ طاہر اشرفی نے میاں چنوں کے علاقے تلمبہ میں پیش آنے والے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی تھی۔

بقیہ 42

ملک میں قانون کو ہاتھ میں لینے اور جتھوں کے ہاتھوں قتل کرنے کے بڑھتے واقعات قابل مذمت، شرمناک ہی نہیں، قابل فکر اور تشویشناک بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سماج میں بڑھتے انتشار پر موثر اقدامات کیا کرتی، اسے اس معاملے کا شعور اور احساس تک نہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات کو صورتحال کی سنگینی کا ادراک کرتے ہوئے جامع حکمت عملی تیار کرنا ہوگی۔ سابق وزیراعظم نے کہا کہ سیالکوٹ سانحے کی طرح خانیوال کے واقعے کی تحقیقات کی جائیں، قانون ہاتھ میں لینے والوں کو سخت سزا دی جائے

بقیہ 43

احکامات کی روشنی میں پتنگ فروشوں کیخلاف کاروائیاں شروع کی جارہی ہیں ڈرون کیمروں کے زریعے سے علاقہ بھر میں پتنگ بازوں کی نشاندھی کی جارہی ہے پتنگ فروش اور پتنگ باز کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں پتنگ بازی ایک خونی کھیل ہے اس خونی کھیل کیساتھ کسی کو بھی کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گئے قانون کو ہاتھ میں لینے والوں کو کسی بھی صورت نہیں چھوڑا جائے گا۔

بقیہ 44

ہمارے والدین نے کثیر رقم ادا کر کے رجسٹریشن سال 2018 کروائی لیکن یونیورسٹی کی طرف سے بروقت امتحان منعقد نہ ہوئے اور 2020 میں ہونے والے امتحانات کا رزلٹ بھی تاخیر سے جاری کیا گیا جبکہ 2020 کے رزلٹ میں کپارٹمنٹ کے طلبا کا داخلہ بھی وصول کر لیا گیا اور امتحانات نہیں لئے جارہے جس سے نوجوان نسل معاشی بدحالی اور ذہنی اذیت کا شکار ہونے پر مجبور ہو چکے ہیں اور نوجوان نسل کا مستقبل تباہ و برباد ہو رہا ہے طالب علموں نے وزیراعظم پاکستان اور گورنر پنجاب سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔

بقیہ 45

اس موقع پر حسان خاور نے لوگوں سے انتظامات کے حوالے سے آگاہی حاصل کی، صفائی کے انتظامات تسلی بخش ہونے پر معاون خصوصی نے ڈی جی پی ایچ اے کی کاوشوں کو سراہا اور صفائی ستھرائی کے حوالے سے مزید بہتری لانے کی ہدایت کی۔ حسان خاور نے کہا کہ گلشن اقبال پارک میں بند پڑی بلڈنگ کو کھول کر انتظامی امور کیلئے استعمال کیا جائے، جو جھولے خراب پڑے ہیں ان کی مرمت جلد از جلد کرائی جائے، جو گالف کارٹس خراب پڑی ہیں ان کی بھی مرمت کروائی جائے۔ حسان خاور نے کہا کہ لوگوں کی دلچسپی کے لیے تالاب میں مچھلیاں ڈالی جائیں، جھیل میں بند پڑی کشتیوں کو عوام کے لیے دوبارہ کھولا جائے۔

بقیہ 46

کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ اعلی حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔ ذرائع سے پتہ چلا ہے محکمہ سوئی گیس کی شیخوپورہ ریجن سے آنے ٹیم جو کہ دیگر جگہوں دوکانوں، ہوٹلز، بیکرز، بڑے بڑے ریسٹورینٹ بالخصوص گھروں کے میٹروں کو چیک کرتے ہیں اگر گیس کے پریشر کو تیز کرنے والا کمپریسر چل رہا ہوتو میٹر سے آلہ لگا کر پتہ چل جاتا ہے کہ کمپریسر چل رہا ہے اگر کمپریسر چل رہا ہوتو میٹر کی وڈیو بنا کر میٹر کو اتار کر محکمہ سوئی گیس کی چھاپہ مار نیوالی ٹیم کے افسران گھر والوں سے رشوت کا مطالبہ کرتے ہیں مختلف بہانوں سے کہتے ہیں کہ اب آپکا میٹر بند ہوجائے گا اب آپ دوسرا میٹر بھی نہیں لگا سکیں گے اس طرح کی باتیں کر کے ڈرایا دھمکایا جاتا ہے اور بعد میں جو پیسے دے دیتا ہے اس کا میٹر دوبارہ واپس لگا دیا جاتا ہے۔ معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ محکمہ سوئی گیس کی ٹیم کے افسران زیادہ تر میٹرز اتار کر رشوت وصول کر کے مک مکا کر کے واپس لگا دیتے ہیں اور خانہ پوری کیلئے سو میں سے دس میٹروں کو اتار کر محکمہ کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔ جبکہ سروے رپورٹ کے مطابق پتہ چلا ہے کہ سانگلہ ہل و گردونواح کیتقریباً 80 فیصد ہوٹلز، ریسٹوریٹ، بیکرز، گھروں، دوکانوں اور دیگر جگہوں میں گیس کے پریشر کو بڑھانے کیلئے بلاجھجک کمپریسر کا استعمال ہو رہا ہے جو کہ محکمہ سوئی گیس کیلئے سوالیہ نشان اور افسران بالا کی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ سانگلہ ہل کے سماجی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے محکمہ سوئی گیس کے کرپٹ افسران کے خلاف کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

عوامی اشتہارات

IMROZ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

☆ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں 3 دن میں ہمیں اپنی شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔

گمشدگی ویکسینیشن کارڈ

میرا کورونا ویکسی نیشن کارڈ نمبر: MJ5168801640 بنام بی بی سائرہ کہیں گر کر گم ہوگیا ہے جس کسی کو ملے برائے مہربانی اس نمبر پر مطلع کریں۔

0336-3771670

المشتہر: بی بی سائرہ

بقیہ 47

کہا کہ اشیاء خوردونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں، ٹیکس پر ٹیکس لگا کر غریب عوام سے دووقت کی روٹی بھی چھینی جارہی ہے جبکہ ہر شعبہ تنزلی کا شکار ہوچکا ہے، چودھری شاہد علی خاں نے کہا کہ عمران خان کی طرف سے ملک بھر میں عوامی جلسے کرنے کے اعلان سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کے دن گنے جاچکے ہیں، جلسوں میں انہیں شدید عوامی نفرت کا سامنا کرتے ہوئے اپنی حیثیت کا اندازہ ہوجائے گا، انہوں نے کہا کہ بجلی، گیس، پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافہ اور بڑھتی مہنگائی نے غریب عوام کی چیخیں نکال دی ہیں، کرپٹ نااہل حکمران عوام پر عرصہ حیات تنگ کررہے ہیں، چودھری شاہد علی خاں نے کہا کہ تبدیلی سرکار بغیر کسی مقابلہ کے مہنگائی اور لوٹ مار کا ورلڈ کپ جیت چکے ہیں، پاکستان مسلم لیگ (ن) کا دور حکومت شفافیت، میگا پراجیکٹس اور خدمت کی اعلیٰ مثال رہا اور آنیوالا وقت مسلم لیگ (ن) کا ہوگا۔

بقیہ 48

کریم، اور مریم مختیار ہیں، ہماری نصف سے زائد آبادہ خواتین پر مشتمل ہے اگر ملک کی ترقی میں یہ اپنا کردار ادا نہیں کرے گی، تو قائداعظم اور علامہ اقبال کا خوشحال پاکستان کا خواب کیسے پورا گا، ان کا کہنا تھا کہ تحریک جوانان پاکستان کشمیر واحد پارٹی ہے جو خواتین کے مسائل پر عملی کام کیساتھ ساتھ خواتین کے بنیادی حقوق کیلئے آواز اٹھا رہی ہے۔

بقیہ 49

سماجی رہنما و ماہر تعلیم حنید لاکھانی نے ایک مقامی اخبار کی رپورٹ کے مطابق جوہی کی دس یونین کونسلوں میں جلدی امراض پھیلنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سردی کی شدت بڑھنے اور موسم خشک ہونے کے باعث خشکی، سکری، خارش اور فنگس سمیت دیگر امراض میں اضافہ ہوا، ورثا بچوں کا علاج روایتی طریقوں سے کرنے میں مصروف ہیں جبکہ محکمہ صحت ابھی تک وہاں نہیں پہنچ سکی ہیں، جوہی میں جلدی امراض کی وجہ سے سینکڑوں بچوں کی زندگیاں داؤ پر لگی ہوئی ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے حنید لاکھانی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں کیا، حنید لاکھانی نے کہا کہ لیشمینا سز کی بیماری ایسی جلدی بیماری ہے جس کا شکار مرد و خواتین اور بچوں کی ایک بڑی تعداد ہے جو اس مرض کا شکار ہوچکی ہے، اس مرض کا شکار مریض کے جسم پر خارش ہونا شروع ہوجاتی ہے جو کہ بعد میں ناسور کی شکل اختیار کرجاتی ہے اور اگر اس مرض کا علاج نہ کیا جائے تو یہ مرض بڑھتا ہے اور مریضوں کی جان جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت دادو کے صحت مراکز بند ہونے کیوجہ سے وہاں کے مقامی باشندوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے جبکہ محکمہ صحت کی ٹیمیں بھی متاثرہ علاقے میں ابھی تک نہیں پہنچ سکی ہیں جس کی وجہ سے لیشمینا سز کے مریضوں میں اضافے کا خدشہ ہے، جوہی شہر کی مختلف یونین کونسلز ایسی ہیں جہاں اس جلدی امراض کے مریضوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے ایسا بھی ممکن ہے کہ یہ مرض ایک مریض کے دوسرے شخص کو ہاتھ لگانے سے پھیل رہا ہو یا پھر کوئی ایسا وائرل ہے جو کہ علاقے میں پھیل گیا ہے اور تیزی سے لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے، محکمہ صحت سندھ کو چاہیے کہ وہ جوہی میں ہنگامی بنیادوں پر طبی کیمپ لگائیں اور وہاں پر موجود مریضوں کو مفت معائنے کی سہولت اور ادویات فراہم کریں تاکہ غریب لوگوں کو اس مرض سے نجات دلائی جاسکے۔

بقیہ 50

ہالاری میمن جنرل جماعت نے جماعت اور برادری کی ساکھ کو نقصان پہنچانے پر 22 تاحیات ممبران کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کی رکنیت کو منسوخ کردیا ہے اور تمام مراعات واپس لے لی گئی ہیں۔ گزشتہ روز کونسل کے اجلاس کے بعد ہالاری میمن جنرل جماعت کے جنرل سیکرٹری عبدالسلام لاکھا کی جانب سے جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ برادری کے اندر نظم و ضبط بحال رکھنا ہم سب کی ذمے داری ہے اور مشکوک سرگرمیوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، اس سلسلے میں 22 افراد کی تاحیات رکنیت کو منسوخ کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت کی فلاحی سرگرمیاں بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہیں گی تاکہ لوگوں کو سہولیات حاصل رہیں اور انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ تاحیات ممبر شپ منسوخ کیے جانے والے تمام افراد خواہ وہ کسی بھی عہدے پر تھے وہ اب جماعت کی جانب سے ملنے والی تمام مراعات کے اہل نہیں ہوں گے۔ عبدالسلام لاکھانے نے کہا کہ ہالاری میمن جنرل جماعت نے ہمیشہ برادری کے لوگوں کی بھلائی کے لیے مثبت سوچ کے ساتھ اقدامات کیے ہیں یہی وجہ ہے کہ برادری میں ہمیشہ ان اقدامات کو پزیرائی ملی ہے۔

روزنامہ امروز کوئٹہ

روزنامہ امروز کوئٹہ بروز پیر 14 فروری 2022ء

شامی ڈیموکریٹک فورسز کا داعش کے پھیلنے کا انتباہ

حملے کے بعد گروپ کے سلیپر سیل کو روکنے کے لیے فوری حفاظتی اقدامات کیے گئے تھے، داعش کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو یہ دوبارہ پھلے پھولے گی، کمانڈر جنرل مظلوم عبدی

اگرچہ جیل پر حملے کے بعد القریشی کی موت سے داعش کے حوصلے کو عارضی طور پر نقصان پہنچا ہے، مگر عبدی نے کہا کہ انہیں یقین نہیں کہ یہ کارروائی گروپ کے زوال کا باعث بنے گا

دمشق (این این آئی) شام کے علاقے حسکہ کی ایک جیل پر خونریز حملے کے بعد ... کمانڈر جنرل مظلوم عبدی نے ... داعش ...

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

یوکرین بحران، سعودی شہریوں کو سفارت خانہ سے رابطے اور فوری انخلا کی ہدایت

ریاض (این این آئی) سعودی عرب نے یوکرین میں موجود اپنے تمام شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ دارالحکومت کیف میں اپنے سفارت خانہ سے فوری رابطہ کریں ... میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی سفارت خانہ ...

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

بھارت عورتوں کے لیے دنیا کا بدترین ملک بن گیا

بھارت میں ہر 16 منٹ میں ایک عورت کی عصمت دری کی جاتی ہے، رپورٹ

بھارت میں عصمت دری کے بڑھتے ہوئے واقعات مہذب دنیا کے لیے ایک چیلنج ہیں

اسلام آباد (این این آئی) بھارت میں ہر سال 13 ہزار ... خواتین کی عصمت دری کی جاتی ہے ... رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت عورتوں کے لیے دنیا کا بدترین ملک بن گیا ہے ...

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

راولپنڈی، وفاقی وزیر ... سے پاکستان میں متعین پولینڈ کے سفیر ملاقات کر رہے ہیں

بھارت میں 25 کروڑ مسلمان ایک مظلوم اقلیت بن چکے ہیں، امریکی مفکر

مودی حکومت منظم طریقے سے بھارت کی سیکولر جمہوریت کو تباہ کر رہی ہے: نوم چومسکی

اجلاس میں انسانی حقوق کے کارکن ہرش مینڈر نے جو اپنے پروگرام "کاروان محبت" کے لیے مشہور ہے

واشنگٹن (این این آئی) معروف امریکی ماہر لسانیات پروفیسر نوم چومسکی نے کہا ہے کہ ... مودی حکومت ...

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

جھل مگسی، صوبائی وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی طارق مگسی کمشنر فتح خان نجک کے ہمراہ ٹراما سینٹر کا افتتاح کررہے ہیں

چین نے لداخ کے مزید علاقے پر کنٹرول حاصل کرلیا

بھارت کو ایک اور دھچکا، کشمیر پر اٹوٹ انگ کا راگ الاپنے والا بھارت لداخ کے چین کیساتھ تناؤ کو اپنے پسندیدہ فورم کواڈ گروپ میں لے گیا

سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی کرنے والے بھارت نے چین پر معاہدوں کی خلاف ورزی کا الزام بھی لگایا ہے، بھارتی وزیر خارجہ

بیجنگ (این این آئی) چین نے بھارت کو ایک اور دھچکا دیتے ہوئے لداخ کے مزید علاقے پر کنٹرول حاصل کرلیا، مسئلہ کشمیر کو دوطرفہ ایشو قرار دینے والا بھارت لداخ تنازع کو اپنے پسندیدہ فورم کواڈ گروپ میں لے گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق خطے میں امن کی راہ میں رکاوٹ بھارت بری طرح پھنس گیا، چین نے لداخ میں بھارت کے زیر قبضہ مزید علاقے پر کنٹرول حاصل کرلیا۔ لداخ میں بی جے پی کونسل کی سربراہ یورگین شیدون نے اپنے ٹویٹ میں مزید علاقوں پر چینی فوج کے کنٹرول کی تصدیق کی جہاں چینی فوجیوں نے گاؤں کے افراد کو جانور چرانے سے روک دیا۔ دوسری جانب مسئلہ کشمیر پر اٹوٹ انگ کا راگ الاپنے والا بھارت لداخ کے چین کے ساتھ تناؤ کو اپنے پسندیدہ فورم کواڈ گروپ میں لے گیا، بھارتی وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا ہے کہ جمعہ کے روز کواڈ گروپ کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں لداخ کا معاملہ اٹھایا گیا ہے، سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی کرنے والے بھارت نے چین پر معاہدوں کی

بقیہ 5 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

جھل مگسی، کمشنر فتح خان نجک گنداواہ سول ہسپتال کا دورہ کررہے ہیں

عالمی ادارہ صحت نے کورونا کے فوری خاتمے کو ناممکن قرار دیدیا

کورونا کے تغیرات اور دیگر قسموں کا جائزہ لینے کے بعد ڈبلیو ایچ او نے مزید قسمیں سامنے آنیکا خدشہ ظاہر کر دیا

یہ بات سامنے آئی کہ کورونا کی مزید قسمیں سامنے آئیں گی، دنیا کو کورونا کی نئی قسموں کے لیے تیار رہنا چاہیے

جوہانسبرگ (این این آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کہا ہے کہ کورونا وبا کا فوری خاتمہ ناممکن ہے اور نہ ہی ایسی کوئی امید نظر آرہی ہے، تاہم ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وائرس کی مزید قسمیں سامنے آئیں گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی افریقا میں کورونا ویکسین کی سہولیات اور تیاریوں کے جائزہ کے وقت صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈبلیو ایچ او کی چیف سائنس دان سومیا سوامی ناتھن نے کہا کہ کورونا کے خاتمے کا کہنا غلط ہوگا کیونکہ یہ ابھی ناممکن نظر آرہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سائنسی اور طبی ماہرین نے کورونا کے تغیرات اور اس کی دیگر قسموں

بقیہ 6 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

صنعا میں چار فوجی اہداف تیر بہ ہدف فضائی حملوں میں تباہ

صنعاء (این این آئی) یمن میں آئینی حکومت کی حمایت کرنے والے عرب فوجی اتحاد نے صنعا میں جائز فوجی اہداف پر فضائی حملے کیے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اتحاد نے ایک بیان میں کہا کہ حوثی ملیشیا کی جانب سے شہریوں کو نشانہ

بقیہ 7 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکی شہریوں نے محبت کے ہاتھوں ایک ارب ڈالر گنوا دیئے، ایف بی آئی

لاک ڈاؤن کے درمیان 2021 کے دوران پیار کی تلاش کے لیے ایک ارب ڈالر گنوائے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) حیرت انگیز طور پر گزشتہ برس امریکی شہریوں کو محبت کے نام پر لوٹا گیا، ملاقات، رومانس اور ڈیٹنگ کی ویب سائٹ پر جعلی پروفائل بنا کر جو رقم اینٹھی گئی ایف بی آئی کے مطابق وہ ایک ارب ڈالر بنتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سال 2021 کے پورے عرصے میں رومانس اسکیمنگ ویب سائٹ پر 24 ہزار سے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

پیوٹن بائیڈن ملاقات، روس نے امریکی میڈیا کی خبروں کو ہیجان انگیز قرار دیدیا

ماسکو (این این آئی) روس نے پیوٹن بائیڈن گفتگو کے بعد امریکی میڈیا پر چلنے والی خبروں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی وزارت خارجہ نے امریکی میڈیا پر چلنے والے بیانات کو ہیجان انگیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی شہری نے نیوم کے مرکز میں نایاب نوادرات کا میوزیم بنالیا

میوزیم میں ہاتھ سے لکھے قرآن پاک کے نسخے، قرآن کے نمونے اور اسلامی تحریریں موجود ہیں

ریاض (این این آئی) سعودی شہری نے دس ہزار سے زیادہ نایاب نوادرات جمع کرنے کے بعد نیوم شہر کے مرکز میں اپنا ایک عجائب گھر قائم کیا ہے۔ انہوں نے یہ نوادرات گذشتہ 23 سال کے دوران جمع کیں۔ شمالی شہر تبوک میں یہ میوزیم قائم کرنے میں کئی سال لگ گئے۔ پرانے تبوک میوزیم کے مالک عودہ بن عفنان العطوی نے عرب ٹی وی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کئی حکومتی سربراہان کو اسرائیل سے تعلقات کے قیام میں عوامی دباؤ کا سامنا

دوحا (این این آئی) اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے بیرون ملک امور کے سربراہ خالد مشعل نے عوامی مزاحمت اور جدوجہد کے پروگرام کی تشکیل نو کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطینی محاذ کو متحد کرنے کے لیے سب کو

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

ساتھی کی قبر پر سعودی ہائی اسکول کے طلبا کی دل کو چھو لینے والے مناظر

طلبا اور اساتذہ فوت ہونے والے نوجوان کیلئے مغرب کی اذان تک دعا مانگتے رہے

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی تصاویر ایک قبر پر طلبا کی بڑی تعداد کو جمع دکھایا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ طلبا اپنے ایک ساتھی حافظ قرآن کی قبر پر فاتحہ خوانی کے لیے جمع ہیں اور ساتھی کے بچھڑنے کا دکھ ان کے چہروں پر عیاں ہے۔ ڈاکٹر فہد الرومی نے اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ پر تصاویر شائع کیں اور تبصرہ

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

یہودی آبادکاروں کی گاڑیوں پر سنگ باری اور پٹرول بموں سے حملے

قلقیلیہ (این این آئی) فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر قلقیلیہ میں فلسطینی شہریوں نے

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

حوثیوں کے حملوں سے نمٹنے کے لیے ایف 22 طیاروں کی ابوظبی آمد

امارات کیلئے امریکی حمایت کے کثیر جہتی مظاہرے کے طور پر ابوظبی کے فوجی ہوائی اڈے پر پہنچے

واشنگٹن (این این آئی) یمن میں ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں کے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں حالیہ غیر معمولی حملوں کے بعد امریکی ایف 22 لڑاکا طیارے خلیجی ملک کے فوجی ہوائی اڈے پہنچ گئے۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات امریکی فضائیہ نے بتائی۔ امریکی فضائیہ کے بیان میں کہا گیا کہ جدید ترین جیٹ طیارے گذشتہ

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

جھل مگسی، کمشنر فتح خان نجک آفیسران سے خطاب کررہے ہیں

یہودی آبادکاروں کے قبلہ اول پر دھاوے، بے حرمتی کرتے رہے

مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) درجنوں یہودی آبادکاروں نے اسرائیلی پولیس کی فول پروف سیکورٹی میں مسجد اقصی میں گھس کر مسلمانوں کے قبلہ اول کی بے حرمتی کی۔ یہودی آبادکار مراکشی دروازے کے راستے مسجد اقصی کے صحن میں داخل

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

فلسطینی اتھارٹی کا سفارتی عملے کے اہل خانہ کو یوکرین چھوڑنے کی ہدایت

مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) فلسطینی اتھارٹی نے یوکرین میں موجود سفارت کاروں اور ان کے شہریوں کے اہل خانہ سے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر وہاں سے نکل جائیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں وزیر خارجہ ریاض المالکی نے ان تمام شہریوں سے کہا جن کے پاس یوکرین میں کوئی ضروری کام

بقیہ 17 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کشمیر سے اظہار یکجہتی، بھارت میں ملٹی نیشنل کمپنیوں پر ہندو انتہا پسندوں کا حملہ

سوشل میڈیا پر مقبوضہ کشمیر سے اظہار یکجہتی کی پاداش میں متعدد ملٹی نیشنل کمپنیوں کی ملکیت والے اسٹورز کو بند کرادیا

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی ریاست گجرات میں سینکڑوں ہندو انتہا پسندوں مظاہرین نے سوشل میڈیا پر مقبوضہ جموں و کشمیر سے اظہار یکجہتی کی پاداش میں متعدد ملٹی نیشنل کمپنیوں کی ملکیت والے اسٹورز کو بند کرادیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پانچ فروری (یوم کشمیر) کے موقع پر پاکستان میں ملٹی نیشنل کمپنیوں ہنڈائی موٹرز، کیا موٹرز، فاسٹ فوڈ چین

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

تاریخ میں پہلی بار عرب ممالک میں کسی اسرائیلی فوجی افسر کی تعیناتی

منامہ میں اسرائیلی افسر کا تقرر بین الاقوامی اتحاد کا حصہ ہے، بحرینی وزارتِ خارجہ کا ردعمل

منامہ (این این آئی) بحرین نے اسرائیلی بحریہ کے اعلی افسر کی تعیناتی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تعیناتی خطے میں جہازوں کی آزادانہ نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق عرب ممالک کی تاریخ میں پہلی بار اسرائیلی افسر کو تعینات کیا گیا ہے۔ یہ تعیناتی بحرین میں کی گئی ہے۔ بحرین کی وزارت

بقیہ 18 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

حجاب پابندی معاملے پر بھارت کا امریکا کو داخل اندازی سے انتباہ

بھارت کے اندرونی مسائل پر اشتعال انگیز تبصرے خوش آئند نہیں ہیں

نئی دہلی (این این آئی) حجاب کے تنازع پر عالمی ہنگامہ آرائی پر بھارت نے امریکا کو خبردار کیا ہے کہ بھارت کے اندرونی مسائل پر اشتعال انگیز تبصرے خوش آئند نہیں ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باغچی نے اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہا کہ ریاست کرناٹک کے کچھ تعلیمی اداروں میں ڈریس کوڈ سے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

بھارت میں برقع پہن کر کالج آنے والی طالبہ سے تحریری معافی نامہ طلب

ایڈمٹ کارڈ میں ہم نے واضح طور پر طالبات کو برقع نہ پہننے کی ہدایت جاری کر رکھی ہے

بھوپال (این این آئی) بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں برقع پہن کر کالج آنے والی مسلمان طالبہ سے تحریری معافی نامہ طلب کرلیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ریاست مدھیہ پردیش کے صدر مقام بھوپال کے علاقے ستنا میں واقع ایک خودمختار سرکاری کالج میں ایک طالبہ سے جبری طور پر کہا گیا کہ وہ نقاب پہننے پر پابندی کے

بقیہ 20 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

ایک ہفتے میں 129 مقامات پر تصادم، تین فلسطینی شہید، آٹھ صہیونی زخمی

فلسطینیوں کی طرف سے غرب اردن میں متعدد مقامات پر فائرنگ کے 24 واقعات کا اندراج کیا گیا، رپورٹ

رام اللہ (این این آئی) فلسطین میں گذشتہ ایک ہفتے کے دوران اسرائیلی فوج کی ریاستی دہشت گردی کے نتیجے میں تین فلسطینی شہید ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس

بقیہ 21 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کیسکو لیبر یونین بلوچستان کے صدر یونین پیر محمد کاکڑ دھرنے سے خطاب کررہے ہیں

ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ صاف کرنیوالی انقلابی ٹیکنالوجی متعارف

پروٹوٹائپ سسٹم ایک منٹ میں 10 لٹر ہوا سے 99 فیصد تک کاربن ڈائی آکسائیڈ الگ کر کے ہوا کو صاف کرتا ہے، ماہرین

ایچ ای ایم فیول سیلز کا منصوبہ تو ناکام ہوگیا لیکن سائنسدانوں نے اسی خامی کو استعمال کرتے ہوئے ایک ایسے نظام پر کام شروع کردیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ماہرین نے حادثاتی طور پر ایسی نئی ٹیکنالوجی وضع کرلی ہے جسے استعمال کرتے ہوئے صرف چند منٹوں میں ہوا سے 99 فیصد کاربن ڈائی آکسائیڈ صاف کی جاسکتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یونیورسٹی آف ڈیلاویئر میں سائنسدانوں کی ایک ٹیم پچھلے کئی سال سے نئی قسم کے ایندھنی ذخیرہ خانے (فیول سیلز) تیار کرنے کی کوششوں میں مصروف تھی جنہیں ہائیڈروجن ایکسچینج میمبرین فیول سیلز کا نام دیا گیا تھا۔ اس تحقیق میں انہیں بدترین ناکامی کا سامنا ہوا کیونکہ تجرباتی فیول سیلز، کاربن ڈائی آکسائیڈ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

فحش ویب سائٹس صارفین کی عمر کی لازمی تصدیق کریں، سائبر قوانین

ویب سائٹس کو لازمی طور پر اپنے صارفین کی عمر کی تصدیق کرنی ہوگی، برطانوی قوانین متعارف

لندن (این این آئی) برطانیہ میں متعارف کرائے گئے نئے سائبر قوانین کے تحت جنسی مواد کی حامل ویب سائٹس کوئی بھی ویڈیو دکھانے سے قبل صارف کی عمر کی لازمی تصدیق کرنے کی پابند ہوں گی۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق برطانیہ میں انٹرنیٹ سیفٹی سے متعلق نئے قوانین وضع کیے گئے ہیں جن کے تحت پورن ویب سائٹس کو لازمی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

دنیا کی مہنگی ترین دوربین نے ستاروں کی پہلی تصویر کھینچ لی

تصویر کھینچنے کا آغاز دو فروری سے ہوا جبکہ اسے مکمل ہونے میں 25 گھنٹے لگ گئے، ناسا

جے ڈبلیو ایس ٹی نے دب اکبر کے مطلوبہ علاقے میں 156 مقامات کا مشاہدہ کیا اور تصویریں کھینچیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکی خلائی تحقیقی ادارے ناسا نے جیمس ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ کی کھینچی ہوئی پہلی آزمائشی تصویر جاری کردی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ تصویر شمالی آسمان کے مشہور جھرمٹ دب اکبر (بڑے ریچھ) کے ستاروں کی ہے جن میں سے اہم ستارہ ایچ ڈی 84406 ہے جو ہماری زمین سے 258 نوری سال دور ہے۔ (یعنی اس ستارے کی روشنی ہم تک پہنچنے میں 258 سال لگ جاتے ہیں) واضح رہے کہ دس ارب ڈالر کی لاگت سے تیار ہونے والی، دنیا کی مہنگی ترین خلائی دوربین جے ڈبلیو ایس ٹی کا اصل مشن ابھی شروع نہیں ہوا

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر کھیل وثقافت عبدالخالق ہزارہ پاکستان ڈائمنڈ جوبلی ٹورنامنٹ کے فائنل میچ سے خطاب کر رہے ہیں

کویت میں غیر ملکی خاتون کی اسپتال کے باتھ روم میں چھت سے لٹک کر خودکشی

مریضہ کو ذہنی مسائل کا سامنا تھا، لاش کو ضروری کارروائی کے بعد فلپائن روانہ کردیا گیا، اسپتال انتظامیہ

کویت سٹی (این این آئی) کویت میں فلپائن سے تعلق رکھنے والی مریضہ نے کیبل وائر کا پھندا بنا کر اسپتال کے باتھ روم کی چھت سے لٹک کر اپنی زندگی کا خاتمہ کرلیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق کویت کے اسپتال کے باتھ روم سے لاش ملی ہے۔ یہ لاش ایک مریضہ کی ہے جو چند روز قبل ہی اسپتال میں علاج کی غرض سے داخل ہوئی تھیں۔

بقیہ 23 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

90 علاقائی اور بین الاقوامی تنظیموں کا حوثیوں کو دہشتگرد قرار دینے کا مطالبہ

ہم حوثی گروپ کے جرائم پر انتہائی تشویش کیساتھ نظر رکھے ہوئے ہیں، انسانی حقوق کی تنظیمیں

صنعاء (این این آئی) یمنی، علاقائی اور بین الاقوامی سول سوسائٹی کی تنظیموں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے مطالبہ کیا ہے کہ حوثی باغی ملیشیا کے 193 ممبران کو دہشت گرد گروہ قرار دیا جائے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عالمی تنظیموں نے یمن میں امن کے لیے حوثی ملیشیا کے نقطہ نظر سے پیدا ہونے والے حقیقی خطرے اور بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے خطرات سے خبردار کیا۔ یمنی کولیشن فار انڈیپنڈنٹ ویمن کی طرف سے 90 مقامی، علاقائی اور بین الاقوامی سول سوسائٹی تنظیموں کے اشتراک سے جاری کردہ انسانی حقوق کے بیان

بقیہ 26 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

سی آئی اے بلا اجازت شہریوں کی جاسوسی کر رہی ہے، امریکی سینیٹرز کا الزام

واشنگٹن (این این آئی) دو امریکی سینیٹرز نے امریکا کی سینٹرل انٹیلیجنس ایجنسی (سی آئی اے) پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ایک بار پھر بلا اجازت امریکی شہریوں کی جاسوسی کر رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ان دونوں ڈیموکریٹ سینیٹرز نے انٹیلیجنس حکام کو خط لکھ کر اس پروگرام کی تفصیلات ظاہر کرنے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

روس کا امریکی آبدوز پر مشرق بعید میں اپنے پانیوں میں دراندازی کا الزام

امریکی آبدوز بحرالکاہل کے جزیرہ کریل کے قریب موجود تھی، روسی فوج کی مشقوں کے دوران پتہ چلا، ذرائع

ماسکو (این این آئی) روس نے امریکا کی ایک آبدوز پر بحرالکاہل میں اپنے علاقائی پانیوں میں دراندازی کا الزام عاید کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے مشرق بعید میں اپنے پانیوں میں موجود امریکی آبدوز کو نکالنے کے لیے مناسب ذرائع کا استعمال کیا ہے جبکہ امریکی آبدوز نیا اس سے پہلے علاقے سے نکلنے سے متعلق روس کی درخواست کو نظرانداز کردیا تھا۔ روسی فوج کے حوالے سے بتایا گیا کہ امریکی آبدوز بحرالکاہل کے جزیرہ کریل کے قریب موجود تھی اور اس کا اس وقت پتا چلا تھا جب روسی فوج نے وہاں بحری مشقیں کی ہیں۔ روسی وزارت دفاع نے آبدوز کی جانب سے روسی پانیوں کی خلاف ورزی پر ماسکو میں تعینات امریکا کے فوجی اتاشی کو طلب

بقیہ 24 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

گنداواہ، کمشنر نصیر آباد فتح خان نجک ٹراما سنٹر اور ڈی ایچ کیو کا وزٹ کر رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر جھل مگسی اور ڈی ایچ او بھی موجود ہیں

غرب اردن میں شرپسندوں کی فلسطینیوں کی جان و مال پر حملوں میں شدت

غرب اردن (این این آئی) یہودی آبادکاروں نے مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف شہروں میں فلسطینیوں کی جان و مال پر حملے کیے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق غرب اردن کے جنوبی شہر بیت لحم میں یہودی آبادکاروں نے فوج کی فول پروف کی سیکیورٹی میں فلسطینیوں کی زرعی املاک، زیتون کے باغات پر حملے کیے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ یہودی آبادکاروں کے ایک گروپ نے فلسطینی

بقیہ 28 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

آرامکو کے چار فیصد حصص سعودی پبلک انوسٹمنٹ فنڈ کو منتقل کرنیکا فیصلہ

آرامکو کے حصص کی پبلک انوسٹمنٹ فنڈ کو منتقلی دراصل اس طویل المدتی حکمت عملی کا حصہ ہے

ریاض (این این آئی) سعودی ارامکو کمپنی کے چار فیصد حصص مملکت کے پبلک انوسٹمنٹ فنڈ کو منتقل کیے جا رہے ہیں۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق اس امر کا اعلان سعودی عرب کے ولی عہد، نائب وزیر اعظم اور پبلک انوسٹمنٹ فنڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سربراہ شہزادہ محمد بن سلمان نے کیا۔ محمد بن سلمان، جو کہ اقتصادی اور ترقیاتی امور کی کونسل کے چیئرمین کا عہدہ بھی رکھتے ہیں، نے بتایا کہ آرامکو کے حصص کی پبلک انوسٹمنٹ فنڈ کو منتقلی دراصل اس طویل المدتی حکمت عملی کا حصہ ہے جس کے تحت مملکت کی وژن 2030 کی روشنی میں قومی معیشت کی ری اسٹرکچرنگ کو سہارا دینا ہے تاکہ فنڈ کے اثاثہ جات کو 2025 کے اختتام تک 4 ٹریلین ریال تک لے جایا جائے۔ آرامکو کے حصص پبلک انوسٹمنٹ فنڈ منتقلی سے فنڈ کی مالیاتی حیثیت

بقیہ 29 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

روزنامہ امروز کوئٹہ

ایڈیٹر و پبلشر عبدالحکیم نے قلات پرنٹنگ پریس پٹیل روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ امروز آفس نمبر TF-02 تیسری منزل اینگل پلازہ، اینگل روڈ، کوئٹہ سے شائع کیا
فون:2835212 فیکس:2835212
ای میل imroz.ad@gmail.com

ڈاکٹرز کی ہڑتال

ہڑتالیں کسی بھی شعبہ میں ہوں، اس سے عوام براہ راست متاثر ہوتے ہیں ینگ ڈاکٹرز نے گزشتہ چار ماہ سے سرکاری ہسپتالوں میں ہڑتالیں کر رکھی ہیں ۔ ینگ ڈاکٹرز نے احتجاجی تحریک کے دائرے کو مزید وسعت دے کر مزید سروسز کو معطل کر دیا ہے ۔ ڈاکٹروں کی احتجاجی تحریک سے صوبے بھر میں عوام کو علاج معالجہ میں مشکلات کا سامنا ہے۔

ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکٹس کی تنخواہیں اور الاؤنسز دیگر ملازمین سے کہیں زیادہ ہیں ۔اس کے باوجود وہ تنخواہیں بڑھانے کے لئے حکومت پر دباؤ ڈال رہے ہیں، لیکن عوام کو یہ تاثر دے رہے ہیں کہ وہ انہیں ہسپتالوں میں جدید سہولیات دلانے کے لئے سراپا احتجاج ہیں ۔ طب کا پیشہ ہمیشہ سے مقدس سمجھا جاتا ہیں لیکن کچھ عرصے سے اس پیشے سے وابستہ ڈاکٹرز اور طبی عملے نے اپنے طرز عمل سے عوام کی نظروں میں وقار اور ساکھ کو تباہ کر لیا ہے ۔عوام کی عمومی رائے یہ ہے کہ ڈاکٹرز نے اپنے مقدس پیشہ کو تجارت بنا رکھا ہے ۔ ۔ پرائیویٹ ہسپتالوں میں مریضوں سے بھاری چارجز اور فیسیں وصول کی جاتی ہیں ۔کئی نجی ہسپتالوں کی کارکردگی بھی زیادہ بہتر نہیں ، صفائی اور دیگر سہولیات کے فقدان کے باعث لوگوں کی مجبوریوں کا غلط فائدہ اٹھایا جا رہا ہے ۔ بلوچستان میں اگر بہترین ہسپتال اور ڈاکٹرز ہوتے تو عوام دیگر صوبوں کا رخ کیونکر کرتے ۔

موجودہ صوبائی حکومت کی یہ خواہش ہے کہ عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی رکھنے کے لئے کوشاں ہے ۔ بلوچستان کابینہ کی جانب سے صحت کارڈز کے اجرا کی منظوری دی گئی ہے ۔ شناختی کارڈز کو ہی صحت کارڈز کا درجہ دے کر عوام کے لئے کارڈز کے حصول کا مرحلہ آسان بنا دیا گیا ہے۔

حکومت بجٹ میں صحت و تعلیم کے شعبوں کے لئے زیادہ فنڈز رکھتی ہے ۔ تاکہ ان شعبوں کو ترقی دی جا سکے ۔لیکن تلخ حقیقت یہ ہے کہ دونوں شعبے زبوں حالی کا شکار ہیں ۔ڈاکٹرز اور ٹیچرز اپنے فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی کے مرتکب ہو رہے ہیں ۔ ڈیوٹی سے غیر حاضری معمول بن گئی ہے ۔ دور دراز علاقوں میں تعیناتیوں کی بجائے ڈاکٹرز اور اساتذہ کی یہ دلچسپی ہوتی ہے کہ بڑے شہروں میں تعیناتی کرائی جائے ، تاکہ پرائیویٹ ہسپتالوں اور ٹیوشن سنٹرز میں کام کر کے دولت کمائی جا سکے ۔ ڈاکٹرز کی ہڑتال پر عوامی رد عمل شدید ہے ۔ عوام ڈاکٹرز کے طرز عمل اور آئے روز کی ہڑتالوں سے تنگ آ چکے ہیں یہ مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے ۔ کہ حکومت کسی دباؤ میں نہ آئے ۔ سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز مریضوں کے ساتھ جس طرح برتاؤ اور علاج معالجہ میں کوتاہی کرتے ہیں ۔ اس سے عوام سخت ناخوش ہیں ۔ ڈاکٹرز عوامی ہمدردیاں کھو بیٹھے ہیں ۔ ان کے پیشہ کو جو عزت و احترام حاصل تھا ۔ اب موجود نہیں رہا ۔ ہم ڈاکٹرز سے یہ کہنا چاہیں گے کہ وہ اپنا محاسبہ کریں ، اور غریب مریضوں کی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے ، ہڑتالوں اور فرائض سے پہلو تہی کی پالیسی کو ترک رکھتے ہوئے کام پر واپس آ جائیں ۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ سرکاری ہسپتالوں کی تالہ بندیاں ختم کرنے کے لئے ریٹائرڈ ڈاکٹرز کی خدمات کنٹریکٹ پر حاصل کرے ۔ نئی اسامیوں پر بھی بھرتیوں کا اہتمام کیا جائے ۔

عزت مآب سے ذلت مآب ہونے تک کا سفر

وسعت اللہ خان

پہلے انھوں نے پورے برِاعظم پر ڈاکہ ڈالا، پھر افریقہ سے غلام اغوا کیے، پھر ان کی محنت چرا کے تجوریاں بھریں، پھر اس دولت سے کشید ہونے والی اندھی معاشی و عسکری طاقت کے بل پر ممالک خریدنے لگے اور معزز نمبر ون کہلانے لگے۔ اب اوقات پستی کی اس سطح پر آ گئی ہے کہ کمزور ترینوں کی امانتیں بھی ہڑپ کرنے پر اتر آئے ہیں۔

ایسے تو کوئی گھٹیا رسہ گیر بھی نہیں کرتا، تیسرے درجے کا جیب کترا بھی کسی کسی ہدف کے مفلوک الحال چہرے پر ترس کھا کر جیب میں کچھ سکے رہنے دیتا ہے۔ اتنے نوٹ تو بائی جی کا سازندہ بھی آس پاس کے بچوں کی دزدیدہ نگاہوں کے خیال سے مجرئی فرش سے نہیں اٹھاتا۔

اتنے قطرے تو کوئی کنگلا شرابی بھی جام میں چھوڑ کر اٹھ جاتا ہے۔ اتنے پیسے تو کوئی قرض میں جکڑا انسان بھی کسی کشکول میں ڈال دیتا ہے۔ اتنی خیرات تو ایک بھکاری دوسرے کو ویسے ہی دے دیتا ہے۔

پر جو کچھ میں نے سنا اور پڑھا، اس کے بعد سے اردو زبان کی کم مائیگی کو یہ سوچتے ہوئے کوس رہا ہوں کہ کاش اس حرکت کو بیان کرنے کے لیے گھٹیا، کفن چور، ڈاکو، رہزن، رسہ گیر سے بڑا بھی کوئی لفظ ہوتا جس کے استعمال سے تھوڑی بہت لسانی تشفی ہو جاتی۔ کم بخت کوئی گالی بھی ایسی حرکت کا احاطہ کرنے سے معذرت کر رہی ہے۔

ہم تو پچھلوں کو روتے تھے۔ یہ والا تو ان سے بھی بڑا نکلا۔

اس نے تو امداد کے نام پر اپنے ہی دیے ہوئے، اپنے ہی بینکوں میں بطور امانت منجمد سات ارب ڈالر میں سے ساڑھے تین ارب ڈالر نائن الیون کے متاثرین کو ہرجانہ دینے کے سلسلے میں ایک فیڈرل جج کے دس برس پرانے فیصلے کو بطور برگِ انجیر (فگ لیف) اپنا ننگ پن چھپانے کے لیے اور باقی آدھی رقم اصل مالکوں پر خرچ کرنے کی نوید سنا کر اپنے تئیں ضمیر کا بوجھ ہلکا کرنے کی کوشش میں حاتم طائی کی قبر تو پ دم کر دی۔

افغانستان

جس ملک کی امانت چرائی گئی اس کا کوئی بھی شہری نائن الیون کے ہائی جیکرز میں شامل نہیں تھا۔ اس ملک کی آدھی آبادی نائن الیون کے بعد پیدا ہوئی کہ جن میں سے بہت سوں کے والدین اب دو وقت کی روٹی کے لیے گردے خریدنے والوں کا سب سے بڑا عالمی شکار ہیں۔

نائن الیون کے سب سے زیادہ متاثرین افغانستان میں رہتے ہیں۔ اگر وہ ہرجانہ وصول کرنے کے قابل ہوتے تو آج ہر امریکی اپنے گردے بیچ رہا ہوتا۔

نائن الیون ہائی جیکنگ میں جن افراد نے براہ راست حصہ لیا یا بلاواسطہ اعانت کی، ان میں سے پندرہ کا تعلق سعودی عرب سے ہے۔

اگر نائن الیون کے متاثرین کو ازالاتی ہرجانہ دلوانا ہی تھا تو سب سے موزوں ملک سعودی عرب ہی تھا کہ جس نے امریکہ میں بھی اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رکھی ہے مگر کس امریکی انتظامیہ کے بوتے میں اتنا دم ہے کہ سعودیوں سے ہرجانے کی وہ ہی وصول کر پائے حالانکہ سعودی عرب آج بھی پانچ افغانستان سالم خریدنے کی سکت رکھتا ہے۔

اس وقت افغان عوام کی ہنگامی مدد کے بجائے اور ان کی منجمد رقم میں اوپر سے پیسہ ڈالنے کے بجائے ان کی امانت پر سیند لگانا کسی لاش کی کلائی سے گھڑی اور بے جان پیروں سے جوتے اتار کے بھاگنے جیسا ہے۔

کوئی فرد یا ادارہ یہ حرکت کرتا تو شاید صبر آ جاتا مگر 80 سالہ عزت مآب نے اس ایک حرکت سے جس طرح خود کو ذلت مآب میں تبدیل کر لیا ہے، اس پر حیرانی بھی انگشت بدنداں ہے۔

نیچاں دی اشنائی کولوں فیض کسے نہیں پایا
ککر تے انگور چڑھایا ہر گچھا زخمایا (میاں محمد بخش)

کیا افریقی موسیقار سونا جبراتہ نے آپ کے دل کے تاروں کو چھیڑا ہے؟

ڈاکٹر خالد سہیل

کیا آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں جو موسیقی کو حرام سمجھتے ہیں اور ساری دنیا کے موسیقی کے آلات کو دریا برد کرنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ کا ایمان ہے کہ موسیقی ایمان کو خراب کرتی ہے اور انسان کے دل میں شہوانی جذبات کو بھڑکا کر اسے بے حیائی اور فحاشی کی ترغیب دے کر اسے گمراہ کرتی ہے؟

یا آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو موسیقی کو روح کی غذا سمجھتے ہیں؟ کیا آپ کا موقف ہے کہ موسیقی انسان کے دل میں سوز و گداز پیدا کرتی ہے۔ اس پر رقت طاری کرتی ہے اسے وجد میں لاتی ہے اور اسے ایک بہتر انسان بننے میں مدد کرتی ہے؟

میں 'ہم سب' کے کالموں میں آپ کی خدمت میں کینی جی 'شاڈے اور فریڈی مرکری کی موسیقی کے شہ پارے پیش کر چکا ہوں کیونکہ مجھے ان فنکاروں نے بہت مرعوب کیا تھا۔ آج میں آپ کی خدمت میں ایک اور موسیقار لے کر حاضر ہوا ہوں جس سے میں خود بھی حال ہی میں متعارف ہوا ہوں۔

میں نے ایک وڈیو دیکھی۔ اس وڈیو میں ایک ہال میں ہزاروں لوگ موجود تھے لیکن کمرے میں خاموشی تھی۔ اتنی پراسرار اور گہری خاموشی جسے انگریزی میں SILENCEDROPPIN کہتے ہیں۔ پھر سٹیج پر چار سیاہ فام مرد موسیقار آئے۔ دو مردوں نے گٹار اٹھائے اور دو ڈرمز کے پاس بیٹھ گئے اور پھر ایک ایسی خاتون آئیں جن کے بالوں کی بڑے سلیقے سے بیسیوں چٹیائیں بنی ہوئی تھیں 'انہوں نے دیدہ زیب کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے اور کانوں میں بڑی بڑی بالیاں پہن رکھی تھیں۔ انہوں نے ایک ایسا موسیقی کا آلہ اٹھایا جو میں نے زندگی میں پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ یوں لگتا تھا جیسے وہ گٹار' ستار اور رباب کا قریبی رشتہ دار ہو۔ اس آلے میں اکیس تار تھے۔ اس موسیقار نے اسے اٹھا کر گود میں رکھا اور اس کے تاروں کو اپنی دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں سے چھیڑا۔

فضا کی اتھاہ خاموشی میں ایک نغمے نے انگڑائی لی۔ موسیقی کے اس آلے کے تاروں نے دل کے تار چھیڑے۔

پھر اس موسیقی میں ایک گٹارسٹ شامل ہوا پھر دوسرا۔ پھر ایک نے اپنے ڈرمز کے جادو کا اضافہ کیا پھر دوسرے نے افریقی طرز کے ڈھول اور تبلے کا اضافہ کیا۔ اس کے بعد جگل بندی کا ایسا سلسلہ شروع ہوا کہ فضا میں ایک کیف و سرور کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ پھر اس خاتون نے کسی افریقی زبان میں گانا شروع کیا اور مجھے شعر یاد آیا

اس غیرت ناہید کی ہر تان ہے دیپک
شعلہ سا لپک جائے ہے آواز تو دیکھو

میں اس موسیقی اور اس افریقی گانے سے مسحور بھی ہوا محظوظ بھی ہوا اور مخمور بھی ہوا۔

اس بینڈ سے مجھے چیپی کنگز یاد آ گئے جن کی زبان نہ سمجھتے ہوئے بھی میں ان کی موسیقی کا دلدادہ ہوں۔

تحقیق کی تو پتہ چلا کہ

اس خاتون موسیقار کا نام سونا جبراتہ ہے
ان کا تعلق افریقہ کے ملک گیمبیا سے ہے
ان کے اکیس تاروں کے موسیقی کے آلے کا نام کورا ہے۔

ان کا انٹرویو سنا تو پتہ چلا کہ سونا جبراتہ کا بچپن اور جوانی لندن انگلینڈ میں گزرے۔ انہوں نے پہلے اپنے بھائی اور پھر گیمبیا جا کر اپنے والد سے موسیقی کے راز سیکھے۔ انہوں نے وہ موسیقی سیکھی جو کسی کاغذ اور کسی کتاب میں رقم نہیں ہے بلکہ سینہ در سینہ ایک نسل سے دوسری نسل تک سفر کر رہی ہے۔

سونا جبراتہ کے والد نے اسے کہا کہ میری بیٹی اپنی زندگی میں یہ مت سمجھنا کہ تم عورت ہو تو لوگ تمہیں رعایتی نمبر دیں گے۔ تمہیں ایک اعلیٰ موسیقار بننے کے لیے اتنی ہی محنت اور ریاضت کرنی ہوگی جتنی کسی مرد موسیقار کو کرنی پڑتی ہے۔ وقت ظالم ہے وہ کسی فنکار کو نہیں بخشتا۔ فن کی عدالت میں مرد اور عورت میں کوئی تفریق نہیں ہوتی۔

سونا جبراتہ نے اپنے بھائی کی محبت اور والد کی نصیحت کو اپنے پلو سے باندھ لیا اور لندن جا کر موسیقی کے سکول میں داخلہ لے لیا۔ موسیقی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے اور پیانو اور چیلو کی کلاسیکی ٹریننگ کے بعد وہ واپس اپنے آباؤ اجداد کی موسیقی کی وراثت کی طرف لوٹیں اور اس اکیس تاروں والے آلے۔ کورا۔ میں مہارت حاصل کی کیونکہ وہ ان کے دل کے قریب تھا۔ اب وہ دنیا کی صف اول کے موسیقاروں میں شامل ہیں۔

لندن میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہوں نے پہلے انگلستان میں اور پھر اپنے آبائی ملک گیمبیا میں جا کر ایک بچوں اور نوجوانوں کے لیے موسیقی کا سکول کھولا تا کہ موسیقی کے فن کو اگلی نسل تک پہنچا سکیں۔ ایک شاگرد محنت شاقہ سے استاد بن گئیں۔

سونا جبراتہ نے اپنی دھرتی ماں اپنے ملک گیمبیا کے بارے میں ایک گانا بھی تخلیق کیا۔ گیمبیا مغربی افریقہ کا ایک چھوٹا سا غریب ملک ہے جس پر عرب اور یورپی حکمرانوں کے سائے پڑتے رہے۔ اس نے 1965 میں آزادی حاصل کی۔

گیمبیا گانے کا مفہوم

تم دنیا میں جہاں بھی رہو
اپنی ماں اور دھرتی ماں کو نہ بھولنا
اپنے گیمبیا کو نہ بھولنا کیونکہ
گیمبیا امن کا گہوارہ ہے
گیمبیا آشتی کا استعارہ ہے
گیمبیا ہمارا ہے
ہماری شاخیں کہیں بھی ہوں
ہماری جڑیں گیمبیا میں ہی رہیں گے
ہمیں اپنے آباؤ اجداد پر
ہمیں اپنی وراثت پر
ہمیں اپنے ملک پر فخر ہے
ہمیں اپنے گیمبیا پر فخر ہے
گیمبیا ہماری ماں ہے ہماری دھرتی ماں
ہمیں اس پر فخر ہے

سونا جبراتہ نے اپنی انتھک محنت اور برس ہا برس کی ریاضت سے افریقی موسیقی میں اپنا ایک نام اور مقام بنایا ہے۔

دنیا کی نجانے کتنی لڑکیاں اور عورتیں ایسی ہیں جن کی وہ رول ماڈل بن چکی ہیں۔ ان کی ذات میں ایک خود اعتمادی ہے۔ ان کی شخصیت میں ایک تمکنت ہے۔ ان کے لہجے میں ایک ٹھہراو ہے۔ ان کا ذوق اور شوق قابل ستائش اور قابل صد تحسین ہے۔

انہوں نے ثابت کیا کہ چاہے انسان مرد ہو یا عورت وہ بہتر مستقبل کے خواب دیکھ سکتا ہے اور پھر ان خوابوں کو شرمندہ تعبیر کر سکتا ہے۔

میں آپ سے ان کے ایک گانے۔ جارابی۔ کا لنک شیر کرتا ہوں۔ امید ہے آپ اس فن پارے کو سن کر اتنا ہی محظوظ و مسحور و مخمور ہوں گے جتنا کہ میں ہوا تھا۔ امید ہے آپ کے دل میں بھی اتنا ہی سوز و گداز پیدا ہوگا جتنا میرے دل میں پیدا ہوا تھا اور آپ بھی محسوس کریں گے کہ اگر ہم اپنے دل کو نفسانی آلائشوں اور گناہ و ثواب کے جھگڑوں سے پاک کر لیں تو موسیقی بھی ایک سیکولر عبادت بن سکتی ہے۔

کیا عمران خان قومی اسمبلی ''تحلیل'' کر دیں گے؟

نواز رضا

کسی بھی جمہوری ملک میں پارلیمانی نظام میں ارکان کی اکثریت کی حمایت سے محروم ہونے والی حکومت کے خلاف اپوزیشن ''تحریک عدم اعتماد'' لاتی ہے یا پھر کوئی حکومت سالانہ مالیاتی بجٹ منظور کرانے میں ناکامی پر مستعفی ہو جاتی ہے۔ صدر مملکت بھی اکثریتی ارکان کی حمایت سے محروم ہونے پر وزیراعظم کو ایوان سے اعتماد کا ووٹ لینے کا کہہ سکتے ہیں ایسا بھی ہوتا ہے جب وزیراعظم خود محسوس کرے کہ اسے ارکان کی اکثریت کی حمایت حاصل نہیں رہی وہ خود ہی قومی اسمبلی کو تحلیل کر کے ''فریش مینڈیٹ'' حاصل کرنے کے لئے عوام کی عدالت سے رجوع کر سکتا ہے

مجھے یاد نہیں کہ پاکستان جیسے ملک میں اسٹیبلشمنٹ کی مدد کے بغیر کسی حکومت کا خاتمہ ہوا ہو۔ شاید ہی کوئی حکومت عدم اعتماد کی صورت میں گھر بھجوائی گئی ہو البتہ ایک دو بار اسٹیبلشمنٹ کی آشیر باد اور صدر مملکت کی براہ راست مداخلت سے صوبوں میں ''تحریک عدم اعتماد'' سے حکومتوں کا خاتمہ ممکن ہوا اس کی تازہ ترین مثال بلوچستان کی دی جا سکتی ہے جہاں تحریک عدم اعتماد کی صورت میں وزیراعلیٰ کو مستعفی ہونے پر مجبور کر دیا گیا اس تحریک عدم اعتماد کے پیچھے ان قوتوں کا عمل دخل بھی شامل تھا جو وزیراعلیٰ کو لائی تھیں ان کی ناقص کارکردگی پر ان کو تحریک عدم اعتماد کے ذریعے اقتدار سے الگ کر دیا گیا۔ اسی طرح نواب ثنااللہ زہری کو ہٹانے کے لئے تحریک عدم اعتماد کا ''ڈرامہ'' رچایا گیا۔

پاکستان میں یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ دوتہائی اکثریت کی حامل حکومت نہیں چلنے دی گئی۔ جب تک صدر مملکت کے پاس آئین کے آرٹیکل 58 ٹو بی کے تحت قومی اسمبلی تحلیل کرنے کا اختیار تھا منتخب وزرائے اعظم کو گھر بھجوایا جاتا رہا۔ جب آئین سے یہ شق ختم ہو گئی تو وزرائے اعظم کو عدلیہ سے نااہل قرار دلوا کر حکومتیں ختم کی جاتی رہی ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی اور میاں نواز شریف کی مثال ہمارے سامنے ہے لیکن عمران خان کی حکومت جو اتحادی جماعتوں کی بیساکھیوں پر کھڑی ہے پچھلے ساڑھے تین سال کے دوران اسے ''دست شفقت'' کی وجہ سے گرنے نہیں دیا گیا۔ اکثر و بیشتر عمران خان کی حکومت گرانے کے لئے تحریک اعتماد کا ''شوشہ'' چھوڑا جاتا رہا ہے لیکن ایسا دکھائی دیتا ہے اپوزیشن نے اس بارے میں کبھی سنجیدگی سے ہوم ورک ہی نہیں کیا۔

اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ مسلم لیگ (ن) کا شروع دن سے موقف رہا ہے کہ ''راولپنڈی'' والوں کی آشیر باد کے بغیر کوئی تحریک عدم اعتماد کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتی۔ اس سلسلے میں چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کے خلاف تحریک عدم اعتماد کی مثال دی جاتی ہے جہاں اپوزیشن کی اکثریت کے باوجود تحریک عدم اعتماد کامیاب نہیں ہوئی لہٰذا مسلم لیگ (ن) کا موقف ہے کہ جب تک تحریک عدم اعتماد کی 200 فیصد کامیابی کا یقین نہیں ہوگا اس وقت تک تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کی غلطی نہیں کی جائے گی۔

سوال یہ ہے وہ کون سا ''اشارہ'' ہے جس کے بعد آصف علی زرداری اور نواز شریف اپنے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے موجودہ حکومت کو ہٹانے کے لئے تمام آئینی و قانونی ''آپشن'' استعمال کرنے پر متفق ہو گئے ہیں یہ سیاسی فیصلہ اس وقت کیا گیا جب وزیراعظم عمران خان عوامی جمہوریہ چین کے دورے پر تھے دورہ چین کے دوران انہیں اپوزیشن کی لحہ بہ لحہ سرگرمیوں سے آگاہ کیا جاتا رہا جس کے باعث ان کے دورے کے دوران تمام تر توجہ پاکستان میں اپوزیشن کے ''میل ملاپ'' پر مرکوز رہی۔ جوں ہی ان کی عوامی جمہوریہ چین کے دورہ سے واپسی ہوئی انہوں نے پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور ترجمانوں کا اجلاس طلب کر لیا بظاہر وزیراعظم نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ انہوں نے تحریک عدم اعتماد کا کوئی خاص نوٹس نہیں لیا لیکن حکومتی ترجمان فواد چوہدری نے پشاور میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اتحادی ہوں یا کوئی اور جو بھی عمران خان کو چھوڑے گا زیرو ہو جائے گا۔

فواد چوہدری نے در اصل اتحادی جماعتوں کو دھمکی دی ہے کہ ''اگر کوئی عمران خان کو چھوڑنے کا سوچ رہا ہے تو اس کی سیاست ختم ہو جائے گی''۔ دلچسپ امر یہ ہے انہوں نے یہ وارننگ اس وقت دی ہے جب متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان کے وفد کی پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان مسلم لیگ (ق) کی اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کر رہے تھے قبل ازیں پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے سربراہ آصف علی زرداری اپنے سیاسی جانشین بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ چوہدری برادران سے ملاقات کر چکے تھے۔ چوہدری برادران ''مہمان نوازی'' کی شہرت رکھتے ہیں۔ اب معلوم نہیں انہوں نے آصف علی زرداری کے دامن میں کچھ ڈالا بھی ہے کہ نہیں؟

چوہدری پرویز الٰہی نے ایم کیو ایم پاکستان کے وفد سے ملاقات کے بعد معنی خیز بات کہی ہے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ''اپوزیشن ہی تحرک عدم اعتماد بارے بہتر طور پر بتا سکتی ہے لیکن خدو خال سامنے آ جائیں، کوئی چیز سامنے آ جائے، تو بات ہو سکتی ہے۔ ابھی تو باورچی خانہ میں سامان اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ ابھی پکنا شروع نہیں ہوا ہے۔ آپ کی سوچ ہے کہ کچا ہی کھا لیں۔ تحریک عدم اعتماد پر کوئی بات نہیں ہوئی''۔

تحریک عدم اعتماد کی کامیابی کی صورت میں ''ہما'' کس کے سر بٹھایا جائے گا فی الحال کچھ نہیں کہا جا سکتا تاہم شنید ہے کہ آصف علی زرداری سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے سر پر وزارت عظمیٰ کا تاج سجا لیں۔

میاں نواز شریف نے بھی کہہ دیا ہے کہ تحریک عدم اعتماد کی کامیابی کی صورت میں مسلم لیگ (ن) وزارت عظمیٰ کی امیدوار نہیں ہوگی لیکن اس ایشو پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کے اندر رائے منقسم ہے۔ کچھ لوگوں کی رائے ہے کہ میاں شہباز شریف ڈیڑھ سال کی بقیہ مدت میں ملک کو صحیح سمت کی طرف لے جا سکتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ میاں نواز شریف نے تحریک عدم اعتماد کا فیصلہ ''ناخوشی'' سے قبول کیا ہے۔ وہ یہ بات جانتے ہیں کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کے خلاف تحریک عدم اعتماد پنجاب میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت ہونے کے باوجود گنتی پوری نہیں رکھ سکی جب کہ تحریک عدم اعتماد کو اسٹیبلشمنٹ کی آشیر باد حاصل تھی۔

سیاسی حلقوں میں یہ بات موضوع گفتگو بنی ہوئی ہے کہ عمران خان کے سر سے ''دست شفقت'' اٹھا لیا گیا ہے لیکن تا حال اس بارے میں کوئی بات حتمی طور پر نہیں کہی جا سکتی۔ البتہ اس بارے میں کسی کو معلوم نہیں کہ تحریک عدم اعتماد کے وقت اسٹیبلشمنٹ کا کیا رول ہوگا۔ دو چار رہنماؤں کے سوا کسی کو کچھ علم نہیں کہ آئندہ چند دنوں میں سیاسی منظر پر کیا ہونے والا ہے۔ عمران خان نے بھی دھمکی دے رکھی ہے کہ اگر ان کو نکالا گیا تو وہ ''خطرناک'' ثابت ہوں گے۔

پی ڈی ایم کا اجلاس بھی ہو چکا ہے جس میں آصف علی زرداری سمیت دیگر جماعتوں سے ہونے والے رابطوں کی روشنی میں آئندہ لائحہ عمل کی منظوری دی گئی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے عمران خان کو تحریک عدم اعتماد آنے سے قبل قومی اسمبلی کو تحلیل کرنے کا مشورہ دیا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ عمران خان اپوزیشن کے پھیلائے جال میں پھنس کر رہ جاتے ہیں یا اس سے نکلنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ اس کے لئے ہمیں فروری 2022ء کے اواخر تک انتظار کرنا ہوگا۔

ہندوستان کی مسکان اور پاکستان کی بیٹی کارلا

رابعہ سرفراز چودھری

میں نے سنا ہے کہ ہندوستان کی لڑکی پر پاکستان کی لاکھوں عورتوں کو واردینے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ یہ باتیں وہی کر رہے ہیں جو پاکستان میں لڑکیوں کو ویسے ہی ہراساں کرتے ہیں جیسے ہندوستان کے انتہا پسند نے مسکان کو کیا، وہ بھی اپنے عقائد کی بنیاد پر۔ ابھی ملالہ کے والد کی ٹویٹ پر ایک نوجوان یہ کہتا ہوا پایا گیا کہ مسکان کی ایک دن کی زندگی ملالہ کی ہزار سالہ زندگی سے بہتر ہے۔ اجی سن لیں، جیسے ان انتہا پسند لڑکوں کو ملالہ یا عورت مارچ کی خواتین نے بھیجا تھا۔ مسکان، جس کی امیدیں ہندوستان اور اس کے آئین سے وابستہ ہیں جس آئین کو نہ تو توڑا گیا ہے نہ کسی نے اس میں مسکان کے مذہب کے لئے ''دوسری'' ترمیم جیسی کوئی ترمیم کر رکھی ہے۔ مسکان کو پاکستان کے ان انتہا پسندوں سے کوئی امید ہے نہ خواہش جو اس پر پاکستان کی عورتوں کو وار دینے پر تیار بیٹھے ہیں۔

مسکان خود یہ کہتی ہے کہ وہ لڑکے نہ تو اس کے کالج کے تھے نہ اس کو اپنے کالج میں کسی سے ڈر تھا۔ مسکان کو آج بھی اپنے وطن ہندوستان سے پیار ہے اور اس نے ایک بار بھی ملالہ کو مورد الزام ٹھہرایا ہے نہ کسی عورت کو۔ مسکان تو آج بھی ہندوستان میں مذہبی رواداری اور مذاہب کی آزادی کی بات کر رہی ہے جو پاکستان میں نہیں ہے اور ہندوستان میں پاکستان سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کو اس بات پر بھی اعتراض نہیں کہ اس کے ساتھی ہندو مذہب کے پیروکار جیسا بھی مذہبی لباس پہن کر آئیں، اس کو اس سے کوئی واسطہ نہیں، وہ تو بس پڑھنا چاہتی ہے۔

ہندوستان کے انتہا پسندوں کو ہزلیات کہنے والے پاکستانی دراصل خود کو ہزلیات کہہ رہے ہیں، کیونکہ خمیر میں دونوں ملکوں کے مردوں کے وہی پدرشاہی خیالات ہیں اور مذہبی جنونیت ایک سی موجود ہے۔ وہ ہندوستان میں اقلیتوں اور عورتوں کو تنگ کرتے ہیں تو یہ لوگ اپنی ملک میں عورتوں اور اقلیتوں کو معاف نہیں کرتے۔ وہاں 'لو جہاد' کو متشدد تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے تو یہاں جبری مذہب کی تبدیلی اور شادی کو حمایت اور سرپرستی حاصل ہے۔

کیا ہے نا، ہماری قوم کا المیہ ہے جیسے کہیں کچھ ہوتا ہے اس کا الزام اپنے ملک میں تلاش کرنے پر جت جاتے ہیں۔ یہاں ہی املاک کو نقصان پہنچاتے ہیں، عمارتوں کو نذر آتش کرتے ہیں، سڑکوں کو بند کرتے ہیں۔ دوسروں کے برابر اور قابل تو ہو نہیں سکتے کہ ان کو للکارا جائے مگر اپنے گھر کی مٹی اپنے سر میں ڈالنا شروع کر ڈالتے ہیں۔

جس روز، ایک مسلمان لڑکی مسکان پر ہندو انتہا پسند دھاوا بول رہے تھے کہ اس نے ان لڑکوں کی سیاسی پسند کا لباس نہیں پہن رکھا تھا، ٹھیک اسی روز لاہور کی میٹرو بس میں موجود مرد جن کی تعداد تیس سے زیادہ تھی، بس میں سفر کرتی چار لڑکیوں پر اسی طرح چلانا شروع ہو گئے جیسے کرناٹک کے وہ لڑکے مسکان پر چلا رہے تھے۔ عین وہی منظر تھا مگر چلتی بس میں۔ لڑکیوں کی پہنی ہوئی جینز ان کی آنکھوں کو بالکل ویسے ایذا دے رہی تھی جیسے ان لڑکوں کو مسکان کا برقعہ ستا رہا تھا۔

کرناٹک اور میٹرو بس لاہور کے وہ بدمست مرد، اپنی طاقت کے نشے اور خود ساختہ مردانگی برتری کے دروغ میں غرق لڑکیوں کے بدن کی اچھی چھانٹ کر رہے تھے۔ جس طرح مسکان چپ نہیں کی، اللہ کے فضل سے لاہور کی وہ چار لڑکیاں بھی چپ نہیں کی۔ بالکل ویسے نمک پاشی کرتے جواب دیے جس کے وہ مستحق تھے۔ اس ہراسانی جس کو پولیس کے کھاتے میں درج ہونا چاہیے تھا، کسی ایک شخص کو اسے روکنے کی زحمت نہ ہوئی۔ اس کی وجہ وہی تھی جو کرناٹک میں تھی۔

مذہبی جنونیوں کا وہ غرور کہ طاقت ان کی ہے اور سامنے موجود عورت تو ہے ہی کمتر جس کو قانون کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہراساں کیا جا سکتا ہے۔ وہ تو بس اب عورتوں کو زبان لگ گئی ہے، بہت سے مواقع پر چپ نہیں کرتی، چاہے وہ مسکان ہو یا میٹرو بس کی چار پاکستانی لڑکیاں۔ جن کو بس سے اترنے کے بعد مردوں نے چڑیلیں ہونے کا لقب دیا۔

''وہ تو لڑکیوں ہی نہیں تھیں''، ایک سے بلند آواز میں کہا۔ جس کے جواب میں بہت سوں نے اثبات میں دیا۔

ارے بھئی، وہ لڑکیاں نہیں تھیں تو ان سے کیوں ان کی قمیضوں اور جینز کے نام پر بدکلامی کر رہے تھے؟ بس میں موجود ایک خاتون نے ان کی قبروں کا نقشہ تک کھینچ دیا جیسے قبروں کے معماری کی اسناد فرشتوں نے ان کو اعزازی طور پر دی ہوں۔

مسکان کو تو دوسرے مذہب کے جنونی تکلیف دے رہے تھے، لاہور میں جو ہمارے پیارے اسلامی ملک کا دل ہے، ریاست کی بس سروس میں مسلمان کس ناتے سے مسلمان لڑکیوں کو ہراساں کر رہے تھے؟ کیا آپ سوچ سکتے ہیں، دن کے اختتام پر، یونیورسٹی کے تھکا دینے والے کاموں کے بعد، بس میں جہاں آپ کو بمشکل کھڑے ہونے کی جگہ ملے، وہاں اجنبیوں سے آپ کو بحث کرنا پڑے، جس بحث کے ہر لحظے میں آپ کے ذہن میں وہ تمام خدشات ہوں جو اس قوم کا حالیہ شیوہ ہے؟ مذہب اور بحث! مگر یہاں عورتوں کو ہندوستان کی نفرت میں وار دینے کی باتیں ہوتی ہیں اور بڑے اطمینان سے ہوتی ہیں۔

ٹھیک اسی روز، اسپیڈو بس میں، ایک عدد حضرت بس میں موجود لڑکیوں کو ہراساں کر رہے تھے کہ خدا کی پکڑ میں آئیں گی یہ عورتیں؟ کیوں بھئی، یہ عورتیں کیوں خدا کی پکڑ میں آئیں گی جب آپ جیسے لاکھوں مرد خدا کی پکڑ سے آزاد گھوم رہے ہیں جن کے ہاتھوں اور جسموں پر اب بھی لاکھوں بچے، بچیوں اور عورتوں کے جسموں کی چھاپ ضرور چھپی ہوئی مگر موجود ہوگی جس میں ان کا جنسی استحصال ہوا ہوگا۔

وہ حضرت جن کے مطابق اللہ نے ہم عورتوں پر رحم نہیں کرنا جب بس سے اترے تو ایک ماں بیٹی بس میں سوار ہوئے۔ بیٹی کم عمر تھی، جو کچھ افسردہ تھی کہ پاک فضائیہ کے امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکی کیوں کہ اس کی انگریزی کچھ کمزور تھی۔

''گاؤں کے اسکول کی انگریزی اتنی اچھی نہیں ہوتی نا، اس لئے میں رہ گئی، مگر میں نے محنت بہت کی تھی۔''

''مجھے وضاحت دیتے ہوئے بتانے لگی۔ مجھے ائر فورس بہت پسند ہے مگر بات یہ ہے کہ میں یونیورسٹی بھی نہیں جا سکتی کیونکہ ہم فیس برداشت نہیں کر سکتے۔ میں اگلے سال دوبارہ کوشش کروں گی۔''

میری کارلا سے باتیں ہونے لگی اور میں نے اس کو اپنا رابطہ نمبر دینا چاہا۔ اس سے پہلے کہ میں اپنا رابطہ نمبر بتاتی، اس لڑکی نے مجھے جیسے یہ بات اطلاع دینے کے طور پر کہی کہ وہ عیسائی ہے۔ میرے لئے یہ بات تو قطعی اہمیت کی حامل نہیں تھی مگر اس کے لئے یہ بتانا اہم تھا کہ کہیں میں یہ سن کر اس سے بات کرنا بند نہ کر دوں۔

جس ملک میں ایک کم عمر غیر مسلم لڑکی کو کسی سے گفتگو یا دوستی کرنے کے لئے اپنا مذہبی تعارف پہلے کروانا پڑے، اس ملک کے لوگ ہندوستان کے عمل میں ایک جیسے انتہا پسندوں کے مقابلے میں کیسے کسی بہادر مسکان کی تائید کر سکتے ہیں؟ یہ تو مسکان کی بے توقیری ہے۔

اگر اس ملک کے غیر مسلم برابر شہری ہوا کرتے تو کبھی اپنا تعارف ایک غیر مسلم کے طور پر پہلے ہاتھ نہ کرایا کرتے۔ ہمارے یہاں غیر مسلموں کے لئے اپنا مذہبی تعارف معمول کی بات سمجھا جاتا ہے۔ اس ملک میں ہندوستان کے ایک ایک کالج کے مضافات میں برقعے اور حجاب پر پابندی کے خلاف آوازیں اٹھ رہی ہیں، وہیں اس ملک میں غیر مسلم لڑکیاں اس قدر عدم تحفظ کا شکار ہیں کہ ان کو گھر سے باہر جانے کے لئے برقعے اور حجاب اوڑھنے پڑ رہے ہیں۔

وہ لڑکی جس نے سر سے پیر تک اس لئے برقعہ اوڑھ رکھا تھا کہ کوئی اس کے غیر مسلم ہونے کو جان کر اس کو کوئی تکلیف نہ دے سکے۔ جس ملک میں سکھ مذہب سے تعلق رکھنے والی لڑکیاں یونیورسٹی کی تعلیم سے اس لئے باز رہیں کہ وہاں جبری مذہب کی تبدیلی عام سی بات ہے، وہاں مسکان کے حجاب کے لئے آواز اٹھانا شرمندگی کا باعث ہی ہے۔

طلاق، شادی اور حس مزاح

آمنہ مفتی

موسم نے کروٹ کیا بدلی کہ لوگ بھی حشرات الارض کی طرح اپنے خول جھاڑنے اور نئی کینچلیاں بدلنے چل پڑے۔

شادی یوں تو ہر شخص کا ذاتی معاملہ ہے لیکن ہمارا معاشرہ بنیادی طور پہ شدید 'شادی کانشس' معاشرہ ہے۔ ابھی ہوش بھی نہیں سنبھالتے کہ لوگ باگ شادی کے بارے میں بھونڈے مذاق شروع کر دیتے ہیں۔

لڑکے ہوں یا لڑکیاں، ہر بات شادی سے شروع ہو کر شادی پہ ختم ہوتی ہے۔ اکثر لڑکیاں بچپن میں چلا چلا کر کہتی ہیں، ہم شادی نہیں کریں گے، ہم تو پڑھیں گے۔ آسمان گواہ ہے کہ ایسی لڑکیوں کی شادی ہی سب سے پہلے ہوتی ہے۔

لڑکے بھی اوپری دل سے یہ ہی کہتے ہیں کہ شادی تو قید ہے وغیرہ وغیرہ اور یہاں بھی بڑ بولے پہلے قید ہوتے ہیں۔ ماں باپ کی ہر خواہش ہر فکر اولاد کی شادی کے گرد گھومتی ہے۔

جن لوگوں کی شادی کسی وجہ سے تاخیر کا شکار ہو جاتی ہے ان کی تو وہ شامت بلائی جاتی ہے کہ رہے نام سائیں کا۔ جو غریب جلدی شادی کر بیٹھتے ہیں زمانہ ان سے بھی راضی نہیں۔

ایک شادی کرنے والے ہر وقت دوسری شادی کے مذاق کرتے رہتے ہیں اور ان کی بیگمات کھسیا کھسیا کر کہتی رہتی ہیں کہ ہاں ہاں میں نے تو اجازت دے رکھی ہے کر لیں دوسری شادی۔

ان ہی گھسے پٹے حسرت زدہ مذاقوں کے درمیان اگر کسی بھلے مانس کی کسی وجہ سے طلاق ہو جائے تو سب یہ ہمدردی ٹوٹ پڑتی ہے۔

طلاق کے بعد بھی کون جینے دیتا ہے، دوسری شادی جلدی کر لی تو بس یہ ہی چکر تھا، اسی وجہ سے طلاق ہوئی۔ شادی نہیں کی تو کلے پیٹ پیٹ کر کانوں کو ہاتھ لگائے جاتے ہیں کہ ہیں ہیں یہ بات تھی اور اگر کچھ عرصے بعد دوسری شادی کر لی تو ٹھنڈی آہیں بھر کے کہا جاتا ہے، 'دیکھا نا آخر بے چارہ کب تک لنڈورا گھومتا آخر کو گھر تو بسانا تھا۔'

یہاں تک بھی خیر ہے اگر کسی کی دوسری شادی بھی نہ چلے تو لوگوں کو باقاعدہ غش پڑ جاتے ہیں۔ ائے ہئے! دوسری بھی چھوڑ دی؟ اور اس کے بعد ایک ناگفتنی تقریر۔

تیسری شادی کرنے والا ہمارے معاشرے میں رنگ لگا چڑا بن جاتا ہے جسے سب ٹھونگ ٹھونگ کر کھا جاتے ہیں۔ بور کے ایسے لڈو کہ بار بار کھاؤ اور پچھتا پچھتا کے پھر سے کھاؤ۔

یہاں تک بھی خیر گزرتی ہے، کہرام اس وقت مچتا ہے جب کسی کی تیسری شادی بھی زد پہ آ جائے۔ ہائے یہ ہمارا ظالم معاشرہ!

دوسری شادی، تیسری چوتھی، پانچویں شادی، ان سب کا ذکر کر کے ایک نادیدہ لذت کے تصور سے جھوم اٹھنے والے شاید اس تکلیف کو نہیں سمجھتے جو کسی گھر کے ٹوٹنے سے پہنچتی ہے۔

اس تکلیف سے بھی بڑی تکلیف وہ ہے جو ایک برے تعلق کے ڈھول کو گلے سے ڈال کے تا عمر بجانے سے پہنچتی ہے۔ کسی گلے، سڑے، زہریلے اور باسی تعلق کے مردہ گھوڑے کو گھسیٹتے رہنے سے بہتر کیا نہیں کہ اس تعلق سے نکل آیا جائے؟ کیا نئے تعلق بنانے کے لیے ہمیں معاشرے سے سند لینے کی ضرورت ہے؟ کیا معاشرہ ہر شخص کو یہ سند دے سکتا ہے؟

نہ معاشرہ یہ سند دے گا اور نہ اس سند کے انتظار میں رہنا چاہیے۔ دنیا میں شادی اور طلاق کے علاوہ بھی بہت سے موضوعات ہیں مثلاً یہ ہی کہ بہار آنے کو ہے تو اگر آپ نے ابھی تک خزاں کے جھاڑ جھنکاڑ سے جان نہیں چھڑائی تو پہلی فرصت میں چھٹائی کر ڈالیے۔

رہی بات ہمارے 'شادی کانشس معاشرے' کی تو وہ ایسا ہی رہے گا۔ شاید آنے والی نسلیں یہ سمجھ سکیں کہ شادی ہونا، شادی کا کامیاب یا ناکام ہونا، دوسری، تیسری یا پھر چوتھی شادی کا ہونا ایسا بھی کمال کام نہیں کہ اپنا قیمتی وقت برباد کر کے اس پہ ہی بات کی جائے۔

تو ایسا ہے کہ جو شادی رچا رہے ہیں انھیں شادی مبارک اور جن کے سامنے زندگی کا دوراہا ہے انھیں خدا ہمت دے کہ وہ بہتر راستہ چن لیں اور باقی جو کھی کھی کھو کرنے والے ہیں انہیں ہنسنے کے لیے بہتر مواقع ملیں۔

آپ کی رائے اور تحریروں کا خیر مقدم

سیاسی، سماجی معاشی موضوعات کے مطلق اپنی مختصر تحریریں، پریس ریلیز ہمیں بھیجیے ہم انہیں اپنے اخبار کی زینت بنائیں گے۔

imroz.ad@gmail.com

whatsapp no :03327971944

ادارہ امروز میڈیا گروپ میں چھپنے والے مضامین / کالم اور تجزیئے تحریر کنندگان کا اپنا نظریہ ہو سکتا ہے اس سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

(ایڈیٹر)

زرداری صاحب، چوہدری برادران سے کیا طے کر کے گئے!

رانا ابرار خالد

گزشتہ کچھ دنوں سے ملکی سیاست کے منظرنامے پر (وزیراعظم عمران خان کے خلاف) تحریک عدم اعتماد کے حوالے سے جو ہلچل مچی ہے، اس کا ڈراپ سین ہفتہ کے روز پی ڈی ایم کے صدر مولانا فضل الرحمٰن کی لاہور میں چوہدری شجاعت حسین اور چوہدری پرویز الٰہی سے ہونے والی ملاقات میں ہو چکا ہے۔ کیونکہ ملاقات کی اندرونی کہانی [illegible] چوہدری برادران نے تحریک عدم اعتماد کے حوالے سے مولانا فضل الرحمٰن کو یقین دہانی کرائی ہے کہ اب آصف زرداری جو طے کر گئے ہیں۔

خیال رہے کہ چند روز قبل پاکستان پیپلز پارٹی (پارلیمنٹیرینز) کے صدر آصف زرداری نے لاہور میں [illegible] ملاقات کی تھی جبکہ اسپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی بھی موجود تھے۔ اس ملاقات کے اگلے روز زرداری اور [illegible] مولانا فضل الرحمٰن سے ٹیلیفون پر بات ہوئی تھی جبکہ اس کے ساتھ ہی مولانا نے مسلم لیگ نون کے صدر میاں شہباز شریف کے ساتھ بھی ملاقات کر کے انہیں صورتحال کے بارے میں آگاہ کیا، جس کے بعد مولانا فضل الرحمٰن کی چوہدری برادران سے ملاقات کا ہونا طے پایا۔ (آج) اتوار کو شہباز شریف فالو اپ کے طور پر چوہدری برادران سے ملاقات کے لئے ان کی رہائش گاہ پر پہنچیں گے۔

خیال رہے کہ شہباز شریف جب چوہدری برادران سے ملاقات کے لئے نکلیں گے تو 22 سال پہلے کی خوشگوار و ناخوشگوار یادوں کا ایک ہجوم ان کے ہمراہ ہوگا [illegible] 12 اکتوبر 1999 ہو گیا [illegible] کس نے کس کے ساتھ بے وفائی کی اور کس نے کس کی پیٹھ میں چھرا گھونپا [illegible] 10 دسمبر 2000 کے بعد دونوں سیاسی خاندانوں [illegible] کے مابین یہ پہلا فزیکل رابطہ ہوگا [illegible] دونوں خاندانوں کے مابین سرد مہری کی برف پگھلنے میں 22 سال لگ گئے۔

اہم سوال یہ ہے کہ شہباز شریف کی (آج) اتوار کو چوہدری برادران سے ہونے والی ملاقات، ملاقاتوں کے حالیہ سلسلے کی فیصلہ کن ملاقات ثابت ہوگی؟ جس کا آغاز ہفتہ پہلے آصف زرداری کی سربراہی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے وفد کی لاہور میں ہی شہباز شریف کی رہائش گاہ پر آمد سے ہوا تھا، یا پھر ملاقاتوں کا یہ سلسلہ مزید کچھ دنوں تک جاری رہے گا۔

یہاں یہ بات سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے کہ عمران خان کی حکومت کو ہٹانے کے لئے شہباز شریف اور مسلم لیگ نون کس حد تک اور کتنی بڑی قربانی دینے کے لئے تیار ہوں گے، اگر تو وہ آصف علی زرداری کے فارمولے پر عملدرآمد کے لئے تیار ہو جاتے ہیں یعنی اختیارات بانٹنے سے کم نہیں ہوتے، تو تمام معاملات سیدھے ہو جائیں گے وگرنہ روٹی شوٹی کھاؤ مٹی پاؤ، کیونکہ اس وقت جس کو جو میسر ہے وہ اس سے کیوں محروم ہو!

شہباز شریف اور چوہدری برادران کی آج کی ملاقات کی کامیابی کی ایک علامت نواز شریف کی بذریعہ ٹیلی فون شرکت بھی ہوسکتی ہے۔

دروغ برگردن راوی، شہباز شریف کو بڑے بھائی (میاں نواز شریف) کی طرف سے وزارت عظمٰی کی کرسی سنبھالنے کا اذن تو مل چکا ہے تاہم اس کے لئے بڑی قربانی یعنی پنجاب کی وزارت اعلٰی سے محرومی کا دکھ سہے بغیر ان کا وزیراعظم بننے کا خواب پورا ہونا کافی مشکل بھی دکھائی دیتا اور نون لیگ کو چھ ماہ کے لئے ہی سہی مگر یہ کڑوا گھونٹ پینا ہی ہوگا، جبکہ بدلے میں وزارت عظمٰی کے ساتھ ساتھ حمزہ شہباز کے لئے لاہور کی میئرشپ یا پنجاب کی گورنری سمیت اور بھی بہت کچھ مل سکتا ہے۔

اس ساری صورت حال میں لاہور اور آصف زرداری مرکزی اہمیت اختیار کر چکے، کیونکہ ساری ملاقاتیں لاہور میں ہو رہی ہیں اور ان ملاقاتوں کا مرکز ومحور آصف زرداری ہیں، مگر اگر عمران خان کو ہٹانا ہے تو قربانی آصف زرداری اور پیپلز پارٹی کو بھی دینا ہوگی کیونکہ قومی اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے محض پانچ ووٹ تحریک عدم اعتماد کو کامیاب بنانے کے لئے کافی ثابت نہیں ہوں گے بلکہ اپوزیشن کو کم ازکم دس اضافی ووٹ درکار ہوں گے (بشرطیکہ قومی اسمبلی میں تحریک عدم اعتماد پر ووٹنگ کے دن اپوزیشن کا کوئی رکن مسنگ پرسن نہ بنے)۔

قومی اسمبلی میں پارٹی پوزیشن کچھ اس طرح ہے کہ (کاغذ پر) حکومتی اتحاد کے ارکان کی تعداد 180 بنتی ہے جس میں پی ٹی آئی کے 156، عوامی مسلم لیگ ایک، جمہوری وطن پارٹی ایک، پاکستان مسلم لیگ (ق) 5، ایم کیو ایم پاکستان 7، جی ڈی اے 3، بلوچستان عوامی پارٹی (بی اے پی) 5 اور دو آزاد ارکان (گوادر، بلوچستان سے منتخب ہونے والے محمد اسلم بھوتانی اور میرپور خاص، سندھ سے منتخب ہونے والے علی نواز شاہ) شامل ہیں۔ اس طرح وزیراعظم عمران خان کو ایوان میں 8 ارکان کی اکثریت حاصل ہے کیونکہ قومی اسمبلی میں سادہ اکثریت 172 بنتی ہے۔

اس کے مقابلے میں (کاغذ پر) حزب اختلاف کی ارکان کی تعداد 162 بنتی ہے جن میں مسلم لیگ نون کے 84، پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز 56، متحدہ مجلس عمل 15، عوامی نیشنل پارٹی ایک، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل گروپ) 4 جبکہ دو آزاد ارکان (محسن داوڑ اور علی وزیر) شامل ہیں۔

خیال رہے کہ ایم ایم اے کے 15 ارکان میں مولانا عبدالاکبر چترالی بھی شامل ہیں جبکہ ان کا تعلق جماعت اسلامی سے ہے، شاید ان کا ووٹ وزیراعظم عمران خان کے حق میں جائے۔ یہ الگ بات کہ وزیراعظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر ووٹنگ خفیہ نہیں ہوگی بلکہ وہی طریقہ کار ضروری ہے جو وزیراعظم کے انتخاب کے لئے ہوتا ہے، اس لیے ہوسکتا ہے کہ مولانا عبدالاکبر چترالی نااہلی کے خوف سے پارٹی (ایم ایم اے) کے فیصلے کی پابندی کریں۔ اس کے علاوہ آزاد رکن اسمبلی علی وزیر پابند سلاسل ہیں اور ان کا پروڈکشن آرڈر سپیکر کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔

اس طرح اگر پنجاب کی وزارت اعلٰی کے بدلے میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے پانچ ووٹ مل بھی جائیں تب بھی وزیراعظم عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کو کامیاب بنانے کے لئے اپوزیشن کو پانچ سے سات مزید ارکان کی ضرورت ہوگی، وہ یا تو ایم کیو ایم کے سات ووٹ ہوسکتے ہیں یا پھر بلوچستان عوامی پارٹی کے پانچ اور دو آزاد ارکان (محمد اسلم بھوتانی اور علی نواز شاہ) ہوسکتے ہیں۔

خیال رہے کہ علی نواز شاہ نے گزشتہ سینیٹ انتخابات میں بھی سید یوسف رضا گیلانی کو ووٹ دیا تھا کیونکہ وہ طویل عرصہ پیپلز پارٹی سے وابستہ رہے جبکہ گزشتہ عام انتخابات سے قبل پی پی ٹکٹ نہ ملنے پر انہوں نے آزاد حیثیت میں الیکشن لڑا اور مسلم لیگ فنکشنل کی سپورٹ سے جیت بھی گئے، تاہم انہوں نے قومی اسمبلی میں اپنی آزاد حیثیت کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا، نہ تو وہ جی ڈی اے میں شامل ہوئے اور نہ ہی پی ٹی آئی میں گئے۔ علاوہ ازیں اسلم بھوتانی بھی موجودہ حکومت سے ہر وقت ناراض ہی رہتے ہیں۔

وزیراعظم عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کو کامیاب بنانے کے لئے اگر اپوزیشن کو ایم کیو ایم پاکستان کے سات ووٹ لینے ہیں تو پھر پاکستان پیپلز پارٹی کو آنے والے بلدیاتی انتخابات میں کراچی کی میئرشپ کی بڑی قربانی دینا ہوگی۔ خیال رہے کہ چند روز قبل عامر خان کی قیادت میں ایم کیو ایم وفد کی شہباز شریف، مولانا فضل الرحمٰن اور اے این پی کی قیادت سے ملاقاتوں کا مقصد بھی یہی تھا کہ کراچی کی میئرشپ کے لئے راہ ہموار کی جائے (جس میں آصف زرداری اور الطاف حسین رکاوٹ ہیں)۔ ذرائع کے مطابق اگر پیپلز پارٹی آئندہ بلدیاتی انتخابات میں ایم کیو ایم کو کراچی کی میئرشپ دینے کی یقین دہانی کرا دے تو ایم کیو ایم تحریک عدم اعتماد پر ایک مرتبہ پھر قومی مفاد میں فیصلہ کرنے کے لئے تیار بیٹھی ہے۔

دوسری جانب پاکستان پیپلز پارٹی بھی جماعت اسلامی، مسلم لیگ (نون)، جے یو آئی (ف)، اے این پی اور پاک سرزمین پارٹی کے ساتھ مل کر کراچی کی میئرشپ لینے کا تہیہ کر چکی ہے اور سعید غنی میئر کے مضبوط امیدوار ہوں گے، جبکہ لندن سے بھی ان کی حمایت کا اشارہ آ چکا ہے۔

اس صورت میں آصف علی زرداری کو وزیراعظم عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کو کامیاب بنانے کے لئے سینیٹ کے اندر صادق سنجرانی کو چیئرمین کے طور پر برقرار رکھتے ہوئے بلوچستان عوامی پارٹی (بی اے پی) کے پانچ ووٹ اور دو آزاد ووٹ حاصل کرنا سستا سودا لگے گا شاید وہ یہی کریں گے۔ البتہ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کی نشست پر تحریک عدم اعتماد لا کے مولانا عبدالغفور حیدری کو ضرور بٹھایا جاسکتا ہے۔

دوسری جانب تحریک عدم اعتماد کو ناکام یا کامیاب بنانے کا سارا دار و مدار وزیراعظم عمران خان کے اوپر ہی ہے۔ آیا وہ اختیارات بانٹنے کے فارمولے پر چلنے کے لئے تیار ہوں گے یا پھر وہی پہلے والی ہٹ دھرمی چلے گی، اور وہ بھی اس صورت میں کہ جب اصل حکمرانوں کا ہاتھ ان کے سر سے ہٹ چکا ہو۔ اگر تو اختیارات بانٹنے کے فارمولے پر چلنا ہے تو پنجاب سے عثمان بزدار کی چھٹی کرنا اور چوہدری پرویز الٰہی کو وزیراعلٰی بنانا ضروری ہوگا جبکہ بلوچستان عوامی پارٹی (بی اے پی) کے لئے کم ازکم دو مزید وزارتیں پیدا کرنا ہوں گی اور آئندہ بلدیاتی انتخابات میں کراچی کی میئرشپ ایم کیو ایم کے لئے چھوڑنا پڑے گی۔

بصورت دیگر وزیراعظم عمران خان کو آبپارہ اور راولپنڈی کے چکر کاٹنے پڑیں گے، مگر اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ ساڑھے تین سال کے بعد بھی ان کی یاترا کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

ایک بالٹی والا وزیراعظم

راؤ منظر حیات

نوے برس کے ضعیف آدمی کے پاس کوئی پیسہ نہیں تھا۔ مالک مکان کو پانچ مہینے سے کرایہ نہیں دے پایا تھا۔ ایک دن مالک مکان نے کرایہ وصول کرنے [illegible] بزرگ آدمی کا سامان گھر سے باہر پھینک دیا۔ سامان بھی کیا تھا۔ ایک چارپائی' ایک پلاسٹک کی بالٹی اور چند پرانے برتن۔ پیرانہ سالی میں مبتلا شخص بیچارگی کی تصویر بنے فٹ پاتھ پر بیٹھا تھا۔ احمد آباد شہر کے عام سے محلہ کا واقعہ ہے۔ محلے والوں نے مالک مکان سے گزارش کی کہ وہ بزرگ آدمی کو واپس گھر میں رہنے کی اجازت دے دیجئے۔ کیونکہ اس کا کوئی وارث موجود نہیں۔ [illegible] ادا کر دے گا۔ اتفاق یہ ہوا کہ ایک اخبار کا رپورٹر وہاں سے گزر رہا تھا۔ اسے نحیف اور لاچار آدمی پر بہت ترس آیا۔ تمام معاملہ کی تصاویر کھینچیں۔ ایڈیٹر کے پاس گیا کہ کیسے آج ایک مفلوک الحال بوڑھے شخص کو گھر سے نکالا گیا۔ اور پھر محلہ داروں نے بیچ [illegible] کھلے کا کھلا رہ گیا۔ ہندوستان کا وزیراعظم اور اس بدحالی میں۔ خیر اگلے دن اخبار چھپا تو قیامت آ گئی۔ لوگوں کو معلوم ہوا کہ یہ عاجز سا بوڑھا ہندوستان کا دوبار وزیراعظم رہ چکا ہے۔

وزیراعلٰی اور وزیراعظم کو بھی معلوم ہو گیا کہ گلزاری لال کس مہیب مفلسی میں سانس لے رہا ہے۔ خبر چھپنے کے چند گھنٹوں بعد' ریاست کا وزیراعلٰی' چیف سیکریٹری اور کئی وزیر اس محلے میں پہنچ گئے۔ سب نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کو سرکاری گھر میں منتقل کر دیتے ہیں اور سرکار ماہانہ وظیفہ بھی لگا دیتی ہے۔ خدارا اس معمولی سے مکان کو چھوڑیے۔ مگر گلزاری لال نے سختی سے انکار کر دیا کہ کسی بھی طرح کی سرکاری سہولت پر اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ وہ یہیں' اسی کوارٹر میں رہے گا۔ گلزاری لال کے چند رشتہ داروں نے منت سماجت کر کے بہرحال اس بات پر آمادہ کر لیا کہ ہر ماہ' پانچ سو روپے وظیفہ قبول کر لے۔ سابقہ وزیراعظم نے حد درجہ مشکل کے بعد یہ پیسے وصول کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ اب اس قلیل سی رقم میں کرایہ' کھانا پینا شروع ہو گیا۔

مالک مکان کو جب علم ہوا کہ اس کا کرایہ دار پورے ملک کا وزیراعظم بن چکا ہے۔ تو گلزاری لال کے پاس آیا اور پیر پکڑ لیے کہ اسے بالکل معلوم نہیں تھا کہ اس کا کرایہ دار اس اعلٰی ترین منصب پر فائز رہ چکا ہے۔ بوڑھے شخص نے جواب دیا کہ اسے یہ بتانے کی ضرورت ہی نہیں تھی کہ وہ کون ہے۔ وہ تو ایک معمولی سا کرایہ دار ہے اور بس۔ جب تک گلزاری لال زندہ رہا' اسی مکان میں رہا اور مرتے دم تک پانچ سو روپے میں گزارا کرتا رہا۔

گلزاری لال نندہ حیرت انگیز کردار کا انسان تھا۔ سیالکوٹ میں 1898 میں پیدا ہوا۔ اور 1998 میں احمد آباد میں فوت ہو گیا۔ جواہر لال نہرو کے انتقال کے بعد 1964 میں وزیراعظم رہا۔ اور 1966 میں لال بہادر شاستری کے انتقال کے بعد بھی اس بلند پایہ منصب پر فائز رہا۔ بنیادی طور پر ایف سی کالج لاہور سے اقتصادیات کی تعلیم حاصل کرتا رہا۔ دراصل وہ اقتصادیات کا استاد تھا۔ ممبئی اور احمد آباد کی یونیورسٹیوں میں پڑھاتا رہا۔ سیاست میں آیا تو یونین منسٹر' وزیر خارجہ اور ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن بھی رہا۔ متعدد بار لوک سبھا کا ممبر بھی منتخب ہوا۔ گلزاری لال کا فلسفہ تھا کہ زندگی کو بہت سادہ گزارنا چاہیے۔ کسی شان و شوکت کے بغیر انتہائی قلیل رقم میں خوش رہنا ہی اصل امتحان ہے۔ ویسے گلزاری لال سادگی بلکہ عسرت میں رہنے کی جو مثال قائم کر گیا اس کے لیے حد درجہ مضبوط کردار کی ضرورت ہے۔

نناوے سال کی عمر میں فوت ہوتے وقت' اس کے پاس کسی قسم کی جائیداد' کوئی بینک بیلنس اور کوئی ذاتی گھر تک نہیں تھا۔ بس ایک عزت و احترام کا وہ خزانہ تھا جو امیر سے امیر لوگوں کے پاس بھی نہیں ہوتا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہندوستان میں سیاست میں حد درجہ کرپشن ہے مگر اس کے باوجود' ہمیں بار ہا گلزاری لال جیسے کردار مل ہی جاتے ہیں۔ انڈیا میں کئی ایسے بلند سطح کے سیاست دان موجود ہیں جن کے اثاثے کچھ بھی نہیں ہیں۔

گلزاری لال کے حالات زندگی جاننے کے بعد عجیب سا غم ہوا۔ ہمارے سیاست دان دولت کمانے کو اپنا اصل مذہب جانتے ہیں۔ مقصد حیات صرف یہ ہے کہ وزیراعظم' وزیراعلٰی یا وزیر بنو اور اس کے بعد کشتوں کے پشتے لگا دو۔ بلکہ ہمارے چند جید سیاست دانوں نے تو پیسہ کمانے اور اسے غیر ممالک میں منتقل کرنے سے عالمی بدنامی کمائی ہے۔

ان کی کرپشن پر کتابیں چھپی ہیں۔ مگر انھیں کسی قسم کا پچھتاوا نہیں ہوتا۔ ناجائز دولت کمانے میں کسی بھی سیاسی پارٹی کے عملی کردار میں کوئی فرق نہیں۔ اکثریت کا ناجائز دولت کمانے کا وطیرہ بالکل ایک جیسا ہے۔ مجھے واقعی حیرت ہوتی ہے جب یہ اکابرین' غریبوں کے معاملات کو بہتر کرنے کی بات کرتے ہیں۔ خان صاحب اپنے آپ کو انقلابی کہتے تھے۔ ان کا بنی گالہ والا گھر سینتیس ایکڑ پر مشتمل ہے۔ یہ کسی لحاظ سے بھی کوئی معمولی گھر نہیں ہے۔ خان صاحب کی پارٹی کا نعرہ ہی تبدیلی اور سادگی کا تھا۔

سینتیس ایکڑ کے گھر میں رہنے سے بہرحال سادگی کا رویہ قطعاً ظاہر نہیں ہوتا۔ اس بات پر بحث نہیں کر رہا کہ یہ محل انھوں نے جائز ذرائع سے بنایا ہے یا اس کے برعکس کوئی اور معاملہ ہے۔ بہر حال انقلاب اور تبدیلی' عیش و عشرت میں رہنے سے آنی حد درجہ ناممکن ہے۔ دنیا میں اس کی مثال نہیں ملتی کہ کسی امیر سیاست دان نے انقلابی فلسفہ پر عملی کام کیا ہو۔ بالکل یہی حال آل شریف کا ہے۔ رائیونڈ کی جائیداد سترہ سو ایکڑ پر مشتمل ہے۔ یہ اٹلی میں ویٹیکن سٹی سے پندرہ گنا بڑی ہے۔

ویٹیکن سٹی میں دنیا کا اہم ترین مذہبی رہنما پوپ رہتا ہے۔ یعنی پوپ جس کا اثر پوری دنیا کے ہر کونے میں موجود ہے۔ اس کی سرکاری ریاست جاتی عمرہ سے حد درجہ چھوٹی ہے۔ جس رقبہ پر رہائش گاہیں ہیں اس کا رقبہ تین سو بارہ ایکڑ ہے۔ بہر حال اتنی پر تعیش رہائش گاہ میں رہنے کے بعد' غریبوں کی حالت بہتر کرنے کا نعرہ کچھ متضاد سا معلوم ہوتا ہے۔ کراچی میں پیپلز پارٹی کے قائد کا مرکزی گھر بھی ایکڑوں میں ہے۔ بلکہ تحقیقات کے مطابق' سابقہ صدر نے اپنے پرانے گھر کے اردگرد' متعدد گھر انتہائی کم قیمت پر خرید لیے ہیں۔

ان کی بدولت اب یہ گھر بھی ایک وسیع محل ہے جو کراچی کے سب سے مہنگے علاقے کلفٹن میں موجود ہے۔ لاہور کا بلاول ہاؤس پچیس ایکڑ میں ہے۔ یہ گھر بم پروف ہے۔ اس میں ہیلی پیڈ اور چھوٹا سا رن وے بھی موجود ہے۔ اس میں دس ہزار لوگوں کے جلسے اور میٹنگ کے لیے وسیع جگہ موجود ہے۔ اب اس جماعت کے رہنماؤں کا دعویٰ بھی غریب کی غربت کو ختم کرنا ہے۔ مگر یہ بھی ان کے رہن سہن سے میل نہیں کھاتا۔

کسی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ میں تو سیاسی اکابرین کے غیظ و غضب کا بار ہا نشانہ بن چکا ہوں۔ مگر میرا ایک سوال ہے۔ میری دانست میں یہ ایک سنجیدہ سوال ہے۔ شاہانہ ترین طریقے سے محلوں میں رہنے والے ہمارے سیاسی اکابرین کیا واقعی غریب عوام کی بہتری اور ترقی کے متعلق درست دعوے کرتے ہیں۔ غیر جانبدار تجزیہ کے مطابق ان میں سے کوئی بھی عوام کی حالت بدلنے کے متعلق بالکل سنجیدہ نہیں ہے۔ بس کھوکھلے اور بے جان نعرے ہیں۔ جن سے یہ لوگ عام آدمی کو کافی حد تک بے وقوف بنانے میں کامیاب ہیں۔

ہاں' ایک مذہبی جماعت یعنی جماعت اسلامی وہ واحد جماعت ہے جس کا امیر حد درجہ سادگی سے زندگی گزارتا ہے۔ منصورہ میں امیر کی رہائش گاہ بالکل عام سی ہے۔ صرف چند کمروں پر محیط۔ عرض کروں گا کہ مجھے ہندوستان کے سابقہ وزیراعظم گلزاری لال نندہ کی سطح کا پاکستان کا صرف ایک مرکزی سیاسی رہنما دکھا دیجیے۔ تو میری بھی خاصی اصلاح ہو جائے گی۔

مگر اس سطح کی سادگی کی عملی مثال ہمارے ہاں ڈھونڈنا تقریباً ناممکن ہے۔ ہمارے پاس تو پانچ سو روپے ماہانہ کرایہ کا چھوٹا سا مکان اور ایک بالٹی والا کوئی بھی سیاسی رہنما نہیں ہے۔ ان عملی تضادات کے بعد ملک نے کیا خاک ترقی کرنی ہے؟

بقیہ 1

درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں یوکرین کے سفر کے کسی ارادے کو ملتوی کر دیں۔ امریکا، برطانیہ، بیلجیم اور بعض یورپی ریاستوں سمیت دنیا کے بہت سے دیگر ممالک نے بھی اپنے شہریوں پر زور دیا کہ وہ ماسکو اور کیف میں کشیدگی بڑھنے کے بعد یوکرین سے نکل جائیں۔

بقیہ 2

ہے۔ نئی دہلی بھارت میں خواتین کے لیے سب سے غیر محفوظ شہروں میں سے ایک ہے کیونکہ یہ دنیا کا عصمت دری کا دارالحکومت بن چکا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت میں خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے اور یہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں عصمت دری کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کے نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کے مطابق 2020 میں بھارت بھر میں ہر روز عصمت دری کے اوسطاً 77 واقعات رپورٹ ہوئے۔ این سی آر بی کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 2020 میں عصمت دری کے واقعات کی تعداد 28ہزار46، 2019 میں 32ہزار33، 2018 میں 33ہزار356 اور 2017 میں 32ہزار559 تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت میں ہر 16 منٹ میں ایک عورت کی عصمت دری کی جاتی ہے جبکہ ہر 30 گھنٹے میں ایک عورت کی اجتماعی عصمت دری کی جاتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ بھارت میں عصمت دری کے بڑھتے ہوئے واقعات مہذب دنیا کے لیے ایک چیلنج ہیں۔

بقیہ 3

سربراہ ابراہیم القرشی کے خلاف کارروائی کے لیے ہم نے امریکی فوج کی لاجسٹک مدد کی تاہم ہماری فورسز نے براہ راست زمین پر اس آپریشن میں حصہ نہیں لیا۔ اگرچہ جیل پر حملے کے بعد القرشی کی موت سے داعش کے حوصلے کو عارضی طور پر نقصان پہنچا ہے۔ مگر عبدی نے کہا کہ انہیں یقین نہیں کہ یہ کارروائی گروپ کے زوال کا باعث بنے گا۔ انہوں نے داعش کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کا انحصار مرکزیت پر ہے اور وہ مقامی حالات اور حرکیات کے مطابق مختلف طریقے سے کام کرتے ہیں۔

بقیہ 4

تارکین وطن تنظیموں نے کیا تھا۔ انڈین امریکن مسلم کونسل (IAMC) اور 16 دیگر معروف تنظیموں نے 9 فروری کو کانگریس کی بریفنگ کا انعقاد کیا جس میں وزیراعظم نریندر مودی کے دور حکومت میں بھارتی مسلمانوں کے ساتھ سلوک کو مہلک، خوفناک اور جمہوری اقدار کے لیے خطرہ قرار دیا گیا۔ بریفنگ میں معروف دانشور اور ایم آئی ٹی کے پروفیسر نوم چومسکی کے خیالات بھی سنے گئے جنہوں نے ماضی میں فلسطینی مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف آواز اٹھائی اور مضامین لکھے۔ پروفیسر نوم چومسکی نے کہا کہ اسلاموفوبیا بھارت میں سب سے مہلک شکل اختیار کر رہا ہے جہاں مودی حکومت منظم طریقے سے بھارت کی سیکولر جمہوریت کو ختم کر رہی ہے اور ملک کو ایک نسل پرست ہندو ریاست میں تبدیل کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں تقریباً 25 کروڑ مسلمان ایک مظلوم اقلیت بن رہے ہیں۔ اجلاس میں انسانی حقوق کے کارکن ہرش میندر نے جو اپنے پروگرام "کاروان محبت" کے لیے مشہور ہے اور جنہوں نے بھارت میں اقلیتوں پر اسٹیبلشمنٹ کے مسلسل حملوں کے خلاف بہت کام کیا ہے، کہا کہ بھارت کا بہت بڑا المیہ یہ ہے کہ ہندو بالادستی کے نظریے کے حامل لوگ جنہوں نے گاندھی کو قتل کروایا، حقیقت میں آج بھارت پر حکومت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے رہنما ملک کو نفرت، خوف اور خونریزی کے اس ہولناک راستے پر گامزن کرنے کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ پرعزم ہیں۔ میندر نے جن کا کاروان محبت پروگرام "ہجوم کے ہاتھوں قتل" کے متاثرہ خاندانوں کو مدد فراہم کرتا ہے، کہا کہ بھارت میں نسل کشی کے ابتدائی آثار نظر آ رہے ہیں۔

بقیہ 5

خلاف وزری کا الزام بھی لگایا ہے۔ بھارتی حکام اعتراف کر چکے ہیں کہ چین نے 60 سالوں میں لداخ کے 38 ہزار مربع کلومیٹر علاقے پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے، یہ رقبہ بنگلہ دیش کے رقبے کے برابر ہے۔

بقیہ 6

کو جائزہ لیا، جس میں یہ بات سامنے آئی کہ کورونا کی مزید قسمیں سامنے آئیں گی، دنیا کو کورونا کی نئی قسموں کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ واضح رہے کہ دنیا بھر میں اس وقت کورونا کی تغیر شدہ قسم اومی کورون تیزی سے پھیل رہی ہے، جو اب تک تو ہلاکت خیز ثابت نہیں ہوئی مگر اس کے پھیلنے کی شرح گزشتہ اقسام کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔

بقیہ 7

بنانے کی کوششوں کو اپنے دشمنانہ رویے پر قابو پانے کے لیے ردعمل کی ضرورت ہے۔ ایک بیان میں عرب اتحاد نے زور دے کر کہا کہ وہ شہری ہوائی اڈوں اور مسافروں کے خلاف خطرات کے جواب میں ٹھوس آپریشنل اقدامات اٹھائے گا۔

بقیہ 8

زائد امریکی اس کا شکار ہوئے۔ اس طرح یہ سال نوسرباز لٹیروں کے لیے ایک منافع بخش ذریعہ ثابت ہوا۔ دوسری جانب کئی جعلی فنکاروں نے اپنے مداحوں سے کرپٹو کرنسی کی مد میں بھی رقم ہتھیائی۔ یعنی جعل سازی کی 25 فیصد رقم کرپٹو کرنسی کے ذریعے ادا کی گئی ہے۔ اس طرح جن افراد نے کرپٹو کرنسی گنوائی ہے انہوں نے اوسط دس ہزار ڈالر کھوئے ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ فراڈیوں نے لوگوں کو جعلی اور بے نام کرپٹو کرنسیوں کا لالچ بھی دیا اور اس کے بدلے اصل رقم لوٹ لی لیکن مجموعی طور پر لوگوں کے احساسات سے کھیلا گیا تھا اور انہیں جعلی محبت کے دھوکے دیئے گئے تھے۔ پیار و محبت کی ویب سائٹ اور ڈیٹنگ ایپس پر جعلی افراد کے ہاتھوں قریباً تمام عمر کے افراد متاثر ہوئے لیکن لٹنے والوں میں سب سے زیادہ نوجوان ساتھی شامل ہیں جنہیں محبت یا جیون ساتھی کی تلاش تھی۔ ان میں 18 سے 29 برس کے افراد شامل ہیں یہاں تک کہ بعض افراد 70 برس کے بھی تھے جو پیار کے جھانسے میں گرفتار ہو کر رقم گنوا بیٹھے۔ تفتیش کاروں کے مطابق یہ رجحان لاک ڈاؤن کے درمیان غیر معمولی طور پر بڑھا کیونکہ لوگ تنہا تھے اور کسی مخالف جنس سے گفتگو کرنا چاہتے تھے۔ اسی عرصے میں دوستیوں اور ڈیٹنگ کی ویب سائٹ بھی پروان چڑھیں اور یوں فراڈ کے نت نئے راستے کھلے۔

بقیہ 9

کو بتایا کہ میں نے 23 سال قبل ورثے اور نایاب ٹکڑوں کو اکٹھا کرنا شروع کیا۔ ابتدا میں یہ ایک شوق تھا لیکن یہ شوق نوادرات جمع کرنے کے شوق میں بدل گیا۔ نوادرات کی تلاش میں نیلام گھروں، عجائب گھروں اور مشہور بازاروں سے نوادرات کی خریداری کی۔ میں نے بعد میں ایک میوزیم قائم کیا جو شہریوں کو ورثے کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے اور سعودی قومی شناخت کو سیاحوں کے سامنے پیش کرتا ہے تاکہ ہم اپنے قدیم ماضی پر فخر کر سکیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ میوزیم نیوم پروجیکٹ کے وسط میں گاؤں نعمی میں واقع ہے۔ یہ اسلامی کارنر سمیت کئی حصوں پر مشتمل ہے، جس میں ہاتھ سے لکھے قرآن پاک کے نسخے، قرآن کے نمونے اور اسلامی تحریریں موجود ہیں۔ خطوط پر نقطے لگانے سے پہلے پتھروں پر کندہ عبارات کے نمونے اس عجائب گھر میں عرب دیوان کارنر کے حصے میں ہیں۔ اس کے علاوہ روایتی فرنیچر اور معاملیل میں جو کام کرنے اور کافی اور چائے پینے کے روایتی برتن رکھے گئے ہیں۔

بقیہ 10

کرتے ہوئے لکھا کہ ابن باز سیکنڈری اسکول برائے حفظ میں ایک طالب علم اچانک فوت ہو گیا اور الباطین مسجد میں اس کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور اسے دفن کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے ساتھی اور اساتذہ اس کی قبر کے پاس بیٹھے ہیں۔ ایک دل کو چھو لینے والا منظر ہے۔ طلبا اور اساتذہ فوت ہونے والے نوجوان کیلئے مغرب کی اذان تک دعا مانگتے رہے۔ انہوں نے اپنی ٹویٹ کا اختتام یہ کہہ کر کیا کہ اچھی صحبت یہی ہے اور اہل قرآن بھی ایسے ہی ہیں۔ اس ٹویٹ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر کارکنوں کی جانب سے بھرپور ردعمل ملا جنہوں نے مرحوم کیلئے مغفرت کی دعا کی۔ ابن باز ہائی سکول برائے حفظ قرآن کے طالب علم ناصر السیف گذشتہ بدھ کو اچانک بے ہوش ہو جانے کے باعث انتقال کر گئے تھے۔ ان کی نماز جنازہ مسجد الباطین میں ادا کی گئی اور انہیں ریاض کے شمالی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

بقیہ 11

ماہ جنوری کے دوران میزبان ملک میں تعینات امریکی اور اماراتی مسلح افواج کے خلاف سلسلہ وار حملوں کے بعد یو اے ای کے لیے امریکی حمایت کے کثیر جہتی مظاہرے کے طور پر، خلیجی ریاست کے فوجی ہوائی اڈے پر پہنچے۔ یونائیٹڈ سٹیٹس ایئر فورس سینٹرل کے ایک بیان میں کہا گیا کہ امریکی وزیر دفاع نے ابوظہبی کے ولی عہد شہزادہ محمد بن زید آل نہیان کے ساتھ مذاکرات کے بعد ففتھ جنریشن کے ان طیاروں کی تیزی سے تعیناتی کا حکم دیا۔ بیان کے مطابق یہ تعیناتی پورے خطے میں پہلے سے موجود اتحادیوں اور شراکت داروں کی مشترکہ جنگی فضائی طاقت کی صلاحیتوں کو بڑھا دے گی۔ امریکی فضائیہ نے کہا کہ ایئرمین اور ایف 22 طیارے ورجینیا کے جوائنٹ بیس کے فرسٹ فائٹر ونگ سے تعینات کیے گئے۔

بقیہ 12

انہیں معلوم روسی فیصلوں سے متعلق میڈیا کو غلط معلومات کیوں دی جا رہی ہیں؟ ہیجان انگیزی کا عالم یہ ہے کہ امریکیوں نے روسی حملے کی تاریخ بھی جاری کر دی۔ روسی حکام کے مطابق پیوٹن بائیڈن بات چیت متوازن رہی، دونوں صدور کا رابطے جاری رکھنے پر اتفاق ہوا۔ پیوٹن نے بائیڈن سے شکوہ کیا کہ مغرب یوکرین کو مسلح کر رہا ہے، نیٹو افواج کو مشرقی یورپ تک توسیع نہ دی جائے۔ بات چیت کے دوران واشنگٹن نے ماسکو سے تخفیف اسلحہ کے نئے یورپی معاہدے کی پیشکش بھی کی۔

بقیہ 13

شامل کرنے کی جستجو کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مشعل نے ٹویٹر کے ذریعے علاقائی اور بین الاقوامی تبدیلیوں کے درمیان فلسطینی کاز کے مستقبل پر بات چیت کے دوران کہا کہ ہم کسی کو محروم کرنے کی کوشش نہیں کرتے اور ہم یہ قبول نہیں کرتے کہ قیادت پر کسی کی اجارہ داری ہو۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پی ایل او میں خلل ڈالنا مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ سیکیورٹی کوآرڈینیشن کے باوجود 2020 کے مقابلے 2021 کے دوران مزاحمتی کارروائیوں کی شرح دوگنی ہو گئی۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ ان کی جماعت تمام محاذوں پر حربوں اور اوزاروں کا استعمال کرتے ہوئے مزاحمت کو فروغ دینے کے لیے اپنی پوری طاقت سے کوشش کر رہی ہے۔ مشعل نے فلسطینی کاز کے لیے بین الاقوامی میدان میں تبدیلیوں کا انتظار کرنا ایک غلطی قرار دیا اور کہا کہ ہمیں دنیا کی طرف سے کوئی قدم اٹھانے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ ہم اپنی تقدیر کو خود تشکیل دیتے ہیں اور اپنے حال اور مستقبل کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خطے سے امریکی انخلا، اور چین اور روس کے ساتھ اس کی مصروفیت خطے کے ممالک کے لیے انحصار سے دور اہم کردار ادا کرنے کے مواقع کو بڑھاتی ہے۔ یقینی طور پر ہمارے فلسطینی کاز کی خدمت کرتی ہے۔ مشعل نے کہا کہ ہمیں عرب عرب، عرب اسلامی اختلافات اور قابض ریاست کی دھونس سے دکھ ہوا ہے اور وہ اسے خطے میں اتحاد کا حصہ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ خطے میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے منصوبے اب بھی سرکاری حکومتوں کی طرف سے جاری ہیں مگر خطے کے عوام ان منصوبوں میں ساتھ نہیں۔

بقیہ 14

یہودی آباد کاروں کی گاڑیوں کو سنگ باری اور پٹرول بموں سے نشانہ بنایا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مقامی ذرائع نے بتایا کہ مشرقی قلقیلیہ میں عزون کے مقام پر فلسطینی شہریوں نے قابض آباد کاروں کی گاڑیوں پر سنگ باری کی۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ فلسطینی نوجوانوں نے عزون کے قریب یہودی کالونیوں کو ملانے والے چوک پر ایک اور کاروں پر سنگ باری کی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ قابض فورسز نے ایک ایمبولینس لائی، فائرنگ کی اور حملے کے علاقے میں روشنی کے گولے پھینکے۔ ادھر شام کے وقت فلسطینی شہریوں اور اسرائیلی فوج کے درمیان مشرقی قلقیلیہ میں کفر قدوم کے مقام پر جھڑپیں ہوئیں۔

بقیہ 15

ڈومینو پیزا، پیزا ہٹ اور کے ایف سی کی جانب سے سوشل میڈیا پر مقبوضہ کشمیر کے لوگوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کی گئی تھی۔ جس کے بعد ہندو قوم پرست تنظیم وشوا ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے رہنما دنیش ناودیا نے سورت شہر میں ایک احتجاج کے دوران کہا کہ یہ کمپنیاں بھارت میں کاروبار نہیں کر سکتیں جو کشمیر پر پاکستان کے مؤقف کی حمایت کر رہی ہیں۔ زعفرانی اسکارف پہنے مظاہرین نے کشمیر ہمارا ہے نعرے لگائے اور اس دوران ایک اور ہندو قوم پرست گروپ بجرنگ دل کے 100 سے زائد اراکین بھی احتجاج میں شامل ہو گئے۔ وی ایچ پی اور بجرنگ دل دونوں ہی نریندر مودی کی حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے منسلک ہیں۔

بقیہ 16

ہوئے۔ اس موقع پر انتہا پسند یہودی شرپسندوں کو مزعومہ ہیکل سلیمانی کے بارے میں مذہبی بریفنگ بھی دی گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق فلسطینی محکمہ اوقاف کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ یہودی آباد کاروں، اسرائیلی طلبا اور انٹیلی جنس اہلکاروں سمیت درجنوں انتہا پسندوں نے قبلہ اول میں گھس کر اشتعال انگیز چکر لگائے۔ یہودی آباد کار مراکشی دروازے کے راستے مسجد اقصی کے صحن میں داخل ہوئے۔ اس موقع پر انتہا پسند یہودی شرپسندوں کو مزعومہ ہیکل سلیمانی کے بارے میں مذہبی بریفنگ بھی دی گئی۔ یہودی آباد کاروں کو قبلہ اول پر دھاووں کے لیے فول پروف سیکیورٹی فراہم کی جاتی ہے جب کہ فلسطینیوں کو قبلہ اول میں نماز کی ادائیگی سے روکنے کے لیے طاقت کے استعمال سمیت طرح طرح کے حربے استعمال کیے جاتے ہیں۔

بقیہ 17

نہیں ہیوہ ملک چھوڑ دیں۔ انہوں نے شہریوں کو یوکرین کے سفر سے گریز کی ہدایت کی۔ بیان کے مطابق وزیر خارجہ نے سفارت کاروں اور سفارت خانے کے کارکنوں کے اہل خانہ کو فوری طور پر نکل جانے کی ہدایت کی اور ریاست فلسطین کے سفیر اور سفارت خانے کے عملے کو یوکرین میں ہی رہنے کو کہا۔ جب تک صورت حالات بہتر نہیں ہو جاتے شہری خود کو سفارت خانے تک محدود رکھیں۔

بقیہ 18

خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی افسر کی تعیناتی خطے میں محفوظ اور آزادانہ جہاز رانی کے لیے 34 سے زائد ممالک کے اتحاد کے ایجنڈے کے تحت کی گئی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اس ایجنڈے کا مقصد خلیجی ممالک کے سمندری حدود اور عالمی تجارتی جہازوں کی حفاظت سمیت ان پر قذاقوں اور دہشت گردوں کے حملے سے بچانا ہے۔ بحرین نے اسرائیلی افسر کی تعیناتی کے حوالے سے کچھ نہیں بتایا تاہم خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ چند روز قبل اسرائیلی وزیر دفاع کی آمد پر طے پانے والوں معاہدوں میں یہ تعیناتی بھی شامل تھی۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز ایک اسرائیلی افسر کو بحرین میں پانچویں امریکی بحری بیڑے کے رابطہ افسر کے طور پر کام کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ 19

متعلق معاملہ کرناٹک کی ہائی کورٹ کے میں زیر سماعت ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ہمارے آئینی ڈھانچے، جمہوری اخلاقیات اور سیاست میں جو مسائل بھی ہوئے انہیں درست کر لیا جائے گا۔ یاد رہے کہ ارندم باغچی کا بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا جب باحجاب طالبہ کی ہندو انتہا پسندوں کے سامنے جرات و بہادری نے دنیا بھر سے داد وصول کی تھی اور اس معاملے پر کچھ ممالک نے بھارت سے سوال کیا تھا کہ حجاب پر پابندی کیسی شخصی آزادی ہے؟ خیال رہے کہ امریکا کے مذہبی آزادی سے متعلق ادارے کے اعلی عہدیدار راشد حسین نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا تھا کہ بھارتی ریاست کرناٹک میں تعلیمی اداروں میں حجاب پہننے پر پابندی مذہبی آزادی کی خلاف ورزی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مذہبی آزادی میں لباس کے انتخاب کی آزادی بھی شامل ہے۔

بقیہ 20

خلاف طلبہ کے اعتراض کرنے پر ایک تحریری معافی نامہ دے۔ کالج کے انچارج پرنسپل ایس پی سنگھ کا اس حوالے سے موقف ہے کہ ایڈمٹ کارڈ میں ہم نے واضح طور پر طلبہ کو ہدایت کر رکھی ہے کہ وہ امتحان کے دوران صرف کالج یونیفارم اور ماسک لگا کر آئیں اور ایسا فیصلہ پہلی بار نہیں کیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب یہ اس حوالے سے ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ دریں اثنا اس حوالے سے اپوزیشن کانگریس پارٹی نے پرنسپل کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔

بقیہ 21

کے مطابق گذشتہ ہفتے کے دوران اسرائیلی فوج کے مراکز اور چوکیوں پر فلسطینیوں کی طرف سے سیکڑوں حملے کیے گئے۔ پچھلے ایک ہفتے کے دوران فلسطینیوں کی طرف سے مجموعی طور پر 129 مقامات پر تصادم ہوا۔ فلسطینیوں کی طرف سے غرب اردن میں متعدد مقامات پر فائرنگ کے 24 واقعات کا اندراج کیا گیا۔ ان حملوں میں تین اسرائیلی فوجی اور پانچ یہودی آباد کار زخمی ہوئے۔ ادھر اسرائیلی فوج کی ریاستی دہشت گردی کے نتیجے میں گذشتہ ایک ہفتے کے دوران تین فلسطینی شہید ہوئے۔ گذشتہ جمعہ کو 26 مقامات پر فلسطینیوں اور اسرائیلی فوج کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ فرقدوم، قلقیلیہ میں شمالی چیک پوسٹ، بیتا، بیت دجن، تقوع، باب الزاوی، بیت جزا، حوارہ چوکی، بیت دقو، یسان، دیر الحطب، شارع الشلال، عابود، برق، بودلیس، قراو بنی حسان عزون، العروب کیمپ، وادی الحرامی، مفرق زیف، تماس، مرد، بیت حدا سا اور قرنی شمرون، جنین میں بیر الباشا بجنین اور نابلس میں حوارہ چیک پوسٹ پر حملے کیے گئے۔ جمعرات کے روز 10 مقامات پر فلسطینی شہریوں اور اسرائیلی فوج کے درمیان تصادم ہوا۔ شعفاط کیمپ، القدس میں فرعقب، الخلیل میں العروب کیمپ، رام اللہ میں ودیر غسان وفرقود والیامون ودیر استیا، سلفیت وبرق اور نابلس میں اسرائیلی فوج کے ساتھ تصادم ہوا۔ بدھ کو اسرائیلی فوج اور فلسطینی شہریوں کے درمیان تصادم کے 24 واقعات سامنے آئیں۔ منگل کو اسرائیلی فوج نے نابلس میں تین فلسطینیوں 22 سالہ محمد رائد الدخیل، 28 سالہ ادھم مبروکہ اور 21 سالہ محمد المبساط کو شہید کیا۔

بقیہ 22

طور پر اپنے صارفین کی عمر کی تصدیق کرنی ہوگی۔ قانون کا تعارف کراتے ہوئے ڈیجیٹل اقتصادیات کے وزیر کرس فلپ نے کہا کہ والدین ذہنی سکون کے مستحق ہیں کہ ان کے بچے آن لائن ایسی چیزوں کو دیکھنے سے محفوظ رہیں جو کسی بھی بچے کو نہیں دیکھنا چاہیے۔ اس قانون کے تحت 18 سال یا اس سے زائد عمر کے صارفین کو کریڈٹ کارڈ یا کسی تھرڈ پارٹی سروس کے ذریعے اپنی عمر کی تصدیق کرنا ہوگی جو صارف 18 سال کے کم عمر ہوں گے وہ ویب سائٹس کا مواد نہیں دیکھ پائیں گے۔ قانون کی پاسداری نہ کرنے والی ویب سائٹس پر عالمی کاروبار کے 10 فیصد تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔ اس قانون کا مقصد غیر اخلاقی مواد سے نابالغوں کی رسائی کو روکنا ہے۔ آن لائن سیفٹی بل اگلے چند ماہ میں پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔ عوامی مطالبے پر اس طرح کے اقدامات پہلے بھی اٹھائے گئے تھے تاہم 2019 میں یہ اقدامات اٹھا لیے گئے تھے۔ بعد ازاں اکثریت پورن ویب سائٹس کے صارفین کی عمریں 11 سے 13 ہونے کے انکشاف کے بعد دوبارہ سیفٹی قوانین لاگو کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 23

جب اسپتال کا عملہ معمول کے چیک اپ کے لیے مریضہ کے کمرے میں آیا تو وہ غائب تھی اور کمرے میں کیبل وائرز پڑے ہوئے تھے۔ عملے نے باتھ روم میں دیکھا تو مریضہ کی لاش چھت سے لٹکی ہوئی ملی۔ مریضہ کی خودکشی کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ اسپتال انتظامیہ کا کہنا تھا کہ مریضہ کو ذہنی مسائل کا سامنا تھا۔ لاش کو ضروری کارروائی کے بعد فلپائن روانہ کر دیا گیا۔

بقیہ 24

کر لیا۔ روس نے امریکا کی ایک آبدوز پر بحرالکاہل میں اپنے علاقائی پانیوں میں دراندازی کا الزام عاید کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے مشرق بعید میں اپنے پانیوں میں موجود امریکی آبدوز کو نکالنے کے لیے مناسب ذرائع کا استعمال کیا ہے جبکہ امریکی آبدوز نے اس سے پہلے علاقے سے نکلنے سے متعلق روس کی درخواست کو نظرانداز کر دیا تھا۔ روسی فوج کے حوالے سے بتایا گیا کہ امریکی آبدوز بحرالکاہل کے جزیرے کریل کے قریب موجود تھی اور اس کا اس وقت پتا چلا تھا جب روسی فوج نے وہاں بحری مشقیں کی ہیں۔ روسی وزارت دفاع نے آبدوز کی جانب سے روسی پانیوں کی خلاف ورزی پر ماسکو میں تعینات امریکا کے فوجی اتاشی کو طلب کر لیا۔

بقیہ 25

جذب کرنے کے معاملے میں بہت حساس تھے، جس کی وجہ سے وہ زیادہ دیر تک کام نہیں کر پاتے تھے۔ جب انہوں نے ایچ ای ایم ٹیکنالوجی کی اس خرابی کا بغور جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ فیول سیل اپنے اندر داخل ہونے والی ہوا میں موجود تقریباً تمام کاربن ڈائی آکسائیڈ کو بہت تیزی سے جذب کر رہا تھا۔ ایچ ای ایم فیول سیلز کا منصوبہ تو ناکام ہو گیا لیکن سائنسدانوں نے اسی خامی کو استعمال کرتے ہوئے ایک ایسے نظام پر کام شروع کر دیا جو ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ الگ کرنے کے موجودہ طریقوں سے بہتر ہو۔ اب انہوں نے اس ٹیکنالوجی کو پختہ کرتے ہوئے ایک پروٹوٹائپ سسٹم بھی تیار کر لیا جس کی جسامت کولڈ ڈرنک کے ایک چھوٹے کین (سافٹ ڈرنک ٹن) جتنی ہے لیکن وہ صرف ایک منٹ میں 10 لٹر ہوا سے 99 فیصد تک کاربن ڈائی آکسائیڈ الگ کر کے ہوا کو صاف کرتا ہے۔ امید ہے کہ اس پروٹوٹائپ کی بنیاد پر ایسی بڑی مشینیں بنائی جاسکیں گی جو کم خرچ پر، کم توانائی استعمال کرتے ہوئے، بہت تیزی سے ہوا کو کاربن ڈائی آکسائیڈ سے پاک کر سکیں گی۔ دیگر ماہرین نے اس ایجاد کو سراہتے ہوئے خبردار کیا کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرنے والے نظاموں اور آلات سے یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہیے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج کم کرنے کی ضرورت ختم ہو گئی ہے۔ اس طرف بھی توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ ماحولیاتی آلودگی اتنا سادہ مسئلہ نہیں کہ جسے صرف ایک ایجاد سے مکمل طور پر حل کیا جاسکے۔

بقیہ 26

میں اس بات پر زور دیا گیا کہ حوثی ملیشیا کو دہشت گرد گروپ قرار دینے، اسے عالمی دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کرنے اور قانونی چارہ جوئی کے لیے بین الاقوامی برادری کا تیز ردعمل بین الاقوامی فوجداری عدالت میں اس کے رہنماؤں پر جرائم کے مقدمات چلانے سے یمن میں قیام امن کی راہ ہموار ہو گی اور حوثی ملیشیا عالمی سطح پر دباؤ میں آئے گی۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے مزید کہا کہ ہم حوثی گروپ کے جرائم پر انتہائی تشویش کے ساتھ نظر رکھے ہوئے ہیں۔ آئے روز حوثی باغی سوچے سمجھے منصوبے کے تحت یمن کے گنجان آباد شہروں اور سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات شہریوں اور شہری تنصیبات پر بمباری کر رہے ہیں۔ بیلسٹک میزائل، ڈرون اور دیگر تباہ کن ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ بیان میں اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ حوثی ملیشیا نے انسانی صورت حال کو مزید خراب کر دیا ہے۔ صورت حال کی خرابی کا آغاز بارودی سرنگوں کے متاثرین کے علاوہ ہزاروں خاندانوں کے بے گھر ہونے کی تعداد میں اضافے سے ہوا، جو کہ اس مہینے کے دوران تک اپنے عروج پر پہنچ گیا۔ جنوری میں یمن کے متعدد شہروں اور دیہی علاقوں میں 73 شہری ہلاک اور زخمی ہوئے۔ بیان میں کہا گیا کہ حوثی ملیشیا نے 2014 سے لے کر اب تک 35,000 سے زیادہ بچوں کو جنگ کے لیے بھرتی کیا ہے۔ کم از کم 60,000 بچوں کی برین واشنگ کے لیے اسکولوں، مساجد اور سمر کیمپس کا استعمال کیا گیا ہے۔ انہیں ٹریننگ دینے کے بعد میدان جنگ محاذوں پر بھیج دیا گیا۔

بقیہ 27

کا مطالبہ کیا۔ سینیٹر رون وائیڈن اور سینیٹر مارٹن ہینرک نے الزام عائد کیا کہ ایجنسی نے ایک نئے پروگرام کے ذریعے بغیر کسی وارنٹ کے خفیہ طور پر نگرانی کی ہے۔ اوریگون سے تعلق رکھنے والے سینیٹر وائیڈن اور نیو میکسیکو کے سینیٹر ہینرک کا کہنا تھا کہ یہ دستاویزات منظر عام پر لانے سے انکار کر کے سی آئی اے شہریوں کے جمہوری حق کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ سی آئی اے کی جانب سے برطانوی نشریاتی ادارے کو بتایا گیا کہ قانونی طریقے سے معلومات جمع کرنے کے دوران سی آئی اے ان امریکیوں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتی ہے جو غیر ملکی شہریوں سے رابطے میں ہیں تاہم وہ ضابطوں کے مطابق ان معلومات کی حفاظت کرتی ہے۔

بقیہ 28

الشاعر خاندان کو زیتون کی شجر کاری سے روک دیا۔ سلفیت میں یہودی آباد کاروں نے زیتون کے 80 درخت کاٹ ڈالے۔ یہ درخت مشرقی سلفیت میں یاسوس گاؤں میں کاٹے گئے۔ یہ باغات عمر، باسم، سامر، راشد مصلح، محمد رشید مصلح اور یحیی رجبی عبدالرزاق کی ملکیت بتائے جاتے ہیں۔ مقامی شہری سامر مصلح نے بتایا کہ یہودی آباد کاروں کے ایک گروپ نے اس کے زیتون کے باغ میں گھس کر وہاں پر 80 پودے تلف کر دیے۔

بقیہ 29

اور درمیانی مدت کے لیے انوسٹمنٹ فنڈ کی کریڈٹ ریٹنگ مضبوط ہو گی کیونکہ فنڈ کے مالی منصوبوں کا انحصار اثاثوں کی قیمت اور اثاثہ جات میں کی گئی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے منافع پر ہے۔ ولی عہد کے مطابق مملکت سعودی عریبین آئل کمپنی (آرامکو) میں سب بڑی سٹیک ہولڈر ہے۔ پبلک انوسٹمنٹ فنڈ کو آرامکو کے کچھ حصص منتقلی کے بعد مملکت آرامکو کے 94 فیصد حصص کی مالک رہے گی۔

بقیہ 30

بلکہ آزمائشی مرحلے میں اس کے 18 آئینوں کی سیدھ انتہائی احتیاط سے درست کی جا رہی ہے۔ تمام آزمائشی مراحل مکمل ہو جانے کے بعد، اس سال مئی یا جون تک یہ باقاعدہ طور پر کائنات کی منظر کشی شروع کر دے گی۔ اس بارے میں ناسا نے تصویر کے ساتھ ایک پریس ریلیز بھی جاری کی جس میں بتایا گیا ہے کہ یہ تصویر کھینچنے کا آغاز 2 فروری سے ہوا جبکہ اسے مکمل ہونے میں 25 گھنٹے لگ گئے۔ جے ڈبلیو ایس ٹی نے دب اکبر کے مطلوبہ علاقے میں 156 مقامات کا مشاہدہ کیا اور تصویریں کھینچیں۔ یہ علاقہ زمین سے دکھائی دینے والے پورے چاند جتنا ہے۔ اس دوران خلائی دوربین کے دس نیئر انفرارڈ کیمروں کی مدد سے اس علاقے کی 1,560 تصویریں کھینچی گئیں جنہیں بعد ازاں آپس میں جوڑ کر 2 ارب پکسل والی ایک بڑی تصویر تیار کی گئی۔

بقیہ 31

غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے بھارت کی ریاست اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو لوگوں سے یہ کہنے پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا کہ بی جے پی کو اقتدار میں واپس لے آؤ ورنہ ریاست کو کشمیر، کیرالہ یا بنگال میں تبدیل ہونے میں وقت نہیں لگے گا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق عمر عبداللہ نے ایک ٹویٹ میں کہا کہ "وہ بہت خوش قسمت ہونا چاہئے، جموں و کشمیر میں یوپی کے مقابلے میں کم غربت، بہتر انسانی ترقی کے اشاریے، کم جرائم اور بہتر معیار زندگی ہے۔ ہمارے پاس گزشتہ 3-4 سال سے اچھی حکمرانی کی کمی ہے لیکن وہ ایک عارضی رجحان ہے"۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے ٹویٹر پر ایک ویڈیو پیغام میں کہا تھا کہ خبردار! اگر آپ نے یہ وقت گنوایا تو پانچ سال کی کوششیں ضائع ہو جائیں گی اور یوپی کو کشمیر، کیرالہ یا بنگال بننے میں وقت نہیں لگے گا۔ یہ ووٹ بے خوف زندگی کی ضمانت ہے۔

بقیہ 32

غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس نے حد بندی کمیشن کی رپورٹ کے خلاف جموں اور راجوری میں احتجاجی مظاہرے کیے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق جموں میں این سی کے کارکنوں نے علاقے میں اسمبلی حلقوں کی غیر منطقی تنظیم نو اور پونچھ اور راجوری اضلاع کو اسلام آباد کے پارلیمانی حلقے کے ساتھ جوڑنے کے خلاف احتجاج کیا۔ این سی کے ضلعی صدور اور مختلف ونگز کے دیگر عہدیداروں نے جموں میں متعلقہ ڈپٹی کمشنروں کو ایک یادداشت پیش کی جس میں حد بندی کمیشن کی سفارشات میں سنگین بے ضابطگیوں کو اجاگر کیا گیا۔ ضلع جموں میں این سی رہنما رتن لال گپتا کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ این سی نے پونچھ، راجوری، جموں، کٹھوعہ، سانبہ، ادھم پور، رامبن، ڈوڈہ، ریاسی اور کشتواڑ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو یادداشت پیش کی جس میں حلقہ بندیوں کی تشکیل نو کے دوران جغرافیائی اور اندرونی صورتحال، آبادی اور انتظامی اکائیوں کے ساتھ روابط کو نظرانداز کرنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ پارٹی نے سچیت گڑھ، رائے پور-دومانہ اور گول ارناس کو علاقے کے اسمبلی حلقوں سے نکالنے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ ان حلقوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے بڑے پیمانے پر سیاسی اور نفسیاتی اثرات مرتب ہوں گے۔ یادداشت میں کمیشن کی سفارشات کو عوام دشمن اور جمہوری اقدار کے منافی قرار دیتے ہوئے ان کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ راجوری میں بھی این سی نے حد بندی کمیشن کی رپورٹ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ راجوری قصبے میں کیا گیا احتجاجی مظاہرہ ڈاک بنگلہ راجوری سے شروع ہوا اور گجر منڈی سے ہوتا ہوا ڈپٹی کمشنر کے دفتر پر اختتام پذیر ہوا جہاں مظاہرین نے دھرنا دیا اور انتظامیہ کے افسران کو ایک یادداشت پیش کی تاکہ اس کو حد بندی کمیشن اور الیکشن کمیشن تک پہنچایا جائے۔

بقیہ 33

پیس اینڈ کلچر آرگنائزیشن کی چیئرپرسن مشعال حسین ملک نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو کشمیریوں اور بھارت میں تمام اقلیتوں پر نریندر مودی حکومت کے مظالم کو بے نقاب کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق نئی دہلی کی بدنام زمانہ تہاڑ جیل میں نظر بند کشمیری رہنما محمد یاسین ملک کی اہلیہ مشعال حسین ملک نے یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز اور ایوان اقبال کمپلیکس کے زیر اہتمام "یکجہتی کشمیر سیمینار" کے لئے اپنے ویڈیو پیغام میں کہا کہ سوشل ویب سائٹس بھارتی حکومت کے مظالم کو منظر عام پر لانے میں سب سے موثر ثابت ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا جدید دور میں سچائی اور حقیقت کو دنیا تک پہنچانے کا ایک موثر ذریعہ ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت بالخصوص مقبوضہ جموں و کشمیر میں مودی حکومت کے مظالم کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب کی خاص طور پر نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ بھارت کا فسطائی چہرہ دنیا کو دکھایا جائے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے بین المذاہب ہم آہنگی شہنیلا روتھ نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں کئی دہائیوں سے انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزیاں جاری ہیں۔

امروز شوبز

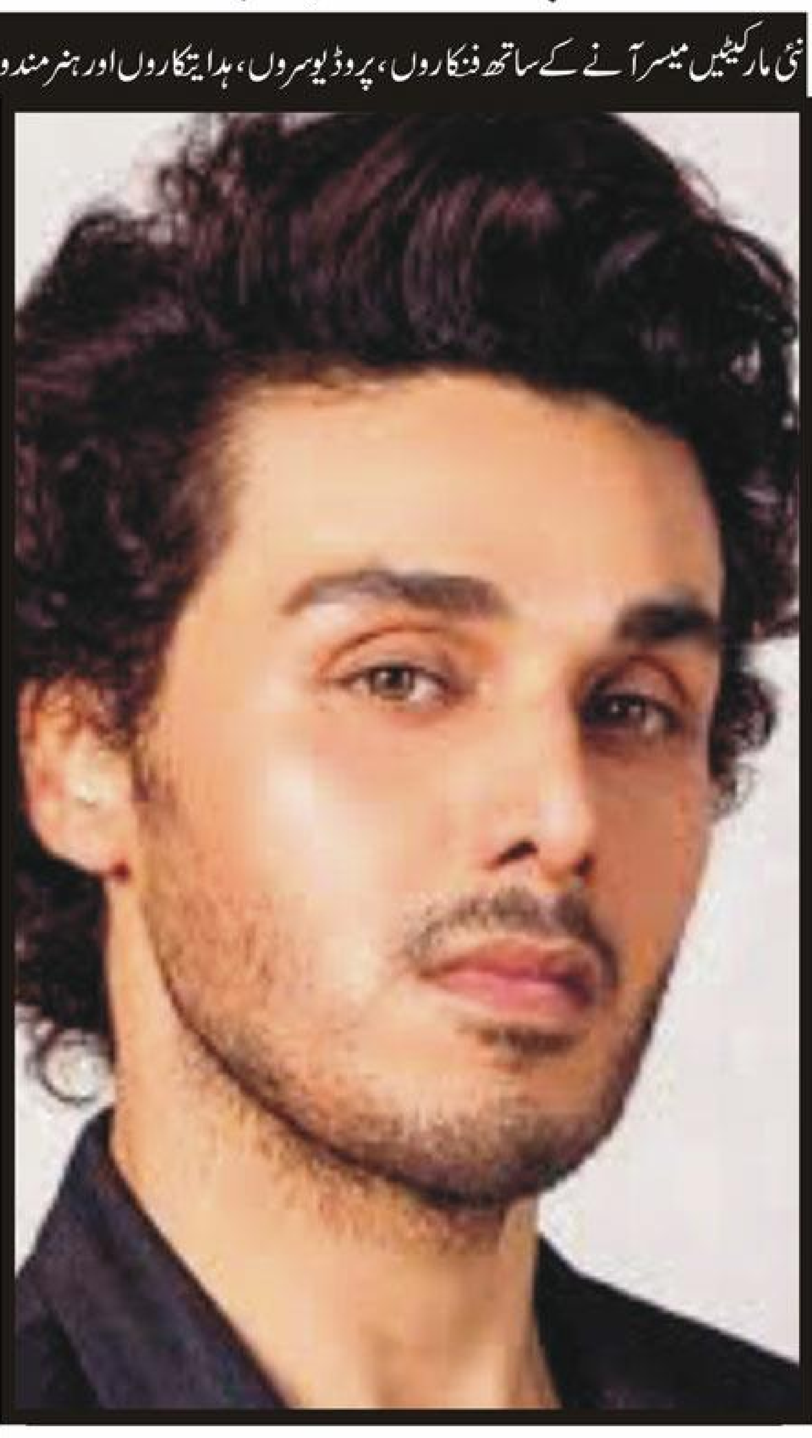

پاکستانی ڈرامہ موضوع کے اعتبار سے اسلامی ممالک میں مقبولیت حاصل کر سکتا ہے، احسن خان

حکومت اور نجی شعبے اس سلسلہ میں باضابطہ پیشرفت کرے، جوائنٹ وینچر بھی کرنا چاہیے

نئی مارکیٹیں میسر آنے کے ساتھ فنکاروں، پروڈیوسروں، ہدایتکاروں اور ہنرمندوں کیلئے بھی بے پناہ مواقع پیدا ہوں گے

لاہور (این این آئی) نامور اداکار احسن خان نے کہا ہے کہ پاکستان میں بننے والے ڈرامے موضوعات اور معیار کے اعتبار سے ترکی اور ملائیشیا، سمیت دیگر اسلامی ممالک میں مقبولیت حاصل کر سکتے ہیں، حکومت اور نجی شعبے کو چاہیے کہ اس سلسلہ میں باضابطہ پیشرفت کریں اور پاکستانی ڈراموں کو ان ممالک کی زبانوں میں پیش کریں۔ ایک انٹرویو میں احسن خان نے کہا کہ ہمیں فلموں کے علاوہ ڈراموں میں بھی مختلف ممالک کے ساتھ جوائنٹ وینچر کرنا چاہیے جس سے ہمیں نئی مارکیٹیں میسر آنے کے ساتھ فنکاروں، پروڈیوسروں، ہدایتکاروں اور ہنرمندوں کیلئے بھی بے پناہ مواقع پیدا ہوں گے۔ پاکستان کے ڈرامے موضوع کے اعتبار سے کسی بھی ملک کے ڈرامے میں پیش کئے جا سکتے ہیں جبکہ جوائنٹ وینچر سے جدید ٹیکنالوجی میسر آنے سے ان کا معیار مزید بہتر ہو جائے گا۔ نامور اداکار احسن خان نے کہا ہے کہ پاکستان میں بننے والے ڈرامے موضوعات اور معیار کے اعتبار سے ترکی اور ملائیشیا، سمیت دیگر اسلامی ممالک میں مقبولیت حاصل کر سکتے ہیں، حکومت اور نجی شعبے کو چاہیے کہ اس سلسلہ میں باضابطہ پیشرفت کریں اور پاکستانی ڈراموں کو ان ممالک کی زبانوں میں پیش کریں۔ ایک انٹرویو میں احسن خان نے کہا کہ ہمیں فلموں کے علاوہ ڈراموں میں بھی مختلف ممالک کے ساتھ جوائنٹ وینچر کرنا چاہیے جس سے ہمیں نئی مارکیٹیں میسر آنے کے ساتھ فنکاروں، پروڈیوسروں، ہدایتکاروں اور ہنرمندوں کیلئے بھی بے پناہ مواقع پیدا ہوں گے۔

ٹھوکریں کھا کر کندن بننے والا شخص زندگی میں دوبارہ کبھی مار نہیں کھاتا

ضروری نہیں کوئی اداکار یا اداکارہ فلم میں ہی کام کر رہا ہو تو وہ مصروف ہوتا ہے

[illegible] اداکارہ نے کہا کہ میرے ذاتی خیال میں اگر آج کے دور میں کوئی آپ کے ساتھ مخلص ہے تو آپ خوش نصیب لوگوں میں سے ہیں، ہمارے معاشرے میں حسد اور بغض کی انتہا ہے اور ہر کوئی ایکدوسرے کی ٹانگیں کھینچ رہا ہوتا ہے۔ ہمیشہ یہی کوشش ہوتی ہے کہ اپنے کام سے کام رکھوں اس [illegible] کہا کہ ضروری نہیں کہ کوئی اداکار یا اداکارہ فلم میں ہی کام کر رہا ہو تو وہ مصروف ہوتا ہے شوبز ایک بڑا میڈیم ہے جس میں بہت کچھ ہو رہا ہوتا ہے۔ ٹھوکریں کھا کر کندن بننے والا شخص زندگی میں دوبارہ کبھی مار نہیں کھاتا۔ ضروری نہیں کوئی اداکار یا اداکارہ فلم میں ہی کام کر رہا ہو۔

گلوکارہ سائرہ نسیم کی آواز میں نئی "قلندری دھمال" جلد ریکارڈ کی جائیگی

خالق نگر (این این آئی) پاکستان فلم انڈسٹری کے معروف فلمساز، گیت نگار [illegible]

ابتری کی بنیادی وجہ عدم برداشت اور مساوات کا نہ ہونا ہے

میری زندگی کا فلسفہ ہے آپ کو جتنی محبتیں ملیں آپ انہیں تقسیم کریں

لاہور (این این آئی) سینئر اداکارہ بشریٰ انصاری نے کہا ہے کہ [illegible] انصاری نے کہا ہے کہ معاشرے میں ابتری کی صورتحال کی بنیادی وجہ عدم برداشت اور مساوات کا نہ ہونا ہے، ان مسائل کو حل کر کے ہم مہذب معاشروں کی صف میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ایک انٹر ویو میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میری زندگی کا فلسفہ ہے کہ آپ کو جتنی محبتیں ملیں آپ انہیں تقسیم کریں جس سے نہ صرف آپ کو دوگنا محبتیں ملتی ہیں بلکہ نہ رکنے والا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ میرے دوستوں کا ایک بڑا حلقہ موجود ہے جس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ ہم سب ایک دوسرے سے انتہائی محبت، خلاق اور ادب سے پیش آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں برداشت کو پروان چڑھانے کے لئے ہمیں دلیل سے بات اور ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے۔

"جٹ دی ریٹ" کی کہانی اور گانے غلام جیلانی گام لکھیں گے

خالق نگر (این این آئی) معروف فلمساز خالد جٹ کی فلم "جٹ دی گریٹ" کی کہانی اور گانے غلام جیلانی گام لکھیں گے، تفصیلات کے مطابق پاکستان فلم انڈسٹری کے معروف فلمساز، مصنف، شاعر غلام جیلانی گام بہت سی نئی فلموں کے گانے لکھنے میں مصروف ہوگئے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ وہ کچھ فلموں کی کہانیاں بھی لکھ رہے ہیں، فلمساز خالد جٹ نے اپنی نئی پنجابی فلم "جٹ دی گریٹ" کے لئے مصنف وشاعر غلام جیلانی گام کا انتخاب کیا ہے، غلام جیلانی گام فلم "جٹ دی گریٹ" کی کہانی لکھنے میں مصروف ہوگئے ہیں، فلم "جٹ دی گریٹ" میں مرکزی کردار کے لئے اداکار حیدر علی کا انتخاب کیا گیا ہے، ان کے مقابل ہیروئن کے کردار کے لئے آمنہ ملک پردہ سکرین پر جلوہ گر ہوں گی۔ جٹ دی ریٹ کی کہانی اور گانے غلام جیلانی گام لکھیں گے۔

اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے انڈسٹری کیلئے پالیسی مرتب کی جائے

حکومتی سطح پر فنڈ قائم کیا جائے جس سے سرمایہ کار اس جانب راغب ہوں گے

لاہور (این این آئی) نامور اداکار حیدر سلطان نے کہا ہے کہ ایک دور میں فلم انڈسٹری سے ہزاروں لوگوں کا روزگار وابستہ تھا لیکن جامع پالیسی نہ ہونے اور انڈسٹری کے زوال کی وجہ سے یہ تعداد کئی گنا کم ہوگئی ہے، ہر حکومت نے فلم انڈسٹری کی سرپرستی کے اعلانات تو کئے لیکن بدقسمتی سے انہیں عملی طور پر کچھ نہیں کیا گیا جس کے نتائج آج سب کے سامنے ہیں۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے حیدر سلطان نے کہا کہ یہ درست ہے کہ دنیا میں کہیں بھی حکومتیں صنعتیں اور کاروبار نہیں چلاتیں لیکن حکومتیں ان کی سرپرستی او رمعاونت کرتی ہیں۔ اگر حکومت فلم انڈسٹری کی سرپرستی کرتی تو آج ہم ہمسایہ ملک کے ہم پلہ ہوتے اور قومی خزانے میں اربوں روپے جمع ہو رہے ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی وقت ہے کہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے فلم انڈسٹری کیلئے جامع پالیسی مرتب کی جائے اور حکومتی سطح پر ایک فنڈ قائم کیا جائے جس سے سرمایہ کار اس جانب راغب ہوں گے اور ان کے ذریعے اس فنڈ میں اضافہ کیا جائے۔ لیکن بدقسمتی سے انہیں عملی طو رپر کچھ نہیں کیا گیا جس کے نتائج آج سب کے سامنے ہیں۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے حیدر سلطان نے کہا کہ یہ درست ہے کہ دنیا میں کہیں بھی حکومتیں صنعتیں اور کاروبار نہیں چلاتیں لیکن حکومتیں ان کی سرپرستی اور معاونت کرتی ہیں۔ اگر حکومت فلم انڈسٹری کی سرپرستی کرتی تو آج ہم ہمسایہ ملک کے ہم پلہ ہوتے اور قومی خزانے میں اربوں روپے جمع ہو رہے ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی وقت ہے۔

اتھرا شیر کی عکسبندی اری، جلد نمائش کے لئے پیش کی جائیگی

خالق نگر (این این آئی) نئی پنجابی فلم "اتھرا شیر" کی عکسبندی مسلسل جاری ہے بہت جلد اس فلم کو نمائش کے لئے پیش کر دیا جائے گا، فلم کی عکسبندی گزشتہ روز لاہور کے نواح میں کی گئی جس میں اداکار حیدر علی، آمنہ ملک، عالیہ بخاری، شبانہ بھٹی، علی مون، رومان خان، سہیل وزیر آبادی ودیگر بہت سے فنکاروں پر کی گئی، مذکورہ فلم تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہوچکی ہے، اس فلم کو جلد ہی پاکستان بھر میں نمائش کے لئے پیش کیا جائیگا، فلم "اتھرا شیر" میں مرکزی کردار حیدر علی اور حیدر سلطان ادا کر رہے ہیں، دیگر فنکاروں میں آمنہ ملک ہنی شہزادی، خاور خان، سلطان بلا، رومان خان، جہانگیر جانی شامل ہیں، فلم میں زندگی کے انوکھے کردار میں ظہیر منج نئے ولن کا اضافہ ثابت ہوں گے۔

عہد وفا میں نٹ کھٹ لڑکی اور سنجیدہ اداکاری کو بیحد سراہا گیا ہے

لاہور (این این آئی) نامور اداکارہ زارا نور عباس نے کہا ہے کہ ڈرامہ سیریل "عہد وفا" میں رانی کے کردار کو بڑا پسند کیا گیا تھا۔ ایک انٹرویو میں زارا نور عباس نے کہا کہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں نے فہیم برنی کے ڈرامے "دھڑکن" سے ڈرامہ انڈسٹری میں قدم رکھا اور ان کی جانب سے بڑی سکرین پر کام کرنے کی بھی پیشکش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ڈرامہ سیریل "عہد وفا" میں نٹ کھٹ لڑکی اور سنجیدہ اداکاری کو بیحد سراہا گیا۔ نامور اداکارہ زارا نور عباس نے کہا ہے کہ ڈرامہ سیریل "عہد وفا" میں رانی کے کردار کو بڑا پسند کیا گیا تھا۔ ایک انٹرویو میں زارا نور عباس نے کہا کہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں نے فہیم برنی کے ڈرامے "دھڑکن" سے ڈرامہ انڈسٹری میں قدم رکھا اور ان کی جانب سے بڑی سکرین پر کام کرنے کی بھی پیشکش کی گئی۔

اداکارہ ماہرہ خان کو بھارتی مداح کی جانب سے شادی کی پیشکش

اگر مجھے موقع ملتا تو میں لیونارڈو کے ساتھ شادی کرتی

کراچی (این این آئی) اداکارہ ماہرہ خان کو بھارتی مداح کی جانب سے شادی کی پیشکش کی گئی ہے۔ گزشتہ روز ماہرہ خان کی پروڈیوس کردہ پہلی ویب سیریز بارھواں کھلاڑی کا ٹریلر ریلیز کیا گیا جس سے متعلق ماہرہ نے ٹوئٹر پر سوالات وجواب کا ایک سیشن رکھا۔ ماہرہ کے مداحوں نے ان کی ذاتی زندگی کے علاوہ ان کی پسندیدگی کے حوالے سے بھی کئی سوالات پوچھے۔ ایک بھارتی مداح نے ماہرہ کو شادی کی پیشکش کرنے کی اجازت مانگی جس پر اداکارہ نے انہیں پیار سے کہا کہ آپ کو کیا چیز اب تک روکے ہوئے ہے؟ آپ پروپوز کر دیں لیکن میرا جواب ہمیشہ کی طرح وہی ہوگا۔ ایک اور صارف نے سوال کیا کہ اگر آپ کو اداکار جونی ڈیپ، ٹام کروز اور لیونارڈو ڈی کیپریو میں سے کسی ایک کے ساتھ شادی کرنے، کسی ایک کو قتل کرنے اور کسی ایک کے ساتھ ڈیٹ کرنے کا موقع ملتا تو آپ کس کے ساتھ کیا کرتیں؟ جواب میں ماہرہ نے کہا کہ اگر مجھے موقع ملتا تو میں لیونارڈو کے ساتھ شادی کرتی، اس کے علاوہ ٹام کروز اور جونی ڈیپ کو ڈیٹ کرتی۔ ایک مداح نے ماہرہ سے سوال کرنے کے بجائے انہیں بتایا کہ وہ اپنی والدہ کے ساتھ بیٹھے ہیں اور ان کی والدہ اداکارہ کے لیے سلام اور دعائیں کہہ رہی ہیں جس پر ماہرہ نے دونوں کے لیے محبت کا اظہار کیا۔ آپ پروپوز کر دیں لیکن میرا جواب ہمیشہ کی طرح وہی ہوگا۔ ایک اور صارف نے سوال کیا کہ اگر آپ کو اداکار جونی ڈیپ، ٹام کروز اور لیونارڈو ڈی کیپریو میں سے کسی ایک کے ساتھ شادی کرنے، کسی ایک کو قتل کرنے اور کسی ایک کے ساتھ ڈیٹ کرنے کا موقع ملتا تو آپ کس کے ساتھ کیا کرتیں؟ جواب میں ماہرہ نے کہا کہ اگر مجھے موقع ملتا تو میں لیونارڈو کے ساتھ شادی کرتی، اس کے علاوہ ٹام کروز اور جونی ڈیپ کو ڈیٹ کرتی۔ ایک مداح نے ماہرہ سے سوال کرنے کے بجائے انہیں بتایا کہ وہ اپنی والدہ کے ساتھ بیٹھے ہیں۔

مردوں کے معاشرے میں خواتین نے اپنی جستجو سے نام اور مقام بنایا ہے

فلم انڈسٹری کی ترقی کے آثار نمایاں ہوں گے تو میوزک انڈسٹری بھی ترقی کریگی

لاہور (این این آئی) نامور گلوکارہ سائرہ نسیم نے کہا ہے کہ ہمارے معاشرے میں آج کے دور میں بھی خاتون کیلئے زندگی گزارنا انتہائی مشکل ہے، مردوں کے معاشرے میں نام اور مقام بنانا کوئی آسان کام نہیں لیکن بہت سی خواتین اس میں کامیاب رہی ہیں۔ ایک انٹرویو میں سائرہ نسیم نے کہا کہ شوبز سمیت ہر شعبے میں آج بھی خواتین کو بے پناہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ ہمت نہیں ہارتیں اور آگے بڑھنے کی جستجو میں رہتی ہیں اور کامیاب بھی ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین خود کو مضبوط کریں خاص طور پر تعلیم کے زیور سے آراستہ ہوں جس سے ان کے اندر اعتماد آئے گا۔ مردوں کے معاشرے میں نام اور مقام بنانے کے لئے ہمیں ہر ہنر آنا چاہیے جس کیلئے ہر وقت تگ ودو کرنے کی ضرورت ہے۔

Imroz Sports

امروز کھیل

پشاور، کالام سنو سپورٹس فیسٹیول میں چک بال مقابلوں کا خوبصورت منظر

پاکستان میں آسٹریلوی ٹیم کو بھارت سے مختلف کنڈیشنز ملیں گی، رمیز راجہ

انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے ٹورز بھی ہوں گے تو کھیل کو فروغ دینے میں مزید مدد ملے گی

پاکستان میں آسٹریلوی ٹیم کو بھارت سے مختلف کنڈیشنز ملیں گی

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین رمیز راجہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں آسٹریلوی ٹیم کو بھارت سے مختلف کنڈیشنز ملیں گی، جنوبی افریقہ کیخلاف ہوم سیریز میں اس کا عملی مظاہرہ بھی دیکھنے میں آیا،، آگے چل کر انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کی ٹیموں کے ٹورز بھی ہوں گے تو کھیل کو فروغ دینے میں مزید مدد ملے گی۔ آسٹریلوی میڈیا کو انٹرویو میں رمیز راجہ نے کہا کہ پاکستان میں آسٹریلوی ٹیم کو بھارت سے مختلف کنڈیشنز ملیں گی، گیند ٹرن ہونے کے ساتھ ریورس سوئنگ بھی ہوگی، جنوبی افریقہ کیخلاف ہوم سیریز میں اس کا عملی مظاہرہ بھی دیکھنے میں آیا تاہم اگر آسٹریلوی پیسرز اپنے ملک جیسا باؤنس چاہتے ہیں تو وہ نہیں ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان ٹیم دنیائے کرکٹ میں ایک بڑی طاقت ہے، خوش آئند بات ہے کہ آسٹریلیا نے بھی مضبوط ٹیم بھجوانے کا فیصلہ کیا، شائقین کو بھرپور مقابلوں میں دونوں ٹیموں میں موجود سپر اسٹارز کو ایکشن میں دیکھنے کا موقع ملے گا۔

پاکستان سپر لیگ اور آئی پی ایل دنیا کی دو بڑی لیگز ہیں، نسیم شاہ

لاہور (این این آئی) کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے فاسٹ بولر نسیم شاہ نے کہا ہے کہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) اور آئی پی ایل دنیا کی دو بڑی لیگز ہیں، پی ایس ایل میں سخت مقابلہ ہوتا ہے۔ لاہور سے جاری ایک بیان میں نسیم شاہ نے کہا کہ پی ایس ایل میں کوالٹی بولرز اور بیٹرز کی موجودگی ہمیشہ رہی ہے، میں نے اب تک پاکستان سپر لیگ کے علاوہ پہلی مرتبہ سی پی ایل میں حصہ لیا ہے، پی ایس ایل ایک اچھی لیگ ہے۔ نوجوان فاسٹ بولر نسیم شاہ نے کہا کہ انہوں نے بولنگ میں خوب محنت کی ہے، مختلف ورائٹی پر بھی کام کیا ہے، سلو بال اور یارکرز پر کام کیا ہے جس سے بہتری آئی ہے، ابھی مزید بہتری کی ضرورت ہے۔ نسیم شاہ نے کہا کہ کراچی میں پچز اچھی تھیں لیکن بولنگ کو سپورٹ نہیں ملی بیٹرز نے بہت اچھی اننگز کھیلیں اور لاہور میں بھی پچز اچھی لگ رہی ہیں۔ آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لئے ریزروز میں شامل ہونے پر نسیم شاہ نے کہا کہ آسٹریلیا کے خلاف اسکواڈ کے ریزروز میں بھی نام آنے پر شکر ادا کرتا ہوں، میری کوشش ہوتی ہے کہ جب بھی موقع ملے اچھی بولنگ کروں

بین کٹنگ کے ساتھ شادی کڑا امتحان ہے، ایرن ہالینڈ

بین کٹنگ کے جانے کی وجہ سے میں بہت افسردہ ہوگئی تھی

سڈنی (این این آئی) پاکستان سپر لیگ کے ساتویں سیزن کی پریزینٹر ایرن ہالینڈ نے کہا ہے کہ بین کٹنگ کے ساتھ شادی کڑا امتحان ہے۔ آسٹریلوی میگزین سے گفتگو کرتے ہوئے ایرن ہالینڈ نے کہا کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ گلیمرس زندگی ہے، ایسا نہیں ہے، شادی کے دو دن بعد بین کٹنگ ساڑھے چار ماہ کے لیے چلے گئے۔ ایرن نے کہا کہ میں اس کے بعد کووڈ19 کی پابندیوں کی وجہ سے ملک نہیں چھوڑ سکتی تھی، کھلاڑی کی بیوی ہونا جتنا اچھا لگ رہا ہوتا ہے اتنا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ شادی کے بعد بین کٹنگ کو فوری طور پر گزشتہ برس پاکستان سپر لیگ کیلئے آنا تھا، بین کٹنگ کے جانے کی وجہ سے میں بہت افسردہ ہوگئی تھی کیونکہ مجھے سڈنی میں ہی رہنا پڑا تھا۔ بین کٹنگ کی اہلیہ نے کہا کہ ذہنی اور جسمانی صحت کا اچھا ہونا ضروری ہے، ان دونوں کا آپس میں بہت تعلق ہے، میں اس وقت اپنے کیرئیر پر فوکس کیے ہوئے ہوں جو کہ بہت ضروری ہے۔ ایرن ہالینڈ نے کہا کہ شکر ہے کہ کام نے مجھے مصروف رکھا ہوا ہے، میری اور بین کٹنگ کی الگ الگ جاب ہے، اس کے الگ تقاضے ہیں، کووڈ19 کی پابندیوں کی وجہ سے ہمیں بہت خیال رکھنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بائیو سکیور ببل کی وجہ سے زندگی اتنی آسان نہیں رہی، اپنے اپنے ببل میں رہنا پڑتا ہے، قریب سے بین کٹنگ کو دیکھنے کا اس وقت موقع ملتا ہے جب میں انٹرویو کرتی ہوں، میں بین کٹنگ کو زیادہ نہیں دیکھ سکتی جو کہ بہت مشکل ہے۔ ایرن ہالینڈ نے کہا کہ شکر ہے کہ کام نے مجھے مصروف رکھا ہوا ہے، میری اور بین کٹنگ کی الگ الگ جاب ہے، اس کے الگ تقاضے ہیں، کووڈ19 کی پابندیوں کی وجہ سے ہمیں بہت خیال رکھنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بائیو سکیور ببل کی وجہ سے زندگی اتنی آسان نہیں رہی، اپنے اپنے ببل میں رہنا پڑتا ہے، قریب سے بین کٹنگ کو دیکھنے کا اس وقت موقع ملتا ہے جب میں انٹرویو کرتی ہوں

نیوزی لینڈ اور بھارت ویمنز کے درمیان دوسرا ون ڈے میچ (کل) کھیلا جائے گا

میزبان ٹیم نیوزی لینڈ کو پانچ میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل ہے

کوئنز ٹاؤن (این این آئی) نیوزی لینڈ اور بھارت کی خواتین کرکٹ ٹیموں کے درمیان دوسرا ون ڈے انٹرنیشنل میچ (کل) 15 فروری کو کوئنز ٹاؤن میں کھیلا جائیگا۔ میزبان ٹیم نیوزی لینڈ کو پانچ میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل ہے۔ شیڈول کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان تیسرا ون ڈے میچ 18 فروری، چوتھا ون ڈے 22 فروری جبکہ پانچواں اور آخری ون ڈے 24 فروری کو کھیلا جائے گا، تمام میچز جان ڈیوس اوول، کوئنز ٹاؤن میں کھیلے جائیں گے۔ یاد رہے کہ پہلے میچ میں نیوزی لینڈ نے 62 رنز سے کامیابی حاصل کی تھی۔ انٹرنیشنل میچ (کل) 15 فروری کو کوئنز ٹاؤن میں کھیلا جائیگا۔ میزبان ٹیم نیوزی لینڈ کو پانچ میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل ہے۔ شیڈول کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان تیسرا ون ڈے میچ 18 فروری، چوتھا ون ڈے 22 فروری جبکہ پانچواں اور آخری ون ڈے 24 فروری کو کھیلا جائے گا، تمام میچز جان ڈیوس اوول، کوئنز ٹاؤن میں کھیلے جائیں گے۔ میزبان ٹیم نیوزی لینڈ کو پانچ میچوں کی سیریز میں آگے ہیں

قذافی اسٹیڈیم میں کوئٹہ گلیڈ یٹر بمقابلہ اسلام آباد یونائیٹڈ کے درمیان میچ کا منظر

ایرن ہالینڈ نے کیٹ مڈلٹن کا لباس پہن لیا

لاہور (این این آئی) پاکستان سپر لیگ کے 7 ویں ایڈیشن میں غیر ملکی پریزینٹر ایرن ہالینڈ نے مسلسل اپنے منفرد انداز اور فیشن سے مقامی لوگوں کے دل جیت لئے ایرن ہالینڈ کو پی ایس ایل کے 7 ویں ایڈیشن کے دوران مختلف انداز کے خوبصورت ملبوسات میں دیکھا گیا جن میں مغربی اور روایتی دونوں طرح کے ملبوسات شامل ہیں۔ جبکہ انہیں لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں ملتان سلطانز اور لاہور قلندرز کے میچ کے دوران کالے رنگ کی کڑھائی والی سفید قمیض اور شلوار پہنے ہوئے دیکھا گیا۔ یاد رہے کہ بالکل ایسی ہی قمیض شلوار ڈچز آف کیمبرج کیٹ مڈلٹن نے اپنے دورہ پاکستان کے دوران پہنی تھی۔

میری اننگ اتنی اہم نہیں تھی جتنی عمر اکمل کی تھی، سرفراز

بات ٹیم کی جیت ہے، جیسن روئے کا ٹیم میں کافی اہم کردار ہے

لاہور (این این آئی) پی ایس ایل ٹیم کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے کپتان سرفراز احمد نے کہا ہے کہ اسلام آباد کے خلاف میچ میں ان کی اننگ سے زیادہ اہم اننگز عمر اکمل کی اننگ تھی۔ قذافی اسٹیڈیم میں اسلام آباد یونائیٹڈ کے خلاف گلیڈی ایٹرز کی پانچ وکٹ سے فتح کے بعد سرفراز نے کہا کہ عمر اکمل نے جس طرح اپنے کم بیک میچ میں پریشر صورتحال میں آکر پرفارم کیا وہ قابل تعریف ہے کیونکہ یہ اس پی ایس ایل میں عمر اکمل کا پہلا میچ تھا اور وہ کافی عرصے بعد بڑا میچ کھیل رہے تھے مگر انہوں نے دلکش اسٹروکس کھیل کر ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ سرفراز احمد نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ میری اننگ اتنی اہم نہیں تھی جتنی اہم اننگ عمر اکمل کی تھی، عمر اکمل کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ یاد رہے کہ میچ میں کوئٹہ کو 200 رنز کا ہدف حاصل کرنا تھا جس کے تعاقب میں عمر اکمل نے 8 گیندوں پر 3 چھکوں کی مدد سے 23 رنز بنائے جبکہ سرفراز احمد نے ناقابل شکست رہتے ہوئے 32 گیندوں پر 50 رنز کی اننگ کھیلی، دونوں کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے 20 گیندوں پر 52 رنز کی شراکت بنی۔ سرفراز احمد کو عمدہ کارکردگی پر مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ اس موقع پر سرفراز احمد نے کہا کہ ان کیلئے زیادہ اطمینان بخش بات ٹیم کی جیت ہے کیوں کہ ذاتی پرفارمنس تو اوپر نیچے ہوتی رہتی ہے، ٹیم کا جیتنا زیادہ اہم ہوتا ہے۔ میری اننگ اتنی اہم نہیں تھی۔

شاہین آفریدی مایوس نہیں، پرسکون رہتے ہیں، عاقب جاوید

کھلاڑیوں کی خراب کارکردگی پر گراؤنڈ میں غصہ نہیں کرتے ہیں، انٹرویو

لاہور (این این آئی) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی فرنچائز لاہور قلندرز کے ہیڈ کوچ عاقب جاوید نے کہا ہے کہ شاہین شاہ آفریدی مایوس نہیں بلکہ پازیٹو اور پرسکون رہتے ہیں، وہ نوجوان کپتان ہونے کے باوجود کھلاڑیوں کی خراب کارکردگی پر گراؤنڈ میں غصہ نہیں کرتے ہیں، گھبراتے نہیں، یہی ان کی کامیابی ہے۔ ایک انٹرویو میں عاقب جاوید نے کہا کہ شاہین شاہ آفریدی توقعات سے بڑھ کر امیدوں پر پورا اترے ہیں، جیسن رائے سے اتنے رنز پڑنے کے باوجود وہ گھبرائے نہیں، لاہور قلندرز کیلئے اب تک ٹورنامنٹ بہت اچھا جا رہا ہے، تمام کھلاڑی سو فیصد پرفارم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو میچز ہارے اس میں بھی سخت مقابلہ کیا یک طرفہ نہیں ہارے۔ لاہور قلندرز کی فیلڈنگ کے بارے میں عاقب جاوید نے کہا کہ کھلاڑیوں نے کچھ بچوں والے کیچز ڈراپ کئے

شاداب خان پی ایس ایل میں زیادہ وکٹیں لینے والے اسپنر بن گئے

لاہور (این این آئی) شاداب خان پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے اسپنر بن گئے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کیخلاف میچ میں جیمز وینس کو آوٹ کر کے اسلام آباد یونائیٹڈ کے کپتان شاداب کی پی ایس ایل وکٹوں کی تعداد 62 ہوگئی۔ شاداب نے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے اسپنرز کی فہرست میں محمد نواز کو پیچھے چھوڑا ہے۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے محمد نواز نے 66 میچز میں 61 وکٹیں لیں، شاداب نے 58 میچز میں انہیں پیچھے چھوڑا۔ خیال رہے کہ نواز انجری کی وجہ سے پی ایس ایل سے باہر ہوگئے ہیں اور میچ میں کوئٹہ کو دستیاب نہیں تھے۔ شاداب نے 58 میچز میں انہیں پیچھے چھوڑا۔ خیال رہے کہ نواز انجری کی وجہ سے پی ایس ایل سے باہر ہوگئے ہیں۔

کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی ٹیم مینجمنٹ کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا

خود پر یقین رکھنا ہے، شاہد آفریدی نے بھی ہمیشہ کی طرح حوصلہ بڑھایا، گفتگو

لاہور (این این آئی) ایچ بی ایل پی ایس ایل کی ٹیم کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے کرکٹر عمر اکمل نے کہا ہے کہ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی ٹیم مینجمنٹ کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور مجھے موقع دیا۔ تفصیلات کے مطابق عمر اکمل نے پی ایس ایل 7 میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی جانب سے اسلام آباد یونائیٹڈ کے خلاف پہلا میچ کھیلا جو قومی بیٹر کا دو برس بعد پہلا بڑا میچ تھا۔ عمر اکمل کی اننگز کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی سنسنی خیز میچ میں کامیابی کے لیے بڑی معاون ثابت ہوئی، انہوں نے صرف 8 گیندوں پر 3 چھکوں کی مدد سے 23 رنز بنائے۔ عمر اکمل نے کہا کہ سرویوین رچرڈز نے مجھے اعتماد دیا اور کہا کہ خود پر یقین رکھنا ہے۔ اس کے علاوہ شاہد آفریدی نے ہمیشہ کی طرح حوصلہ بڑھایا اور عمر گل نے کہا کہ تم نے پاکستان کو ایسی صورت حال میں کئی میچز جتوائے ہیں، اسی یقین سے کھیلو اور میں نے خود پر یقین رکھا اور مجھے عزت ملی اور اننگز ٹیم کے کام آئی۔ عمر اکمل نے کہا کہ مجھے مینجمنٹ نے جو رول دیا اس کے مطابق کھیلنے کی کوشش کی، پی ایس ایل میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا ردہم اچھا بنا ہوا ہے،

بیجنگ سرمائی اولمپکس میں چین اور اٹلی کے درمیان کرلنگ میز راؤنڈ میں چین کے کھلاڑی کا ایک انداز

لاہور، ڈی ای پی ٹریفک شہزادی گلفام پی ایس ایل شائقین میں آگاہی پمفلٹ تقسیم کر رہی ہیں

بقیہ 1

تیل نہیں، تحریک عدم اعتماد کے لیے پاؤں پر کھڑا ہونا پڑتا ہے، شہباز شریف کمر درد کا بہانہ کر کے عدالت نہیں گئے اور شام کو زرداری کی دعوت کر دی، کچھ کام عدالتوں کے دیکھنے کے بھی ہیں، مقصود چپڑاسی کا کیس جلد شروع ہوگا، خواہش ہے کہ کیس لائیو دکھایا جائے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان منڈی بہاؤالدین میں تاریخی جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان نے منڈی بہاؤالدین اور جہلم کیلئے تاریخی ترقیاتی پیکیجز دیئے، آج ان علاقوں میں سڑکوں اور یونیورسٹی کی تعمیر سے ترقی کا ایک نیا سفر شروع ہے۔ سرائے عالمگیر سے منڈی بہاؤالدین اور للہ سے جہلم دو رویہ سڑکوں سے علاقے میں مواصلاتی روابط کو فروغ حاصل ہوگا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ ہم نے ہیلتھ کارڈ کا بھی آغاز کر دیا ہے، متوسط طبقے کے صحت کے اخراجات اب حکومت خود ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان نے ملکی معیشت کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا ہے، جب عمران خان نے حلف لیا تھا تو اس وقت ہمارے پاس 60 دن کی درآمدات کے لئے پیسے نہیں تھے، اسحاق ڈار اینڈ کمپنی کی وجہ سے ملک دیوالیہ ہونے کے قریب تھا۔ ہم نے معیشت کو مضبوط کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے، اس سال پاکستان کی معیشت 5.37 فیصد کی شرح سے ترقی کر رہی ہے، پاکستان کی انڈسٹری اور زرعی شعبہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں، طویل عرصے بعد گندم، مکئی، گنے اور چاول کی بمپر پیداوار ہوئی، پاکستان کی تاریخ میں کبھی زرعی شعبہ کو اتنی سپورٹ نہیں ملی جتنی وزیراعظم عمران خان اور پی ٹی آئی نے کسانوں کو دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1100 ارب روپے اضافی زرعی معیشت میں منتقل ہوئے، تعمیراتی شعبے میں ہزار ارب روپے کی سرمایہ کاری ہوئی، آج کسان، مزدور اور مستری خوشحال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت جب اقتدار میں آئی تھی تو فیصل آباد میں ٹیکسٹائل کی صنعت بند تھی، ہم نے فیصل آباد میں ٹیکسٹائل کی صنعت کو بحال کیا، آج یہ صنعت بوم پر ہے، ٹیکسٹائل کے شعبہ میں آج نوکریاں زیادہ اور ورکرز کی تعداد کم ہے، وہاں کام کے لئے ورکرز نہیں مل رہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ اس سال ٹیکسٹائل کی مشینری کی درآمد میں 24 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ چوہدری فواد حسین نے کہا کہ جب ملک کے معاشی حالات درست ہوتے ہیں تو مختلف سیاسی چوہے نکل کر شور مچانا شروع کر دیتے ہیں، شہباز شریف، بلاول اور فضل الرحمان کی کوئی سیاسی حیثیت نہیں، یہ پٹے ہوئے لوگ ہیں، پاکستان کے عوام انہیں بخوبی جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اگر مہنگائی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ملک ان لوگوں کے حوالے کر دیا جائے جن کی وجہ سے ملک کے معاشی مسائل کا شکار ہوا۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان استحکام کی جانب گامزن ہے، پاکستان کی عالمی سطح پر درجہ بندی میں اضافہ ہوا ہے، وزیراعظم عمران خان نے حال ہی میں چین کا کامیاب دورہ کیا، 23 سال کے بعد کوئی وزیراعظم روس کے دورہ پر جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی پاکستان کی خارجہ پالیسی میں استحکام آنا شروع ہوتا ہے تو یہاں کچھ لوگ بیٹھ کر عدم استحکام کی باتیں شروع کر دیتے ہیں، اپوزیشن ہر دو مہینے بعد تحریک عدم اعتماد جیسے بیانات جاری کر دیتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں چوہدری فواد حسین نے کہا کہ چوہدری برادران کا سیاسی ڈیرہ ہے، وہاں لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے، اپوزیشن کو پی ایم ایل کیو سے اس سے زیادہ کچھ نہیں ملے گا۔

بقیہ 2

بدھن یونین کونسل مسرور میں ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا نواز کی کی قیادت ہی ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے مسلم لیگ ن کی سیاست پاکستان کو جوڑنے پر یقین رکھتی ہے۔ عمران خان نے جو مہنگائی نازل کی ہے اور جو قرضوں کا بوجھ چھوڑا ہے اسے صاف کرنے کے لیے آنے والی حکومتوں کو دن رات محنت کرنا پڑے گی۔ احسن اقبال نے کہا کہ ستر سال سے پاکستان ترقی نہیں کر سکا، آج بنگلہ دیش ہمیں پیچھے چھوڑ کر آگے نکل گیا ہے، بھارت ہم سے آگے ہے کیونکہ وہاں جمہوریت ہے وہ قوم ترقی کرتی ہے جس کی معیشت مضبوط ہو۔ ہمارے ملک میں جب بھی کوئی حکومت ووٹ کی طاقت کے ذریعے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے تو اسے سازش کے ذریعے گھر بھیج دیا جاتا ہے۔ 2013 سے 2018 تک ہم نے اس ملک میں ترقی کی بنیادیں رکھیں، مسلم لیگ نے گیارہ ہزار میگا واٹ کے بجلی کے منصوبے لگائے، کراچی میں دہشت گردی کا خاتمہ کر کے امن بحال کیا بعد میں الیکشن میں ہمیں دھاندلی سے باہر کر کے ایک اناڑی کو اس ملک پر مسلط کر دیا گیا جس نے ساڑھے تین سال میں ملک کی بنیادوں کو کمزور کر دیا جس سے ملک کو پیروں پر کھڑا کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ احسن اقبال نے کہا کہ ووٹ کو عزت ملے گی تو غریب کی عزت ہوگی۔ ہم سب نے مل کر ملک کو اس بحران سے نکالنا ہے حکومت کو چاہیے کہ وہ اس قوم کو یکجا کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس ملک میں کارخانے لگانا چاہتے ہیں، نارووال یونیورسٹی میں ضلع بھر کے پانچ ہزار طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ورکرز کنونشن میں لیگی کارکنوں کا جذبہ دیدنی تھا۔ کنونشن میں دانیال عزیز سابق ایم این اے، احمد اقبال سابقہ چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل نارووال، رانا منان خاں ایم پی اے نے بھی شرکت کی۔ این این آئی (مسلم لیگ ن کے مرکزی جنرل سیکرٹری احسن اقبال نے کہا ہے کہ اپوزیشن ملک کو بچانے کے لیے اکٹھی ہوئی ہے، پی ڈی ایم کے اجلاس میں متفقہ طور پر تحریک عدم اعتماد کا فیصلہ ہو چکا، عمران خان مزید حکومت میں رہے تو ملک بند گلی میں پہنچ جائے گا۔ نواحی گاؤں بدھن یونین کونسل مسرور میں مسلم لیگ نون ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا نواز کی قیادت ہی ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے مسلم لیگ ن کی سیاست پاکستان کو جوڑنے پر یقین رکھتی ہے۔ عمران خان نے جو مہنگائی نازل کی ہے اور جو قرضوں کا بوجھ چھوڑا ہے اسے صاف کرنے کے لیے آنے والی حکومتوں کو دن رات محنت کرنا پڑے گی۔ احسن اقبال نے کہا کہ ستر سال سے پاکستان ترقی نہیں کر سکا، آج بنگلہ دیش ہمیں پیچھے چھوڑ کر آگے نکل گیا ہے، بھارت ہم سے آگے ہے کیونکہ وہاں جمہوریت ہے وہ قوم ترقی کرتی ہے جس کی معیشت مضبوط ہو۔ ہمارے ملک میں جب بھی کوئی حکومت ووٹ کی طاقت کے ذریعے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے تو اسے سازش کے ذریعے گھر بھیج دیا جاتا ہے۔ 2013 سے 2018 تک ہم نے اس ملک میں ترقی کی بنیادیں رکھیں، مسلم لیگ نے گیارہ ہزار میگا واٹ کے بجلی کے منصوبے لگائے، کراچی میں دہشت گردی کا خاتمہ کر کے امن بحال کیا بعد میں الیکشن میں ہمیں دھاندلی سے باہر کر کے ایک اناڑی کو اس ملک پر مسلط کر دیا گیا جس نے ساڑھے تین سال میں ملک کی بنیادوں کو کمزور کر دیا جس سے ملک کو پیروں پر کھڑا کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ احسن اقبال نے کہا کہ ووٹ کو عزت ملے گی تو غریب کی عزت ہوگی۔ ہم سب نے مل کر ملک کو اس بحران سے نکالنا ہے حکومت کو چاہیے کہ وہ اس قوم کو یکجا کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس ملک میں کارخانے لگانا چاہتے ہیں، نارووال یونیورسٹی میں ضلع بھر کے پانچ ہزار طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ورکرز کنونشن میں لیگی کارکنوں کا جذبہ دیدنی تھا۔

بقیہ 3

مرضی کر لیں حکومت کو کوئی فرق نہیں پڑے گا اور وزیراعظم عمران خان کی سربراہی میں موجودہ حکومت آئینی مدت پوری کرے گی، عوامی خدمت کی بنیاد پر اگلے پانچ سال بھی پی ٹی آئی کے ہوں گے۔ اتوار کی سہ پہر میاں ٹرسٹ ہسپتال فیصل آباد کے دورہ اور ہیلتھ کارڈ کے حوالے سے فراہم کردہ سہولیات کا جائزہ لینے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کے دوران انہوں نے کہا کہ آج آصف زرداری اور شہباز شریف عمران خان کی طرف سے احتساب کے خوف سے ان ان لوگوں کے دروازوں پر جا کر منتیں ترلے کر رہے ہیں جنہیں اپنے اقتدار کے دور میں یہ لوگ ملنا اور سلام تک لینا پسند نہیں کرتے تھے اور یہی وہ شہباز شریف تھے جو کہتے تھے کہ زرداری کا پیٹ پھاڑ کر اس سے لوٹی ہوئی رقم نکلواؤں گا اور گھسیٹ کر چوراہوں میں لٹکاؤں گا مگر آج یہی لوگ اپنے آپ کو احتساب سے بچانے کیلئے ایک دوسرے کے ساتھ پیٹ ملا اور انتہائی ڈھٹائی سے پیار کی پینگیں بڑھا رہے ہیں اور یہ کریڈٹ عمران خان کو جاتا ہے کہ ان کی وجہ سے اپوزیشن کی چائے کی دوکان چل پڑی ہے حالانکہ عمران خان نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ جب احتساب کا عمل شروع ہوگا تو یہ سارے چور لٹیرے اکٹھے ہوجائیں گے اور وہی ہو رہا ہے لیکن عمران خان نے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ یہ جو مرضی کر لیں ان کو کوئی ڈھیل یا ڈیل نہیں ملے گی اور نہ ہی احتساب کا عمل رکے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف اور زرداری ایک دوسرے کی شکل دیکھنے کے روادار نہیں تھے لیکن اب یہ سب اپنی چوری بچانے کیلئے اکٹھے ہو رہے ہیں مگر حکومت کو ان سے کوئی خطرہ نہیں اور نئے الیکشن اپنے مقررہ وقت پر ہی ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف کو ادھر ادھر منتیں ترلے کرنے کی بجائے 16 ارب کے اکاؤنٹس اور ساڑھے 7 ارب کی ٹی ٹیوں کا حساب دینے کیلئے ایف آئی اے میں پیش ہونا اور انہیں جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے پہلے آڈیوز ویڈیوز کا سہارا لیا، پھر کبھی یہ لوگ استعفوں اور کبھی مارچ کی بات کرتے تھے جبکہ اب یہ ترلے منتیں کرتے ہوئے زرداری کے پاؤں پکڑ کر عدم اعتماد کی طرف جا رہے ہیں لہٰذا یہ جو مرضی کر لیں جہاں جہاں مرضی بھاگ لیں ہمارے اتحادی ہمارے ساتھ کھڑے ہیں اسلئے انہیں اپنی سازشوں میں کامیابی نہیں ہو سکے گی اور اس سے حکومت کو بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ فرخ حبیب نے کہا کہ اپوزیشن کے اترے ہوئے چہرے انکی پریشانی واضح کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ تحریک عدم اعتماد لائیں گے تو دیکھا جائے گا کیونکہ ابھی تک تو ان میں کسی ایک بات پر بھی آپس میں اتفاق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پانچ سال کیلئے وزیراعظم بنے ہیں جو اپنی یہ ٹرم پوری کریں گے اور اگلی باری بھی ان کی ہی ہوگی تاہم آئینی و قانونی حدود میں رہتے ہوئے جلسے جلوس کرنا ہر جماعت کا حق ہے اور ہم جمہوری پارٹی ہونے کے ناطے جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں لیکن کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر مملکت اطلاعات و نشریات نے کہا کہ حکومت کو ملازمت پیشہ لوگوں کی مجبوری کا علم ہے لہٰذا بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے انہیں فوری ریلیف دینے کیلئے یکم مارچ سے ان کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے جبکہ وزیراعظم نے تمام منافع کمانے والی کارپوریشنز اور میڈیا ہاؤسز سے بھی کہا ہے کہ اپنے پرافٹ کے تناسب سے اپنے ورکرز کی تنخواہیں بھی بڑھائیں تاکہ مہنگائی سے پریشان ان لوگوں کو بھی مناسب ریلیف مل سکے۔ نیا پاکستان صحت کارڈ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان کی 9 فروری کو فیصل آباد آمد کے بعد سے فیصل آباد سمیت ڈویژن کی ڈیڑھ کروڑ کے قریب آبادی پر مشتمل 32 لاکھ خاندانوں کو 10 لاکھ روپے تک ڈویژن کے بہترین 90 سرکاری و پرائیویٹ ہسپتالوں میں اپنی پسند کے ڈاکٹر سے اپنی بیماری کے علاج کی سہولت میسر آ گئی ہے۔

بقیہ 4

دباؤ میں آئے بغیر اسلام آباد کی طرف روانہ ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز پیپلز پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری راؤ ساجد علی سے ایک ملاقات میں کیا۔ جس میں راؤ ساجد علی نے چیئرمین کو یقین دلایا کہ ملتان ہمیشہ سے پیپلز پارٹی کا گڑھ رہا ہے اور لانگ مارچ میں بھی ملتان کا کردار مثالی ہوگا بلاول بھٹو نے ملاقات میں راؤ ساجد کو بھی شاباش دی اور کہا کہ وہ لانگ مارچ کی تیاریوں کے سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں راؤ ساجد علی نے چیئرمین بلاول بھٹو کی محبتوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ الحمد اللہ ضلع ملتان میں پیپلز پارٹی پوری طرح متحرک ہے اور ستائیس فروری کا لانگ مارچ جیسے ہی ملتان پہنچے گا تو اس کا تاریخی استقبال کیا جائے گا راؤ ساجد نے کہا کہ بلاول بھٹو کے حالیہ دورے اور خاص طور پر گیلانی ہاؤس میں ہونے والے ورکرز کنونشن میں کارکنوں نے ثابت کیا ہے کہ وہ نہ صرف متحد ہیں بلکہ لانگ مارچ کے سلسلے میں بڑی سے بڑی قربانی دینے کو تیار ہیں۔ راؤ ساجد علی نے بجلی کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ جس طرح حکمران عوام پر مظالم ڈھا رہے ہیں یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکمرانوں کے رخصت کا وقت قریب ہے عوام جلد اس غیر جمہوری حکومت سے نجات حاصل کریں گے اور آنے والا وقت پیپلز پارٹی کا ہوگا۔

بقیہ 5

میری ٹیم اپنی ڈائریکشن پر بہت کلیئر ہیں، ملک میں بہت سی ریفارمز کی ضرورت ہے، اگر آپ ریفارم کرنا نہیں چاہتے تو سب کو خوش کر سکتے ہیں، بل پاس کرانے کیلئے اکثریت کی ضرورت ہے، ہم قومی اسمبلی سے بل پاس کراتے ہیں تو سینیٹ میں پھنس جاتے ہیں، سوائے امریکا کے سب سمجھتے ہیں افغانستان کے اکاؤنٹ بحال کیے جائیں، سوائے امریکہ کے سب سمجھتے ہیں، افغانستان کے منجمد اکاؤنٹ بحال کیے جائیں، افغانستان کے حالات خراب ہوئے تو امریکا کو اور بھی مشکلات کا سامنا ہو گا۔ دورہ چین کے حوالے سے سابق سفارتکاروں اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ افغانستان کے حوالے سے امریکہ کے سوا روس اور چین سمیت تمام ممالک کا اس بات پر اتفاق ہے کہ افغانستان میں انسانی بحران کا راستہ روکنا چاہیے اور ان کے اثاثے بحال کرنا چاہیے، امریکا کو بھی اندازہ ہے کہ افغانستان کے حالات بگڑے تو اس کے اثرات امریکا پر بھی پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے تعلقات تاریخ میں سب سے زیادہ مضبوط حالیہ دورے کے بعد ہوئے ہیں، چین سے کئی منصوبوں میں تعاون کی یقین دہانی کروائی گئی ہے، آج کی نشست کا مقصد چین کے حالیہ دورے سے متعلق بات چیت اور اپنے آئیڈیاز شیئر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کا سیاسی منظرنامہ تیزی سے بدلتا جا رہا ہے، دو سال پہلے جب چین گیا اس وقت دنیا کے جو حالات تھے ان میں اب بہت تیزی سے تبدیلی آ چکی ہے، اس حوالے سے یہ دورہ انتہائی اہم تھا۔ وزیراعظم نے کہا کہ کورونا وبا سے پاکستان جس طرح نمٹا اور پاکستان کے مثبت معاشی اشاریوں پر چین کی خاص نظر تھی جس کی حالیہ دورہ چین میں چینی صدر سمیت سب نے بہت تعریف کی۔ گوادر پاور پلانٹ پراجیکٹ میں تاخیر سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کورونا کی وجہ سے چین بھی بند ہو گیا تھا، کورونا کے سبب 2 سال کے بعد چینی صدر نے پہلی بار یہ حالیہ ملاقاتیں کی ہیں، اس وجہ سے اس پراجیکٹ کو فنانس کرنے کا سلسلہ بھی رک گیا تھا، ہم چین کی اعلیٰ قیادت کے فیصلے کا انتظار کر رہے تھے جن کی مرضی کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں، حالیہ دورے پر بالاخر کئی معاملات طے ہو گئے ہیں۔ خصوصی اقتصادی زونز سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ صوبوں کی صوابدید ہے، اٹھارہویں ترمیم کے بعد فیصلہ سازی کا عمل فریکچر ہو چکا ہے، مثلاً سندھ اور پنجاب میں گندم الگ الگ قیمتوں پر بک رہی ہے جبکہ ملک بھر میں ایک ہی قیمت پر گندم فروخت ہونا چاہیے، چین میں جب ایک فیصلہ ہوتا ہے تو ہر سطح پر اس پر عملدرآمد ہوتا ہے، پاکستان میں وفاق اور صوبوں کے درمیان سنرجی نہ ہونے کی وجہ سے چائنیز بزنسز کو بھی مشکلات کا سامان رہا۔ وزیراعظم نے کہا کہ 3 سالوں میں اقتصادی معاملات اور قومی مفاد کو ہم آہنگ کرنا ایک بڑا مسئلہ رہا ہے، ہم باقاعدگی سے میٹنگز کر کے اسے ہم آہنگ کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین میں یہ ملاقات اس لیے اہم تھی کیونکہ 2 سال سے ملاقات نہیں ہو رہی تھی، کورونا سے متعلق چین نے غیر معمولی حکمت عملی اپنائی۔ انہوں نے کہا کہ جب میں سرمائی گیمز دیکھنے گیا تو وہاں چین کے بعد سب سے زیادہ پاکستانیوں نے تالیاں بجائیں جو ہمارے گہرے تعلقات کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی اسٹریٹیجک سمت کے حوالے سے ہم کلیئر ہیں، میری مختصر ٹیم اور پنڈی بھی کلیئر ہیں کہ سب سے اپنا تعلق قائم کریں، ہم اس پوزیشن پر نہیں آنا چاہتے تھے جس سے اچانک یہ تاثر قائم ہو کہ ہم کسی کیمپ کا حصہ بن گئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس ملک میں ریفارمز کی بڑی ضرورت ہے تاہم اگر آپ ریفارم کرنا چاہتے ہیں تو پارلیمنٹ میں دو تہائی اکثریت لازمی ہے، ہم پارلیمنٹ سے کوئی بل پاس کرواتے ہیں تو وہ سینیٹ میں پھنس جاتا ہے جہاں ابھی بھی ہماری اکثریت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاک ڈاؤن نہ کرنے پر مجھ پر شدید تنقید کی گئی، مجھ پر ایف آئی آر کٹوانے کی باتیں کی گئیں، آج دیکھ لیں کہ امریکا سمیت کئی ممالک میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے نچلا طبقہ پس گیا، جرمنی اور فرانس میں لوگ اس کے خلاف نکل آئے، بھارت کی شرح نمو بھی مائنس 6 فیصد ہو گئی، لیکن ہم اس تمام صورتحال سے کامیابی سے نکل آئے۔ انہوں نے کہا کہ 2 سال قبل روسی صدر ولادیمیر پیوٹن سے ملاقات میں تفصیلی گفتگو ہوئی، اور جب انہوں نے آزادی اظہار رائے کے غلط استعمال کے خلاف ٹوئٹ کیا تو میں نے ان کی تعریف کی، اس کے بعد روسی صدر نے مجھے کال کی اور بتایا کہ روس میں ساڑھے 3 کروڑ مسلمان ہیں، یہاں اسلاموفوبیا کا کوئی مسئلہ نہیں ہے، چین کے حالیہ دورے پر انہوں نے وہاں کے سب سے بڑی مسجد میں تقریب بھی منعقد کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم اب پرائیویٹ سیکٹر کے بھی چین سے بہتر تعلقات قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، چین نے جمہوریت کے بغیر بھی کامیابی حاصل کر لی، کیونکہ وہاں میرٹ اور احتساب کا تصور موجود ہے، شی جن پنگ کی وجہ شہرت بھی یہی ہے کہ انہوں نے اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے 400 سے زائد لوگوں کا احتساب کیا، اور انہوں نے غربت جس طرح قابو پایا وہ سب کے لیے ایک مثال ہے۔ اس موقع پر شاہ محمود قریشی نے کہا کہ وزیراعظم 2 سال کے وقفے کے بعد چین جا رہے تھے، اس لیے ہماری خواہش تھی کہ ہمارے واضح پیغامات اور تحفظات ان تک پہنچیں، اور اس دورے کے ذریعے دونوں جانب سے پیغامات اور تحفظات واضح انداز میں اعادہ اور تجدید ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے سے سی پیک کے سست روی کا شکار ہونے کا غیر حقیقی تاثر بھی دور ہوا، وزیراعظم نے دورے پر جانے سے پہلے کچھ ٹھوس فیصلے کیے، آئی پی پیز کی ادائیگیوں میں تاخیر ہو رہی تھی جو وزیراعظم کی ہدایت پر ادا کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے پر چین کی جانب سے جو اشارے ملے ہیں اس سے بڑی مثبت چیزیں سامنے آ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان سے متعلق پاکستان اور چین کی سوچ میں مکمل مطابقت ہے، اس دورے میں اس حوالے سے بھی وزیراعظم کی تفصیلی گفتگو ہوئی اور آئندہ کا روڈ میپ بھی طے ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ مارچ میں دوبارہ چین جاؤں گا جس کے لیے افغانستان پر ہماری 2 نشستیں طے ہو چکی ہیں، جس میں ہم اس بات پر غور کریں گے کہ چین اور پاکستان مل کر افغانستان کے مسائل کے حل کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے پر چین کی 22 ایسی سرکاری اور نجی کمپنیوں سے وزیراعظم کی تقریباً 20 نشستیں ہوئیں جو پاکستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے کہا کہ سی پیک سست روی کا شکار ہونے کا تاثر غلط ہے، انہوں نے کہا کہ پہلے 7 ورکنگ گروپس تھے جو اب 11 ہو گئے ہیں، 2018 تک 2 پراجیکٹس مکمل ہوئے تھے جو کہ اب ساڑھے 3 سالوں میں 7 ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2018 تک 415 کلومیٹر روڈ تعمیر ہوئے تھے جبکہ اب ساڑھے 3 سالوں میں 453 کلومیٹر تک مکمل ہوئے ہیں، 3.97 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری اب ساڑھے 3 سالوں میں 3.45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2018 تک نئے پراجیکٹس کی کل تعداد 17 تھی جس میں اب حالیہ دورہ چین کے بعد 20 نئے منصوبوں کا اضافہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی پیداوار 3 ہزار 440 میگا واٹ تھی، ان ساڑھے 3 سالوں میں 5 ہزار 864 میگا واٹ بجلی آئی ہے، 2018 تک ایک بھی ٹرانسمیشن لائن نہیں تھی جبکہ اب 880 کلومیٹر کی ٹرانسمیشن لائن ڈالی گئی ہے۔

بقیہ 6

ہے۔ تفصیلات کے مطابق کورونا کے مثبت کیسوں کی شرح تین فیصد، کراچی اور لاہور میں چھ، چھ فیصد جبکہ کوئٹہ میں سات فیصد رہی۔ ملک میں سب سے زیادہ شرح گلگت میں سترہ فیصد سامنے آئی، مظفر آباد میں سولہ اور پشاور میں بارہ فیصد رہی۔ ملک بھر میں کورونا کے مثبت کیسوں کی شرح پانچ فیصد پر آ گئی ہے۔

بقیہ 7

اور مختلف حیلوں بہانوں سے ملکی سالمیت اور مسلمانوں کو تباہ کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہے ہیں کبھی سول سرمیسی اور کبھی مملکت عزیز کو بلیک لسٹ میں ڈھال کرانے طاغوتی عزائم کو پورا کرنے کی تگ ودو میں ہیں پہلے وقتوں میں مدارس کو قومی دھارے میں ڈھالنے کی باتیں ہوتی تھی لیکن افسوس ہے کہ موجودہ حکومت مکمل طور پر دین دشمن قوتوں کا آلہ کار بن کھلے عام مدارس کو ختم کرنے پر مصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کبھی سرکاری بورڈ سے الحاق کے نام پر اور کبھی مراعات کا لالچ اور انتقام کی دھمکیاں دے کر مدارس اور دین اسلام کو اپنی منشاء کے مطابق استعمال کرنے کی ناکام کوشش میں لگے ہوئے ہیں نہ صرف یہ بلکہ مذہبی لیڈر شپ کو نیب اور احتساب کی دھمکیاں دے کر اپنے موقف سے ہٹانے کی کوشش بھی جاری ہے لیکن پورے ملک کی عوام نے دیکھ لیا کہ آج تک ہمارے لیڈر مولانا فضل الرحمن کے خلاف آج تک نیب، احتساب بیورو اور دیگر میمو سکینڈل کے ذریعے ایک پائی کرپشن بھی ثابت نہیں کر سکے۔ موجودہ حکومت نے ملک کو مکمل طور پر آئی ایم ایف کے پاس گروی رکھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ اکثریتی رائے سے اسٹیٹ بنک بل منظور کرانا اسی سلسلے کی کڑی ہے اس وقت اسمبلی میں انکے لئے صرف جمعیت علمائے اسلام کے چند ممبران رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ مگر موجودہ خیبر پختونخوا کے الیکشن a سے یہ واضح ہوا ہے کہ عوام جمعیت کے ساتھ ہے اور ان شاء اللہ وہ دن دور نہیں کہ جمعیت علمائے اسلام کی حکومت میں ملکی وقار اور اسلام کی سالمیت کے لیے کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 8

مال مسروقہ اور موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ لیویز حکام کے مطابق لیویز نے آواران کے علاقے مشکے میں کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ روز موٹر سائیکل چوری کر کے فرار ہونے والے دو ملزمان سمیع اللہ ولد حمل خان اور محمد نعیم ولد نور کو گرفتار کر لیا اور ان سے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی، لیویز نے ملزمان کو پولیس کے حوالے کر دیا جہاں پولیس نے ملزمان کو تھانے منتقل کر کے مزید تفتیش شروع کر دی

بقیہ 9

ٹرک چھیننے کی کوشش کی جس پر ڈرائیور نے لیویز فورس کو اطلاع دی تھی لیویز نے میزئی اڈہ جنگل پیر علیزئی میں کارروائی کرتے ہوئے دو ڈاکوؤں حق نواز ولد رحمت اللہ اور چچا امان اللہ ولد بسم اللہ کو چوری کی گاڑی سمیت گرفتار کر لیا، ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی

بقیہ 10

تفصیلات کے مطابق ٹوئٹ میں عمران خان نے ایک ویڈیو شیئر کی جس میں جنگل میں رکھے ایک پنجرے سے تیندوا جھجکتے ہوئے باہر نکلتا ہے، اور پھر زقند بھر کر لمحوں میں جنگل میں غائب ہو جاتا ہے۔ اپنے ٹوئٹ میں وزیراعظم پاکستان نے یہ اطلاع دی کہ محکمہ وائلڈ لائف نے جنگل سے باہر نکلنے والے دو عدد تیندوے پکڑے تھے، جن کی جان کو خطرہ لاحق تھا، محکمے نے انہیں واپس جنگل میں پہنچایا۔ وزیراعظم نے محکمے کو اس عمل پر سراہا، اور لکھا دو تیندوے بچا کر مارگلہ ہلز نیشنل پارک میں چھوڑنے پر میں محکمہ وائلڈ لائف کو سراہتا ہوں۔ وزیراعظم نے اپنے عزم کو ایک بار پھر دہرایا، اور لکھا ہم جنگلی حیات کے تحفظ اور پاکستان میں سیاحت کے فروغ کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ 11

اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیا اس ضمن میں قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے کیلئے سمری بھجوا دی گئی جس میں اہم قوانین پیش کئے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے قومی اسمبلی کا اجلاس 18 فروری کو طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس دن 11 بجے ہوگا، اور اس اجلاس میں پارلیمنٹ میں قائد حزب اختلاف شہباز شریف کے حوالے سے حکومت نے سخت حکمت عملی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اور شہباز شریف کے خلاف کیس کی کارروائی براہ راست دکھانے کے حوالے سے بھی قرارداد لائے جانے کا امکان ہے اس حوالے سے مشیر قانون بیرسٹر بابر اعوان نے کہا کہ قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے کے لئے سمری بھجوا دی گئی ہے، اجلاس میں اہم قوانین پیش کئے جائیں گے، حکومت اور اسمبلی اپنی مدت پوری کرے گی۔

بقیہ 12

3 سالہ مدت ملازمت 25 اپریل کو ختم ہو رہی ہے اور انہوں نے مدت ملازمت میں توسیع سے معذرت کر لی ہے۔ پی آئی اے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے انہیں مدت ملازمت میں توسیع کی پیشکش کی تھی۔ پی آئی اے کے نئے سی ای او کی تقرری کے لیے اشتہار بھی جاری کر دیا گیا ہے، سی ای او کے لیے 20 سال کا ایوی ایشن سیکٹر کا تجربہ درکار ہے۔ کامیاب بزنس مین بھی سی ای او پی آئی اے کے عہدے کا اہل ہو سکتا ہے۔

بقیہ 13

کہا ہے کہ ہجوم کے ہاتھوں ایک شخص کے قتل کے ذمے دار سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری کیے گئے بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ میاں چنوں میں ہجوم کے ہاتھوں ایک شخص کا قتل قابل مذمت ہے۔ وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق نے کہا کہ ہجوم کے ہاتھوں ایک شخص کے قتل کے ذمے دار سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت واقعے کے وقت خاموش تماشائی بنے رہنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف فوری ایکشن لے۔ شیریں مزاری نے کہا کہ قوانین موجود ہیں، پولیس عمل درآمد کرائے اور ہجوم کو من مانی کی اجازت نہ دے۔ واضح رہے کہ سیالکوٹ میں سری لنکن منیجر کی ہلاکت کی طرح گزشتہ روز میاں چنوں میں واقعہ پیش آیا ہے جہاں مقدس اوراق کو جلانے کے الزام میں ہجوم نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ میاں چنوں کے نواحی علاقے تلمبہ میں اڈا 17 موڑ مدرسہ شاہ مقیم میں ایک نامعلوم شخص پر الزام لگایا گیا۔ الزام لگانے کے بعد ہجوم نے مذکورہ شخص کو تشدد کا نشانہ بنایا اور لاش کو درخت پر لٹکا دیا۔

بقیہ 14

ذریعے انشورنس کمپنیوں اور پرائیویٹ اسپتالوں کو پیسہ دیا جا رہا ہے، مہنگائی کے ستائے لوگ دوا بھی سستی نہیں لے سکتے۔ اتوار کو جاری بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ عمران خان نے دوائیں 500 سے 700 فیصد مہنگی کر دیں، ہیلتھ کارڈ کے ذریعے انشورنس کمپنیوں اور پرائیویٹ اسپتالوں کو پیسہ دیا جا رہا ہے، عمران خان سندھ کی طرح پنجاب اور خیبر پختونخوا کے اسپتالوں پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں امراض قلب کا بہترین مفت علاج این آئی سی وی ڈی میں ہوتا ہے، کیا ہیلتھ کارڈ پر دل کا مفت بائی پاس ہو سکتا ہے، مہنگائی کی وجہ سے آج لوگ جان بچانے والی ادویات لینے کے قابل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کارڈ سے کوئی شوگر اور دل کے امراض کی ادویات نہیں خرید سکتا، مہنگائی کے ستائے لوگ دوا بھی سستی نہیں لے سکتے۔

بقیہ 15

مطابق اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ مکمل تباہ کن اور مایوس کن صورتحال ہے، ملک میں بہتری کی بہت گنجائش موجود ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی معیشت اور تجارت سے متعلق اپنی رپورٹ میں اے ڈی بی کا کہنا ہے کہ اپنی نمو کو فروغ دینے کے لیے پاکستان اپنی معیشت کو تجارت کے لیے مزید کھولنے کی حکمت عملی اپنا سکتا ہے۔ بینک کا اپنی پاکستانز اکانومی اینڈ ٹریڈان دا ایج آف گلوبل ویلیو چینز کے عنوان سے رپورٹ میں کہنا تھا کہ اگر اس کے حجم کو مدنظر رکھا جائے تو دنیا میں جی ڈی پی میں تجارت کی کم شرحوں میں سے ایک پاکستان کی ہے جو صرف 30 فیصد ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستان بہتری کی بڑی صلاحیت رکھتا ہے، ملک سے متعلق مختلف جائزوں نے معاشی کشادگی سمیت اسپیشلائزیشن کے مواقع، وسیع تر مارکیٹوں تک رسائی، معلومات کی آمد اور معیشت کو باقاعدہ بنا کر کے بے شمار فوائد کی تصدیق کی ہے۔ رپورٹ نشاندہی کرتی ہے کہ ملک کا موجودہ طرز معیشت اس وقت امریکا، یورپ اور چین کے جیسا ہے، جو ٹیکسٹائل کے شعبے میں خاصیت رکھتا ہے البتہ اس کی کچھ زرعی مصنوعات مشرق وسطیٰ کو فروخت کی جاتی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کا جنوبی ایشیا میں اپنے قریبی پڑوسیوں کے ساتھ کوئی خاص تجارتی تعلق نہیں ہے، واحد معیشت جس کے لیے یہ ایک بڑی منڈی ہے وہ اس کا شمالی پڑوسی ملک افغانستان ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی زیادہ تر برآمدی مصنوعات ٹیکسٹائل گروپنگ کے تحت آتی ہیں، برآمد کے ارتکاز کے رسمی اقدامات اشارہ کرتے ہیں کہ پاکستان کی برآمدات نسبتاً زیادہ انواع و اقسام کی ہیں، خاص طور پر دوسرے بڑے ٹیکسٹائل برآمد کرنے والے ممالک جیسے بنگلہ دیش اور کمبوڈیا کے مقابلے میں، لیکن اس کی برآمدات بھارت کے مقابلے میں کم اقسام کی ہیں۔ رپورٹ میں سال 2019 سے 2020 تک کے اعداد و شمار کا استعمال کیا گیا ہے جو کہ کورونا وبا کے باعث ایک غیر معمولی سال تھا، دستیاب اعداد و شمار سے مرتب کردہ رپورٹ 166 ممالک اور معیشتوں کے لیے جی ڈی پی کی مختلف سطحوں پر اقتصادی کشادگی کا ایک خاکہ ظاہر کرتی ہے۔ رپورٹ میں پاکستان کی معاشی کشادگی کا موازنہ دوسرے ممالک سے کرتے ہوئے کہا گیا کہ پاکستان معاشی سرگرمیوں کے لیے کھلے پن کے لحاظ سے بھارت اور بنگلہ دیش سے کم، جبکہ ایتھوپیا، برازیل اور سوڈان سے زیادہ کھلا ہے۔ اے ڈی بی کا اپنی رپورٹ میں کہنا ہے کہ پاکستان نسبتاً بڑا ملک ہے تاہم اس کی تجارتی کشادگی غیر معمولی حد تک کم ہے۔ رپورٹ میں مثال دیتے ہوئے کہا گیا کہ جن ممالک کی جی ڈی پی پاکستان کے برابر ہے، ان کی جی ڈی پی میں بھی تجارت کی شرح پاکستان سے بہت زیادہ ہے، جن میں فلپائن، نیدر لینڈ زاور ویت نام شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بھارت کی جی ڈی پی پاکستان کے مقابلے میں تقریباً 10 گنا زیادہ ہے، پھر بھی تجارت اس کی معیشت میں زیادہ بڑا کردار ادا کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان نے تاریخی طور پر غیر مساوی ترقی کا سامنا کیا ہے اور اس کے نسبتاً بڑے سائز کے باوجود بھی یہ دنیا کی سب سے کم کھلی معیشتوں میں شامل ہے۔ پاکستان کی برآمدات پر ٹیکسٹائل مصنوعات اور چاول کا غلبہ ہے، ارتکاز کا ایک رسمی پیمانہ بتاتا ہے کہ اس کی برآمدات مجموعی طور پر کافی انواع و اقسام پر مشتمل ہے۔ پاکستان کی برآمدات میں ٹیکسٹائل مصنوعات کا غلبہ یا کم تنوع کا مسئلہ پیدا کرتا ہے، صرف چند شعبوں یا مصنوعات پر بہت زیادہ انحصار کرنے سے معیشت کو خطرات لاحق ہوتے ہیں کیونکہ غالب شعبے کو جھٹکے لگنا زیادہ آسانی سے معیشت میں کساد بازاری کا سبب بن سکتے ہیں۔

بقیہ 16

زوردار طمانچہ ہے، اسی طرح بلوچستان کے ایک سال میں پانچ ہزار افراد کو لقمہ اجل میں لے جانے والے آدم خور کو حسن کارکردگی کے تمغوں سے نوازنا صوبے کے سوا کروڑ نفوس کی جان و مال پر رہزنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ دانہ سرخیبر پختونخواہ و بلوچستان کے شیرانی سے حب سی پیک اور آر سی ڈی روڈ چمن افغان بارڈر سے قومی شاہراہ، تفتان سے جیونی 2 ملکوں افغانستان و ایران وبیرہ بلوچ وعرب وخلیج فارس تک شاہراہ کے درمیان کوئی ایک انچ بھی 2 رویہ نہ ہونے کے سبب گذشتہ سال 5 ہزار سے زائد اموات ہوئیں مگر اس کا وزیر قاتل اعظم میر کارواں قرار پائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا لہو اتنا سستا بنا دیا گیا ہے اب کیڑے مکوڑوں کی طرح سڑکوں پر روندے جاتے ہیں یہ اس ذہنیت کی سوچ و فکر و عمل کی عکاسی کرتا ہے جیسے لاپتہ بلوچ نوجوانوں کی مسخ شدہ لاشیں سڑکوں پر پھینکی جاتی ہیں ریاست کا یہ بے رحمانہ و جابرانہ برتاؤ عوام کے اندر پھولوں کی مہک نہیں کانٹوں کے بیج کا سبب بنے گا۔

بقیہ 17

خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جن میں قلات کے رہائشی میر محمد انور رودینی ان کی بھابھی مسماۃ ف، اہلیہ علی اکبر رودینی، بیٹیاں مسماۃ ح، ام اور ڈرائیور آغا محمد ساکن کوئٹہ شامل ہیں، حادثے کی اطلاع ملتے ہی نعشیں اور زخمیوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال سوراب منتقل کیا گیا، جہاں سے شدید زخمی خاتون اور بچے کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کیا گیا ہے جبکہ نعشوں کو ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا مزید کارروائی سوراب پولیس کر رہی ہے، واضح رہے کہ کوئٹہ کراچی آر سی ڈی شاہراہ پر ہونے والی حادثات اور ان میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع اب معمول بن چکا ہے، روزانہ کے بنیاد پر ان المناک ٹریفک حادثات کی روک تھام کیلئے پچھلے دنوں ایک مقامی سماجی تنظیم شہید عبداللہ قہار ٹرسٹ کے زیر اہتمام صوبے کے مختلف اضلاع میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں اور مطالبہ کیا گیا تھا کہ مزید انسانی جانوں کی ضیاع سے بچنے کے لیئے اور آر سی ڈی قومی شاہراہ کو بلا تاخیر دو رویہ بنایا جائے۔

بقیہ 18

ہم ان کا آئینی طریقے اور پارلیمانی انداز سے بھرپور مقابلہ کریں گے۔ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ تحریک انصاف کے جتنے اراکین قومی اسمبلی ہیں اور جتنی ہماری حلیف جماعتیں ہیں ہم سب کا سیاسی و اخلاقی فرض بنتا ہے کہ سب مل کر اس تحریک کو شکست دیں، 2018 کے انتخابات کے فوری بعد اپوزیشن نے اپنی کارروائیوں کا آغاز کر دیا تھا، انہوں نے وزیراعظم عمران خان صاحب کو پہلی تقریر بھی ہضم کر نہیں کرنے دی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے ارادے پہلے دن سے واضح دکھائی دے رہے تھے، انہوں نے بارہا کوششیں کیں لیکن انہیں پے در پے ناکامیاں ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ میں پرامید ہوں کہ ان کی یہ کوشش بھی کامیاب نہیں ہوگی، تحریک انصاف کے نشان پر کامیاب ہونے والے تمام ممبران قومی اسمبلی ڈٹ کر اپنے قائد اور کپتان کا دفاع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ہر لحاظ سے دفاع کرنے کی صلاحیت موجود ہے، اپوزیشن کے پاس اگر ووٹ مکمل ہوتے تو وہ حکومت میں ہوتے کیونکہ ان کے پاس ووٹ پورے نہیں ہیں لہٰذا وہ دائیں بائیں دیکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پارلیمنٹ اپنے چوتھے سال میں ہے اور بلدیاتی انتخابات کے اعلانات ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ ایسے وقت میں کوئی بھی سیاسی شعور رکھنے والا سیاستدان اور پارلیمنٹرین اپنے بلدیاتی حلقوں پر توجہ کو چھوڑ کر، ان کی تحریک کا حصہ بننے پر آمادہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم کی اپنی صفوں کے اندر ابھی تک یکسوئی نہیں ہے، البتہ تحریک عدم اعتماد، ان کی قیادت کی خواہش اور ضرورت ہو سکتی ہے۔ یہ ان پر مقدمات کے دباؤ کا تقاضا بھی ہو سکتا ہے۔

بقیہ 19

دیگر معتبرین ومعززین موجود تھے جبکہ صوبائی سینئر وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی و کمشنر نصیر آباد فتح خان تجک نے ٹراما سنٹر کا وزٹ کیا جبکہ ایکسین بلڈنگ محمد انور نے صوبائی وزیر اور کمشنر نصیر آباد کو ٹراما سنٹر کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس سے قبل صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی سرکٹ ہاؤس گنداواہ میں معذور افراد میں رکشے تقسیم کیے۔ سینئر صوبائی وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی نوابزادہ طارق خان نے مقامی صحافیوں کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ٹراما سنٹر کے فعال سے نوجوانوں کو روزگار ملے گا اور عوام کو صحت کی سہولیات میسر ہوگی عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ضلع کے علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے ترقیاتی کاموں سے ضلع میں ترقی و خوشحالی ہوگی۔ ہم عوام کی خدمت پر یقین رکھتے ہیں عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے بروئے کار لا رہے ہیں ہم عوام کے بنیادی مسائل سے بخوبی واقف ہیں۔ اور ان کے حل کیلئے موثر طور پر اقدامات کر رہے ہیں عوامی مسائل کے حل کیلئے میرے دروازے عوام کیلئے ہر وقت کھلے ہیں۔

بقیہ 20

جیسے واقعات عشروں سے نافذ تعلیمی نظام کا حاصل ہیں۔ سماجی رابطے کی سائٹ ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں فواد چوہدری نے کہا کہ میں نے بارہا اپنے نظام تعلیم میں تباہ کن شدت پسندی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ قانون کے نفاذ اور سماج کی تنزلی کا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول، تھانہ اور منبر اگر ان تین کی اصلاح نہ ہوئی تو بڑی تباہی کیلئے تیار رہیں۔ واضح رہے کہ سیالکوٹ میں سری لنکن منیجر کی ہلاکت کی طرح گزشتہ روز میاں چنوں میں واقعہ پیش آیا ہے جہاں مقدس اوراق کو جلانے کے الزام میں ہجوم نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ میاں چنوں کے نواحی علاقے تلمبہ میں اڈا 17 موڑ مدرسہ شاہ مقیم میں ایک نامعلوم شخص پر الزام لگایا گیا۔ الزام لگانے کے بعد ہجوم نے مذکورہ شخص کو تشدد کا نشانہ بنایا اور لاش کو درخت پر لٹکا دیا۔

بقیہ 21

کے مطابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نور خان ایئر بیس راولپنڈی پر معزز مہمان کا استقبال کرینگے۔ وزارت داخلہ کے مطابق ایرانی وزیر داخلہ اپنے ایک روزہ دورہ پاکستان کے دوران اہم حکومتی شخصیات سے ملاقاتیں کرینگے۔ وزارت داخلہ کے مطابق ایرانی وزیر داخلہ (آج) پیر کو وزیراعظم پاکستان عمران خان سے ملاقات کرینگے، خارانی وزیر داخلہ اپنے وفد کے ہمراہ وزیر داخلہ شیخ رشید احمد سے ملاقات کرینگے۔ وزارت داخلہ کے مطابق پاک ایران بارڈر مینجمنٹ اور قیدیوں کے تبادلہ پر عملدرآمد کے حوالے سے بات چیت ہوگی۔

بقیہ 22

وابستگی کا اعتراف کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق دہشتگردوں نے 27 جنوری 2022 کو چمن میں ایک لیویز کانسٹیبل کے قتل اور 4 فروری 2022 کو چمن میں لیویز پارٹی پر گرینڈ حملوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ سیکورٹی فورسز ذرائع کے مطابق گرفتار دہشتگردوں کے قبضے سے 4 خودکش جیکٹس، 10 کلوگرام دھماکہ خیز مواد، 2 ہینڈ گرینڈ، 3 بنڈل پرائما کارڈ، 8 آئی ای ڈی کنٹرولر، 2 ریموٹ کنٹرول، 4 سیل، 10 ڈیٹونیٹر، ایس ایم جی کے 100 جبکہ پسٹل کے 90 راؤنڈ، 1 مکسر اور 1 باکس برآمد کر لیا گیا، گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں تفتیش کے لئے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ 23

آبادی ہیں جنہیں کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، معاشرے کی ترقی میں خواتین کا اہم کردار ہے اور کوئی بھی معاشرہ خواتین کی شرکت کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا، پاکستان کی نصف آبادی یعنی خواتین کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار کنوینر ڈی ایل کمیٹی برائے قائمہ کمیٹی سینٹ وزارت داخلہ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے پاکستانی خواتین کے دن کے موقع پر خواتین کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں خواتین کو مختلف مسائل کا سامنا ہے جس کے سدباب کے لئے ہمیں جامعہ پالیسی بنانی ہوگی اور ان پر عملدرآمد کے لئے اقدامات کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان میں خواتین کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ خواتین کو ان کے حقوق بارے آگاہی دی جائے تب ہی وہ اس معاشرے میں اپنا کردار ادا کر سکیں گی۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ معاشرے میں خواتین بارے سوچ کو بدلنا ہوگا۔ بلوچستان کی ہنرمند اور پڑھی لکھی خواتین مختلف شعبہ ہائے زندگی میں اپنے فرائض منصبی بخوبی نبھا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صحیح ہے کہ خواتین کے لئے صوبے میں خواتین کے لئے تعلیم کے مواقع دوسرے صوبوں کی نسبت کم ہیں اور اور مختلف ذہنی دباؤ کا شکار ہیں جبکہ معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خواتین کو تعلیم سمیت تمام مساوی حقوق دیئے جائیں۔ ہنر مند اور خود مختار خواتین معاشرے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں اور اس کی تعمیر و ترقی میں خواتین کے مثبت اور تعمیری کردار سے انکار نہیں کیا جاسکتا خواتین کو با اختیار بنانے اور تحفظ کے لئے بلوچستان حکومت وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں کئی منصوبوں پر عمل پیرا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں خواتین کے حقوق کے تحفظ اور ان کو ہنر مند اور با اختیار بنانے کے لئے ٹیکنیکل اور ووکیشنل سنٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جہاں خواتین کی بہت بڑی تعداد ہنر حاصل کر رہی ہے جبکہ بہت سے علاقوں میں ایسے ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز کے قیام کے لئے کام جاری ہے تاکہ بلوچستان کی خواتین مختلف شعبوں میں مہارت حاصل کر کے اپنے خاندان کی کفالت میں ہاتھ بٹانے کے ساتھ معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکیں۔ بلوچستان کی خواتین ہر شعبے میں آگے بڑھ رہی ہیں، آج کی خواتین جدید دور کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں اس سلسلے میں فنی صلاحیت رکھنے والی خواتین کو روزگار کے مواقع فراہمی کے لئے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ بلوچستان حکومت ہنر مند خواتین کو اپنا کاروبار کرنے کے لئے بلا سود قرضوں کی فراہمی کے لئے بھی کوشاں ہے تاکہ تعلیم یافتہ اور ہنر مند خواتین ہر شعبہ میں ٹریننگ حاصل کر کے بلوچستان کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

بقیہ 24

اعتماد کی تاریخ بھی نہیں دے سکی، ان تلوں میں تیل نہیں، تحریک عدم اعتماد کے لیے پاؤں پر کھڑا ہونا پڑتا ہے، شہباز شریف کمر درد کا بہانہ کر کے عدالت نہیں گئے اور شام کو زرداری کی دعوت کر دی، کچھ کام عدالتوں کے دیکھنے کے بھی ہیں، مقصود چپڑاسی کا کیس جلد شروع ہوگا، خواہش ہے کہ کیس لائیو دکھایا جائے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان 18 فروری کو منڈی بہاؤالدین میں جلسے سے خطاب کریں گے۔ شہباز شریف کی چوہدری برادران سے ملاقات کے حوالے سے فواد چوہدری نے کہا کہ پرویز الٰہی شہباز شریف کو چائے پلائیں گے، اس سے زیادہ انہیں ق لیگ سے کچھ نہیں ملے گا۔ ن لیگی قیادت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے فواد چوہدری نے کہا کہ مقصود چپڑاسی کا کیس جلد شروع ہوگا، خواہش ہے کہ کیس لائیو دکھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف کمر درد کا بہانہ کر کے عدالت نہیں گئے اور شام کو زرداری کی دعوت کر دی، کچھ کام عدالتوں کے دیکھنے کے بھی ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ ابھی تک اپوزیشن عدم اعتماد کی تاریخ بھی نہیں دے سکی، ان تلوں میں تیل نہیں، تحریک عدم اعتماد کے لیے پاؤں پر کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ جب بھی حالات صحیح ہوتے ہیں تو چوہے بل سے باہر نکلنے کے لیے شور مچاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی مولانا فضل الرحمن سے مل کر مدرسے کے بچوں کے ساتھ سیاست کرنا چاہتی ہے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ پی ڈی ایم میں شامل سب لوگ پٹے ہوئے ہیں، پی ڈی ایم کو کنٹینر چاہیے تو کرائے پر دے دیں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی انڈسٹری، زراعت اپنے پاؤں پر کھڑی ہو چکی ہے، لوگوں کی آمدنی بڑھ رہی ہے، مہنگائی بھی کم ہو جائے گی، مہنگی بجلی ن لیگ کی حکومت کے مہنگے معاہدوں کا نتیجہ ہے، چین کے کامیاب دورے کے بعد اب 23 سال بعد پاکستانی وزیراعظم ماسکو جا رہے ہیں، وزیراعظم 18 فروری کو منڈی بہاؤالدین میں جلسے سے خطاب کریں گے۔

بقیہ 25

اپوزیشن کے غیر اعلانیہ رابطوں کے تناظر میں جہانگیر ترین گروپ کا باضابطہ اجلاس رواں ہفتے متوقع ہے۔ ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ جہانگیر ترین گروپ نے گزشتہ ہفتے غیر رسمی بیٹھک میں دیکھو اور انتظار کرو کی پالیسی پر گامزن رہنے کا فیصلہ کیا تھا تاہم سیاسی صورتحال میں ہلچل پیدا ہونے کے بعد گروپ کے موقف میں اتفاق رائے کیلئے رواں ہفتے باضابطہ اجلاس کا امکان ہے۔ ایک نجی ٹی وی کے مطابق جہانگیر ترین گروپ کے اہم رہنما اسحاق خاکوانی کا کہنا ہے کہ تحریک عدم اعتماد کے معاملے پر حکومت اور اپوزیشن جب ہم سے بات کریں گے تو ملک اور عوام کی بہتری کے حوالے سے آپس میں مشورہ کر کے فیصلہ کریں گے۔

بقیہ 26

پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے کہا ہے کہ عمران خان نے ادویات پانچ سو سے سات سو فیصد مہنگی کر دیں۔ اپنے بیان میں شازی مری نے کہا کہ عمران خان نے ادویات پانچ سو سے سات سو فیصد مہنگی کر دیں، ہیلتھ کارڈ کے ذریعے انشورنس کمپنیوں اور پرائیویٹ اسپتالوں کو پیسہ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کو چاہیے کہ سندھ کی طرح پنجاب اور کے پی کے ہسپتالوں پر توجہ دے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں امراض قلب کا بہترین مفت علاج این آئی سی وی ڈی میں ہوتا ہے، سندھ میں جگر اور گردے کا مفت ٹرانسپلانٹ اور دل کے امراض کی مفت سرجری ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا ہیلتھ کارڈ پر دل کا مفت بائی پاس ہو سکتا ہے؟ کیا ہیلتھ کارڈ پر سندھ میں ہونے والا جگر ٹرانسلانٹ پنجاب یا کے پی میں مفت ہو سکتا ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے سرکاری اسپتالوں کو کھنڈر بنا دیا اور ہیلتھ کارڈ کے ذریعے پرائیویٹ اسپتالوں کو پیسے دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہنگی ادویات کی وجہ سے آج لوگ لائف سیونگ ادویات لینے کے قابل نہیں، ہیلتھ کارڈ سے کوئی شوگر اور دل کے امراض کی ادویات نہیں خرید سکتا۔ ذرائع کے مطابق مہنگائی کے ستائے لوگ دوا بھی سستی نہیں لے سکتے

بقیہ 27

پاکستان تحریک انصاف و وفاقی وزیر منصوبہ بندی اسد عمر نے کہا ہے کہ نوابشاہ کا واقعہ سندھ میں ریاستی و حکومتی عملداری کے بکھرنے کی ایک اور مثال ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پولیس گردی سے مسلح لشکرکشی تک وحشت و بربریت کی داستانیں زرداری راج کی پہچان بن چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں زرداری کے حواری عملی طور پر مسلسل ریاست وحکومت کی رٹ کو چیلنج کر رہے ہیں۔ اسد عمر نے کہا کہ زرداری اور اسکے حواریوں کی ناک تلے نوابشاہ میں بھانڈ قبیلے کیخلاف مسلح لشکرکشی کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زرداری اور اسکے حواریوں نے دہائیوں تک کراچی میں آگ اور خون کا بازار گرم کئے رکھا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سندھ کے طول و عرض میں ظلم اور غنڈہ گردی کا راج، سندھ حکومت خاموش تماشائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سندھ زرداری اور اسکے حواریوں کی کرپشن اور قتل و غارت گری کو حکومتی تحفظ فراہم کرنے کی شرمناک خدمت بجا لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان میں پارلیمان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ مسلح جتھوں کو پنپنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ زرداری کے حواری سندھ میں مخالفین کو کچلنے کیلئے مسلح جتھوں کی تشکیل و سرپرستی پر وسائل بہا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا ہے، کراچی کے بعد پیپلز امن کمیٹی کو دیہی سندھ میں پنپنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سندھ ڈاکوؤں اور قاتلوں کی خاموش سرپرستی کی بجائے حکومتی مشینری کو عوام کے جان و مال کے تحفظ پر لگائیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ زرداری اور اسکے حواریوں کا سندھ میں مستقبل تاریک ہے، وطیرہ نہ بدلا تو انجام تیز تر ہو سکتا ہے۔

بقیہ 28

اسماعیل راہو نے پنجاب، کے پی کے اور بلوچستان میں بھی طلبہ یونینز کی بحالی کا قانون لانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی وزیر جامعات اسماعیل راہو نے کہا کہ پنجاب، کے پی اور بلوچستان بھی طلبہ یونینز کی بحالی کا قانون لائیں اور سندھ حکومت کی طرح طلبہ یونین کو بحال کریں، طلبہ یونین کی بحالی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا ویژن ہے۔ وزیر جامعات اسماعیل راہو نے کہا کہ طلبہ یونین کی بحالی کا فیصلہ دنیا میں پاکستان کے جمہوری امیج کو بہتر کرے گا، عمران خان جیسی آمرانہ اور دقیانوسی سوچ رکھنے والے نہیں چاہتے کہ سیاست کی یہ نرسریاں پروان چڑھیں، تعلیمی اداروں میں طلبہ یونین کو سینیٹ اور سنڈیکیٹ میں بھی نمائندگی ملے گی۔ اسماعیل راہو نے تعلیمی اداروں کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ تمام تعلیمی ادارے طلبہ یونین کے قواعد جلد طے کریں، سندھ کی جامعات میں جلد یونین سازی کا عمل شروع ہو جائے گا، یونینز طلبہ کی فلاح و بہبود اور تعلیم کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ دنیا کے بڑے تعلیمی اداروں میں یہی یونینز طلبہ اور تعلیم کے لیے بہترین کام کر رہی ہیں، دیگر ممالک میں طلبہ یونینز کو تعلیمی اداروں میں حکومتوں کی سرپرستی حاصل رہتی ہے، طلبہ یونین سے ملک میں حقیقی سیاسی لیڈر ابھر کر سامنے آئیں گے اور ملک کی خدمت کریں گے۔ اسماعیل راہو نے کہا کہ طلبہ یونینز سوسائٹی کے تمام رنگ نسل سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو آگے بڑھنے کا موقع فراہم کریں گی۔

بقیہ 29

اپنے سسرال والوں کو دکھا کر رشتہ پکا کروا سکیں۔ غیر ملکی میڈیا کو دیئے گئے انٹرویو میں ریحام خان نے سیاسی مصروفیات اور پسندیدہ مشاغل سمیت مختلف موضوعات پر بات کی۔ اس دوران ریحام خان نے کہا کہ اکثر لوگ مجھے کہتے ہیں کہ آپ کے ساتھ سیلفی لینی ہے اور جب میں ان سے پوچھتی ہوں کہ سیلفی سے کیا کرو گے؟ تو وہ کہتے ہیں جی میرے سسر نہیں مان رہے، ساس نہیں مان رہیں، آپ کے ساتھ سیلفی آئے گی تو میرے رشتے کے لیے ہاں ہو جائے گی۔ ریحام خان نے کہا کہ مجھے نہیں پتہ کہ اس میں کس حد تک حقیقت ہے اور کیا وہ رشتے پکے بھی ہو جاتے ہیں لیکن میں نے ہمیشہ لوگوں کی مدد کرنے کی خواہش رکھی ہے۔ عمران خان کی سابقہ اہلیہ نے کہا کہ میرے خیال میں رشتہ کروانے کا کام ہر ذمہ دار نانی کو کرنا چاہیے۔

بقیہ 30

گئے تھے، ڈسٹرکٹ پولیس، بی سی، لیویز فورس سمیت ایف سی اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا۔ تفصیلات کے مطابق سبی کا تین روزہ عالمی تبلیغی اجتماع اتوار کے روز صبح نو بجے اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا، اجتماعی دعا میں ملک کی سلامتی و خوشحالی اور امت مسلمہ کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں اجتماعی دعا میں شریک ہونے کے لئے ملک بھر سے قافلوں کی آمد کا سلسلہ دعا سے کچھ دیر قبل تک جاری رہے تبلیغی اجتماع میں تین لاکھ سے زائد فرزندان توحید نے شرکت کی۔ اس موقع پر سیکورٹی کے فل پروف انتظامات کئے گئے تھے تین روزہ عالمی تبلیغی اجتماع ڈسٹرکٹ پولیس، بی سی، لیویز فورس سمیت ایف سی اہلکار اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے اس موقع پر اجتماع میں علماء کرام نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج امت مسلمہ کو موجودہ چیلنجز سے نبرد آزما کرنے کے لیے دین سے دوری کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج امت مسلمہ کو جتنے بھی مسائل کا سامنا ہے دین محمدی ﷺ سے دوری کا نتیجہ ہے جبکہ قرآن و سنت ہمارے لیے مشعل راہ ہیں جس پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہم موجودہ چیلنجز کا مقابلہ کر سکتے ہیں علماء کرام نے کہا کہ امت اپنی صفوں میں اتحاد و اتفاق کو برقرار رکھیں اور اپنے دشمن کو پہچانیں، جبکہ یہود و نصاریٰ کی جانب سے امت مسلمہ کے خلاف سازشوں کا سلسلہ جاری ہے جبکہ ہم قرآن و سنت پر عمل پیرا ہو کر ہی کام بنا سکتے ہیں علاوہ ازیں اختتامی دعا کے بعد رش ہونے کے باعث ٹریفک پولیس نے اجتماع گاہ سے آنے والے قافلوں کو بھٹہ بائی پاس سے سبی مین شاہراہ پر جانے کیلئے خصوصی پلان مرتب ہے جس کی نگرانی ڈپٹی کمشنر سبی سید زاہد شاہ، ایس ایس پی میر دوستین دشتی خود کر رہے تھے۔

بقیہ 31

حاجی میر زاہد علی ریکی نے کہا کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے بجائے میرٹ کو پامال کر گئی مگر اب ایسا نہیں ہوگا جو حقدار و تعلیمی قابلیت رکھتا ہو وہ میرٹ پر باعزت روزگار حاصل کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ہمیں انصاف کا بول بالا رکھنے اور ظلم و ناانصافی اور اقرباپروری کے خلاف ووٹ دیکر اسمبلیوں میں بھیجا عوام کے اعتماد کو کسی صورت ٹھیس نہیں پہنچائینگے خود کو حاکم نہیں خادم سمجھتے ہیں حاجی میر زاہد علی ریکی نے کہا کہ ہم نے پسماندگی ناخواندگی و ناانصافی کے خلاف کمر کس لی ہے کل بھی عوام کی آواز تھے آج بھی ہیں اور آئندہ بھی ہر فورم واشک کی بدحالی اور اجتماعی ترقی دلوانے کی آواز ایوانوں وارباب اختیار کے اردگرد گونجتی رہے گی اس موقع پر لوگوں نے ایم پی اے واشک حاجی میر زاہد علی ریکی کو اپنے درپیش مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے انکی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

بقیہ 32

پذیر نہیں، وہ بنی گالہ اسلام آباد میں ہیں۔ فرخ خان نے ٹویٹر پیغام میں کہا کہ سیاست میں اتنا نیچے نہیں گرنا چاہیے کہ لوگوں کی ذاتی زندگیوں سے متعلق جھوٹ بولے جائیں۔ انہوں نے قوم کو حقیقت سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ جھوٹ پر مبنی واٹس اپ میسجز کے ذریعے وزیراعظم اور خاتون اول کے بارے میں منفی پراپیگنڈہ کیا جا رہا ہے، بشریٰ بی بی میرے گھر نہیں بلکہ اپنی رہائش گاہ بنی گالہ میں ہی موجود ہیں۔ دوسری جانب معاون خصوصی شہباز گل نے خاتون اول کے بارے میں جھوٹی خبریں پھیلانے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا اعلان کیا اور کہا خاتون اول ایک سال میں صرف ایک ہفتے کیلئے لاہور گئیں، پچھلے چند ماہ سے خاتون اول لاہور نہیں گئیں۔ سوشل میڈیا کا استعمال ضرور کریں مگر مخالفت میں اتنے دور نہ نکل جائیں کہ دوسروں کی ذاتی زندگی کو نشانہ بنائیں۔

بقیہ 33

ہونے کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ ریسرچ کمپنی اپسوس پاکستان کی جانب سے کیے گئے سروے میں کورونا کے باعث 21 فیصد پاکستانیوں نے معاشی حالات میں بہتری کا اعتراف کیا، 44 فیصد پاکستانیوں نے کورونا سے اپنے معاشی حالات مزید خراب ہونے کا بتایا۔ سروے میں معاشی حالات میں خرابی کا سب سے زیادہ شکوہ کم آمدنی والے 50 فیصد اور متوسط آمدن رکھنے والے 48 فیصد افراد نے کیا۔ اپسوس پاکستان کے سروے میں صوبوں میں خود کے مالی حالات مزید خراب ہونے کا کہنے والوں کی سب سے زیادہ شرح پنجاب اور خیبر پختونخوا میں 47 فیصد نظر آئی۔ شہروں کے مقابلے میں دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے 55 فیصد افراد نے بھی وبا کے باعث معاشی مشکلات بڑھنے کا بتایا۔

بقیہ 34

"چلیں جائیں گے یار"، ویڈیو بھی وائرل ہوگئی۔ اتوار کو وزیراعظم عمران خان کی سفیروں اور صحافیوں سے ملاقات کے موقع پر وزیر خزانہ شوکت ترین وزیر اعظم ہاؤس پہنچے۔ اس موقع پر صحافی نے دریافت کیا کہ کارکردگی کے لحاظ سے ٹاپ 10 وزیروں میں آپ کا نام نہیں آیا، اسی حکومت میں اس سے قبل 3 وزرائے خزانہ تبدیل کیے جا چکے ہیں، اگر وزیر اعظم آپ کی کارکردگی سے بھی مطمئن نہ ہوئے تو آپ کیا کریں گے؟ شوکت ترین نے بیزار کن لہجے میں جواب دیا، چلے جائیں گے یار۔ خیال رہے کہ 2 روز قبل وزیراعظم عمران خان نے بہترین کارکردگی دکھانے والے 10 وزرا کو تعریفی اسناد سے نوازا ہے، جن میں وفاقی وزیر مواصلات مراد سعید سرفہرست ہیں۔

بقیہ 35

نے قبضے میں لے لی۔ خیبر طورخم کسٹم حکام کے مطابق کسٹم کی جانب سے کامیاب کارروائی میں افغانستان سے آنے والے گاڑی سے بھاری مقدار میں آئس برآمد کر لی گئی ہے، جب کہ ایک ملزم کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایڈیشنل کسٹم کلکٹر طورخم محمد طیب نے بتایا کہ کارروائی میں ٹرک کے خفیہ خانوں سے 2 کلو 10 گرام آئس برآمد ہوئی ہے، جس کی عالمی منڈی میں مالیت دو کروڑ سے زائد ہے، ٹرک کا ڈرائیور گرفتار کر لیا گیا ہے اور اسے گاڑی سمیت مزید تفتیش کے لیے پشاور کسٹم ہاؤس منتقل کر دیا گیا ہے۔

قومی یکجہتی ہوتی ہے اور قومی معاملات پر عوامی موقف اپنایا جاسکتا ہے، شاہد خاقان

جب حقیقی منتخب قیادت آئین کے تحت نظام چلاتی ہے تو پھر معاملات بہتر ہوتے ہیں، سابق وزیراعظم

کشمیر مسئلہ پر بھارتی اقدامات کے بعد حکومت پاکستان خاموش رہی، چند الفاظ کی ادائیگی کے علاوہ کچھ نہ کیا جاسکا

ساہیوال شریف (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر نائب صدر و سابق وزیراعظم پاکستان شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ 5 اگست کو ہندوستانی اقدامات کے بعد حکومت پاکستان خاموش رہی، چند الفاظ کی ادائیگی کے علاوہ کچھ نہ کیا جاسکا، جب حقیقی منتخب قیادت آئین کے تحت نظام چلاتی ہے تو پھر معاملات بہتر ہوتے ہیں۔

بقیہ 29 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گرلز ہائی سکول کی طالبات کو ضائع ہونے سے بچایا جائے، بی ایس او پجار

حب (نامہ نگار) بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (پجار) کے مرکزی وائس چیئرمین ...

بقیہ 32 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نصیر آباد میں امن وامان کا قیام پہلی ترجیحات میں شامل ہے، فتح مگسی

جلد بسی ہی لائن ڈیپارٹمنٹس سے اجلاس بلا کر ان کی کارکردگی میں بہتری لائی جائیگی

گنداواہ (نامہ نگار) نصیرآباد ڈویژن ...

بقیہ 30 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سکھر، چور پیٹرول پمپ سپلائی کرنیوالی گاڑی کے ٹائر لے اڑے

سکھر (این این آئی) ... میڈیا رپورٹ کے مطابق ...

بقیہ 33 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بھارت کشمیریوں پر زبردستی قبضہ کر رکھا ہے، محمد رفیق

پاکستان کی شہ رگ ہے، انٹرنیشنل لغاری اتحاد

بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نوشہرہ، وفاقی وزیر دفاع پرویز خٹک دس بلین ٹری سونامی منصوبے کے تحت نوشہرہ پریس کلب میں پودا لگا رہے ہیں

بھارت مسلمانوں کی بڑے پیمانے پر نسل کشی کی طرف بڑھ رہا ہے، عارف علوی

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ بھارت مسلمانوں کو مظلوم اقلیت میں تبدیل کر رہا ہے، بھارت مسلمانوں کی بڑے پیمانے پر نسل کشی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ گزشتہ روز صدر مملکت نے ٹوئٹر پر معروف امریکی مفکر پروفیسر

بقیہ 34 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اپوزیشن روزگار اتحاد اپنی چوریاں چھپانے کے سوا کچھ نہیں، پرویز خٹک

صحافیوں کی اصلاح برائے اصلاح برداشت ہے، تنقید برائے تنقید برداشت نہیں، وفاقی وزیر دفاع

اپنی وزارت اعلیٰ کے دور میں صوبہ بھر کے صحافیوں کے مسائل کے حل ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں

نوشہرہ (این این آئی) وزیر دفاع پرویز خٹک نے کہا ہے کہ آج کل اپوزیشن بہت روزگار ہے، اتحاد اپنی چوریاں چھپانے کے سوا کچھ نہیں، صحافیوں کی اصلاح برائے اصلاح برداشت ہے، تنقید برائے تنقید برداشت نہیں، صحافی خبر کی اشاعت سے قبل خبر کے متعلق اپنی پوری جانکاری یقینی بنائے، اپنی وزارت اعلیٰ کے دور میں صوبہ بھر کے صحافیوں کے مسائل کے حل ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں، موجودہ صوبائی اور وفاقی حکومت نے صحافیوں کے فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے ہمیشہ کوشش کی ہے، پی ٹی آئی کی حکومت آزادی صحافت پر یقین رکھتی ہے، صحافی

بقیہ 1 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

فیصل آباد، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات فروغ حبیب میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں، نصیر احمد ناصر

بہت جلد سبی میں پی ڈی ایم اے اپنا کام شروع کرے گی ڈی جی پی ڈی ایم اے

سبی (نامہ نگار) قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، بہت جلد سبی میں پی ڈی ایم اے اپنا کام شروع کرے گی ڈی جی پی ڈی ایم اے، تفصیلات کے مطابق ڈائیریکٹر جنرل پراونشل ڈیزاسٹر مینیجمنٹ PDMA، بلوچستان نصیر احمد ناصر نے سبی میں بننے والے ویئر ہاؤس کا دورہ کیا دورہ کے دوران ڈائیریکٹر جنرل پی ڈی ایم

بقیہ 6 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

قائد پیپلز پارٹی بلاول بھٹو ہی پاکستان کو بحرانوں سے نکال سکتے ہیں، انور رونجھو

سلیکٹڈ حکمرانوں کی ناقص کارکردگی کے سبب ملک کی معیشت کا پہیہ جام ہو چکا ہے

حب (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی لسبیلہ کے صدر حاجی انور رونجھو نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے نوجوان قائد بلاول بھٹو زرداری ہی پاکستان کو بحرانوں سے نکال سکتے ہیں، سلیکٹڈ حکمرانوں کی ناقص کارکردگی کے سبب ملک کی معیشت کا پہیہ جام ہو چکا ہے 27 فروری کا لانگ مارچ نااہل وزیراعظم کے خلاف عوامی احتساب ثابت ہوگا ان خیالات کا اظہار

بقیہ 7 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پشاور، آغا میر جانی شاہ میں پولیس کی کارروائی

بھاری تعداد میں اسلحہ پنجاب اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی، افغان شہری گرفتار

پشاور (این این آئی) آغا میر جانی شاہ میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بھاری تعداد میں اسلحہ پنجاب اسمگل کرنے کی کوشش ناکام کر کے افغان شہری کو گرفتار کرلیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پشاور کے علاقے آغا میر جانی شاہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی اسلحہ پنجاب اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی، اس آپریشن میں ملزم کو گرفتار

بقیہ 8 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

تلمبہ واقعہ کے مجرمین کو گرفتار کیا جا رہا ہے، حافظ طاہر اشرفی

ملک بھر کے علماء و مشائخ اور تمام مذاہب کے قائدین تلمبہ واقعے کی بھرپور مذمت کرتے ہیں

خانیوال (این این آئی) وزیر اعظم کے معاون خصوصی حافظ طاہر اشرفی نے کہا ہے کہ ملک بھر کے علماء و مشائخ اور تمام مذاہب کے قائدین تلمبہ واقعے کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، تلمبہ واقعہ کے مجرمین کو گرفتار کیا جا رہا ہے، کیفر کردار تک پہنچیں گے، خود ہی جج، خود ہی مدعی، خود منصف کا نظام نہیں چل سکتا، توہین رسالت اور توہین مذہب کے قانون

بقیہ 12 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خواجہ حبیب الرحمان لاہور چیمبر کے سٹینڈنگ کمیٹی برائے فلور ملز کے کنوینر مقرر

لاہور (این این آئی) معروف صنعتکار خواجہ حبیب الرحمان کو لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے فلور ملز کا کنوینر مقرر کر دیا گیا۔ صدر لاہور چیمبر آف کامرس نعمان کبیر نے اس ضمن میں باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ خواجہ حبیب

بقیہ 35 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

آئندہ 2 ہفتوں میں کورونا کیسز میں مزید کمی ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) عالمی وبا کورونا کیسز میں آئندہ 2 ہفتے کے دوران مزید کمی کا رجحان برقرار رہے گا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں کورونا کی ہفتہ وار رپورٹ جاری کر دی گئی جس میں بتایا گیا ہے کہ ویکسی نیشن کی شرح زائد ہونے کی وجہ سے کورونا کی پانچویں لہر کے دوران شرح اموات اور اسپتالوں میں داخلے کی تعداد کم رہی۔ رپورٹ کے مطابق، ہفتے کیدوران کورونا ٹیسٹ مثبت آنے کی مجموعی شرح 5 اعشاریہ

بقیہ 36 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو زرداری کا نواب شاہ میں زمینی تنازع کے نتیجے میں ہلاکتوں کے واقعے کا نوٹس

نواب شاہ واقعے کی شفاف انکوائری کی جائے، چیئرمین پیپلز پارٹی کی وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کو ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے نواب شاہ میں زمینی تنازع کے نتیجے میں ہلاکتوں کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کو ہدایت کی ہے کہ نواب شاہ واقعے کی شفاف انکوائری کی جائے۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے نواب شاہ میں تنازع کے نتیجے میں ہونے والے

بقیہ 37 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی میزبانی میں انٹرنیشنل سمپوزیم (آج) ہوگا، وزیراعظم خطاب کرینگے

2018 سے 2028 کو ڈیمز کی دہائی قرار دیا گیا ہے' سینیٹر فیصل جاوید کا ٹوئٹ

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سینیٹر فیصل جاوید نے کہا ہے کہ پاکستان نے 2018 سے 2028 کو ڈیمز کی دہائی قرار دیا ہے، 10 سال 10 ڈیمز کا منصوبہ تیزی سے جاری ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئیٹر پر اپنے ٹویٹ میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان بین الاقوامی سمپوزیم پاکستان کی ہائیڈرو پاور

بقیہ 38 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

تعطیل کے باوجود آلودہ ترین شہریوں کی فہرست میں لاہور تیسرے نمبر پر رہا

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور میں آلودگی کی شرح میں معمولی کمی ریکارڈ کیا گئی، تعطیل کے باوجود آلودہ ترین شہریوں کی فہرست میں لاہور تیسرے نمبر پر رہا۔ تفصیلات کے مطابق کوٹ

بقیہ 39 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میڈیا کونسل ملک بھر میں صحافیوں کے حقوق کی جنگ لڑ رہی ہے، اکرم عامر

اوستہ محمد (این این آئی) پاکستان میڈیا کونسل ملک بھر میں صحافیوں کے حقوق کی جنگ لڑ رہی ہے، بلوچستان سمیت سندھ پنجاب میں صحافیوں نے اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے جانوں کے نذرانے پیش کیئے تاہم آج تک ان کے قاتل

بقیہ 4 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

یوریا کھاد کو افغانستان اسمگل کیا جا رہا ہے، عبدالغنی رند

زمیندار و کسان برادری کو نان شبینہ کا محتاج کرنے کی شدید مذمت کرتا ہوں

حب (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر عبدالغنی رند نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ملک میں یوریا کھاد کی قلت پیدا کر کے وفاقی وصوبائی حکومت نہ صرف زراعت کو تباہی کے دہانے پر لے جا رہی ہے بلکہ زراعت سے وابستہ عوام کی معاشی حالت کو مزید تنگ دستی کی طرف دھکیل رہی ہے انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں ایک

بقیہ 2 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نوکوٹ، دو خواتین کو اغواء کر کے مبینہ زیادتی کرنے کے کیس میں گرفتار ملزمان کی تعداد 22 ہوگئی

نوکوٹ (این این آئی) نوکوٹ کے علاقے میں 2 خواتین کو اغواء کر کے مبینہ زیادتی کرنے کے کیس میں گرفتار ملزمان کی تعداد 22 ہوگئی ہے۔ تفتیشی افسر کے مطابق گرفتار ملزمان کا پولیس ریمانڈ پیر کے روز ختم ہوگا، ملزمان کے سیمپلز ڈی این اے کیلئے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان پیپلز پارٹی ہی ملک کو بحرانوں سے نکال سکتی ہے، میر حسن جمالی

عوام کے ووٹوں کی طاقت سے ملک میں آنے والا حکومت پاکستان پیپلز پارٹی کی ہوگی

اوستہ محمد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما و سابق چیئرمین مارکیٹ کمیٹی میر حسن خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہی ملک کو بحرانوں سے نکال سکتی ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی غریب عوام کی پارٹی ہے جس نے ہمیشہ غریب عوام کے حقوق کی خاطر ہر پلیٹ فارم پر آواز بلند کی ہے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر چوہدری شجاعت کو پھولوں کا گلدستہ پیش کر رہے ہیں

لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی مستقبل میں کس ماڈل پر آپریٹ کرے گی

لاہور (این این آئی) لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی مستقبل میں کس ماڈل پر آپریٹ کرے گی، کمپنی کو آؤٹ سورس، ان سورس اور ہائبرڈ ماڈل میں سے کس پیٹرن پر چلانا ہے، تعین کیلئے ٹیکنیکل ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا۔ لاہور ویسٹ مینجمنٹ

بقیہ 9 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گلگت کے بازار میں آتشزدگی، 150 سے زائد دکانیں اور پتھارے جل کر راکھ

گلگت (این این آئی) گلگت کے بازار میں آگ لگنے سے 150 سے زائد دکانیں اور پتھارے جل کر راکھ ہو گئے۔ آگ گلگت میں ستا بازار اور استعمال شدہ کپڑوں کی مارکیٹ میں لگی جس کے باعث کئی مکانات اور ہوٹلز بھی لپیٹ میں آگئے اور

بقیہ 10 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو زرداری کی خانیوال میں مشتعل ہجوم کے ہاتھوں قتل کی مذمت

میاں چنوں کے قصبے تلمبہ سانحے نے ایک بار پھر پوری قوم کا سر شرم سے جھکا دیا، چیئرمین پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے خانیوال میں مشتعل ہجوم کے ہاتھوں قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میاں چنوں کے قصبے تلمبہ سانحے نے ایک بار پھر پوری قوم کا سر شرم سے جھکا دیا، حکومت سانحہ تلمبہ کی شفاف تحقیقات کرائے اور ذمہ داران کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زر

بقیہ 11 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

میں نے ہرگز یہ نہیں کہا تھا میاں صاحب کو لندن سے ساتھ لیکر ہی آؤں گا' ایاز صادق

نجومی ہوں نہ شیخ رشید کی طرح پیشگوئی کرتا ہوں، دل کی آواز پر کہا تھا کچھ بڑا ہونیوالا ہے' گفتگو

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ میں نے ہرگز یہ نہیں کہا تھا کہ میاں صاحب کو ساتھ لے کر ہی آؤں گا، میں نے صرف یہ کہا تھا کہ کچھ بڑا ہونے والا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سردار ایاز صادق نے کہا کہ پہلے بھی ملاقات ہوتی رہی ہے، میں اور سعد رفیق ہسپتال میں بھی عیادت کے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

لیگی قیادت، چوہدری برادران کی ملاقات سے مستقبل کی سیاست کی راہ بھی ہموار ہوگی' تجزیہ نگار

حالیہ ملاقات کا بیشک کوئی نتیجہ نہ بھی نکلے دونوں کیلئے آئندہ کی سیاست میں رابطے میں آسانی ہوگی

لاہور (این این آئی) سیاسی حلقوں میں لیگی قیادت اور چوہدری برادران کے درمیان طویل ترین وقفے کے بعد ہونے والی ملاقات موضوع بحث ہے اور سیاسی تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اس ملاقات سے دونوں کے لئے مستقبل کی سیاست کی راہ بھی ہموار ہوگی۔ سیاست پر نظر رکھنے والے تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ دونوں جماعتوں کے پاس کئی مواقع آئے جب وہ اکٹھے چل کر سیاسی طور پر مشترکہ فائدہ حاصل کر سکتے تھے تاہم روابط بحال نہ ہونے کے

بقیہ 14 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پروین رند کے بیانات پر جوڈیشل کمیشن بنایا جائے، عثمان ڈار

اب تک سندھ کے نوجوانوں میں 5 ارب کی رقم تقسیم کر چکے ہیں، 6 ارب مزید دینے جا رہے ہیں نوجوانوں کو بااختیار بنا رہے ہیں

نوابشاہ واقعے پر میں وزیراعظم کو خط لکھوں گا، نمرتا کماری اور ڈاکٹر نوشین قتل کیس پر جے آئی ٹی تشکیل دیکر انکوائری کرائی جائے، حلیم عادل شیخ

کراچی (این این آئی) وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے نوجوانان امور عثمان ڈار کہا ہے کہ وزیراعظم کی ہدایات پر میں سندھ آیا ہوں 5 ارب روپے سندھ کے نوجوانوں میں تقسیم کیے گئے ہیں جس سے ہزاروں نوجوانوں نے اپنا کاروبار شروع کیا ہے جس سے دیگر ہزاروں لوگوں کو روزگار مل چکا ہے مہنگائی کا توڑ آمدن بڑھا کر روزگار دیکر کیا جاسکتا ہے یہی ہماری کوشش ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ لوگوں کی آمدن کے ذرائع بڑھیں۔ سندھ اسمبلی میں سندھ اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سندھ اسمبلی حلیم عادل شیخ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے پروگریس ریویو اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بدعنوانی کیخلاف جنگ نیب کی اولین ترجیح ہے، جسٹس جاوید اقبال

ملک وقوم کی اربوں روپے لوٹنے والوں کے مقدمات کو قانون کے مطابق منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا، چیئرمین نیب

ان ممالک میں سری لنکا، بنگلہ دیش، نیپال اور بھوٹان شامل ہیں، نیب سارک اینٹی کرپشن فورم کا چیئرمین ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین نیب جسٹس جاوید اقبال نے کہا ہے کہ نیب بدعنوانی کے خلاف جنگ کو اولین ترجیح دیتا ہے، بدعنوانی کے ذریعے اربوں روپے لوٹنے والوں کے مقدمات کو قانون کے مطابق منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ نیب کا کسی فرد، جماعت یا کسی تنظیم سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس کا تعلق صرف ملک سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیب نے احتساب سب کے لئے کی پالیسی کے تحت آگاہی، تدارک اور قانون پر عملدرآمد کی انسداد بدعنوانی کی جامع حکمت عملی وضع کی جس کو معتبر ملکی اور بین الاقوامی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ہجوم کے تشدد کو سختی سے کچلیں گے، وزیراعظم نے میاں چنوں واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی

کسی فرد یا گروہ کی جانب سے قانون کو ہاتھ میں لینے کی کوشش قطعاً برداشت نہیں کی جائیگی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان نے ضلع خانیوال کی تفصیل میاں چنوں میں پیش آنے والے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی پنجاب پولیس سے رپورٹ طلب کر لی۔ وزیراعظم عمران خان نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ کسی فرد یا گروہ کی جانب سے قانون کو ہاتھ میں لینے کی کوشش قطعاً برداشت نہیں کی جائے گی۔ عمران خان

بقیہ 41 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شاہد خاقان کی خانیوال میں جتھے کے ہاتھوں ایک شخص کی ہلاکت کی مذمت

سیالکوٹ سانحے کی طرح خانیوال کے واقعے کی تحقیقات کی جائیں، سابق وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) سابق وزیراعظم اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما شاہد خاقان عباسی نے خانیوال میں جتھے کے ہاتھوں ایک شخص کی ہلاکت کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیالکوٹ سانحے کی طرح خانیوال کے واقعے کی تحقیقات کی جائیں، قانون ہاتھ میں لینے والوں کو سخت سزا دی جائے۔ اپنے بیان میں سابق وزیراعظم نے کہا کہ

بقیہ 42 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور، جمعیت علمائے پاکستان کے زیراہتمام کرناٹک میں مسکان خان کی جرت کے حق میں ریلی نکالی جارہی ہے

تھانہ سٹی پتوکی پولیس کا پتنگ بازوں، پتنگ فروشوں کیخلاف آپریشن کا فیصلہ

پتوکی (این این آئی) تھانہ سٹی پتوکی پولیس کا پتنگ بازوں، پتنگ فروشوں کیخلاف آپریشن کا فیصلہ ایس ایچ او تھانہ سٹی پتوکی ولی حسن پاشا نے امن پریس کلب پتوکی میں صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی پنجاب، ڈی پی او قصور کے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نوجوان نسل معاشی بدحالی اور ذہنی اذیت کا شکار ہونے پر مجبور ہوگئے' وزیراعظم نوٹس لیں' طلباء

پتوکی (این این آئی) نیو جوڈیشل کمپلیکس پتوکی میں بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ایل ایل بی تین سالہ پروگرام کے طالب علموں کا اجلاس زیر صدارت طالبعلم رہنما ثمر اخلاق منعقد ہوا۔ ثمر اخلاق نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ

بقیہ 44 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

معاون خصوصی وزیراعلیٰ حسان خاور کا لاہور گلشن اقبال پارک کا اچانک دورہ

لاہور (این این آئی) معاون خصوصی وزیراعلیٰ پنجاب حسان خاور نے لاہور گلشن اقبال پارک کا اچانک دورہ کیا، حسان خاور پرائیویٹ گاڑی پر عام شہری کی طرح گئے، بغیر کسی پروٹوکول کے عام لوگوں کی طرح چیکنگ کروا کر پارک میں داخل ہوئے۔

بقیہ 45 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سانگلہ ہل نوٹوں کی چمک دیگر محکموں کی طرح محکمہ سوئی گیس پر بھی اثر انداز ہونے لگی

ننکانہ صاحب (این این آئی) سانگلہ ہل نوٹوں کی چمک دیگر محکموں کی طرح محکمہ سوئی گیس پر بھی اثر انداز ہونے لگی۔ محکمہ سوئی گیس کے افسران نے رشوت کا بازار گرم کردیا۔ سانگلہ ہل میٹر چیک کرنے والی ٹیم میٹروں کو اتار کر رشوت کی ڈیمانڈ کر کے دوبارہ میٹر لگانے لگے۔ جو کہ افسران بالا کی

بقیہ 46 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نااہل ٹولے نے ملک کو مہنگائی کے سمندر میں ڈبو دیا، چودھری شاہد علی خاں

بجلی، گیس، پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافہ اور بڑھتی مہنگائی نے غریب عوام کی چیخیں نکال دی ہیں

خالق نگر (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ ن یوتھ ونگ لاہور ڈویژن کے نائب صدر چودھری شاہد علی خاں نے کہا ہے کہ پاکستانی معیشت کو تباہی کے دہانے پر پہنچانے اور عوام پر مہنگائی کا عذاب مسلط کرنے والے نااہل ٹولے نے ملک کو مہنگائی کے سمندر میں ڈبو دیا ہے، ان کی ناقص پالیسیوں سے ہر شخص عدم تحفظ اور بے یقینی کا شکار ہے، انہوں نے

بقیہ 47 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ہم ان کو وہی مزہ چکھائیں گے جو 36 بار چکھا چکے ہیں، شہباز گل

شریف برادران نے جونیجو اور جتوئی کیساتھ جو کیا وہی چوہدری برادران کے ساتھ کیا

انہیں معلوم ہے کہ ان کی باری آنیوالی ہے اور ان کو سزا ہوگی، بہانے بہانے سے کسی نہ کسی کے پاس ملنے جا رہے ہیں

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے معاون خصوصی ڈاکٹر شہباز گل نے کہا ہے کہ عمران خان جس کا نام ہے اس کا اصول ہے کہ این آر او نہیں دینا، ہم ان کو وہی مزہ چکھائیں گے جو 36 بار چکھا چکے ہیں۔ شہباز شریف کی چوہدری برادران سے ملاقات پر اپنے ردعمل میں انہوں نے کہا کہ یہیں سے شہباز شریف نے سیاست کا آغاز کیا تھا یہیں چھرا گھونپ کر شہباز شریف نے اختتام کیا تھا، شریف برادران نے جونیجو اور جتوئی کیساتھ جو کیا وہی چوہدری برادران کے ساتھ کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف اور ان کے بیٹے کے خلاف

بقیہ 17 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دو مرتبہ قید کاٹنے والے قائد حزب اختلاف شہباز شریف کو دوبارہ جیل نہیں جانے دیں گے، خواجہ عمران نذیر

غربت، مہنگائی اور بھوک سے عوام کی توجہ ہٹانے کیلئے شہباز شریف کی گرفتاری کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) لاہور کے جنرل سیکرٹری خواجہ عمران نذیر نے کہا ہے کہ دو مرتبہ قید کاٹنے والے قائد حزب اختلاف میاں شہباز شریف کو دوبارہ جیل نہیں جانے دیں گے۔ شہباز شریف ایک سال سے اوپر پابند سلاسل رہے اور نیب نے صاف پانی کیس میں بلا کر، آشیانہ

بقیہ 16 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چینی صدر سے ملاقات میں دونوں جانب سے واضح پیغامات گئے، شاہ محمود قریشی

آگے کا روٹ میپ طے ہوگیا ہے، سی پیک میں تعطل کا تاثر دور کرنا بہت ضروری تھا، وزیر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ چینی صدر سے ملاقات میں دونوں جانب سے واضح پیغامات گئے، آگے کا روٹ میپ طے ہوگیا ہے۔ وزیراعظم عمران خان کی سابق سفارتکاروں اور تھنک ٹینک کے نمائندوں سے گفتگو کے موقع پر شاہ محمود قریشی نے کہا کہ چین جانے سے پہلے آئی پی پیز کی ادائیگیاں کی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ہمارا حال یہ ہے اور دعوئی یہ کہ ہم چین اور امریکہ کے درمیان صلح کرا دینگے، سینیٹر عرفان صدیقی

دوست ممالک کا ساتھ نہ دینے کا حکومتی اعتراف خارجہ پالیسی کی ناکامی کا ثبوت ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا ہے کہ سینیٹ میں وزیر خزانہ شوکت ترین نے فاٹف کی گرے لسٹ سے نہ نکل پانے کا جواز یہ پیش کیا کہ ہمارے دوست ممالک بھی ہمارا ساتھ نہیں دے رہے۔ یہ جواز اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی بری طرح ناکام ہو چکی ہے اور ہمارے دوست بھی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ڈی ایم کا اتحاد اب سیاسی لطیفہ بن گیا ہے، مسرت جمشید چیمہ

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف پنجاب کی سیکرٹری اطلاعات مسرت جمشید چیمہ نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان کا سب سے بڑا مسئلہ صرف ''حلوے'' کا حصول ہے جو انہیں نہیں مل رہا، بچہ بچہ

بقیہ 19 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسد قیصر اور وزیر اطلاعات کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

تمام اتحادی ساتھ ہیں، اپوزیشن کی تحریک عدم اعتماد کبھی کامیاب نہیں ہوگی: فواد چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے کہا ہے کہ تمام اتحادی جماعتیں ہمارے ساتھ ہیں اور اپوزیشن تحریک عدم اعتماد میں کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات فواد چوہدری نے اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر سے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام، اتحادیوں، اور ایم این ایز کو بھی عمران پر اعتماد نہیں رہا، مریم اورنگزیب

اسی لئے آپ کی چیخیں نکل رہی ہیں، مریم اورنگزیب کا وزیر اطلاعات کو جواب

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ترجمان مریم اورنگزیب نے وزیر اطلاعات فواد چوہدری کے بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام، اتحادیوں، اور ایم این ایز کو بھی عمران پر اعتماد نہیں رہا اسی لئے آپ کی چیخیں نکل رہی ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اب اتحادیوں پر اعتماد کی بات نہیں، اب اتحادیوں کے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بدعنوان اور بدزبان پی ٹی آئی حکومت کی کشتی بھنور میں پھنس چکی ہے، سلیم رضا

لاہور (این این آئی) مسلم لیگ (ن) اسیر رہائی کمیٹی برائے اظہار یکجہتی قائد کے سیکرٹری اطلاعات، ممبر پی ڈی ایم رابطہ کمیٹی لاہور محمد سلیم رضا نے کہا ہے کہ بدعنوان اور بدزبان پی ٹی آئی حکومت کی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت کے تیس سے پینتیس اراکین رابطے میں ہیں، رانا تنویر حسین

اگر فون آنا بند ہو گئے تو سمجھیں گے جو ہاتھ حکومت کے سر پر ہے وہ نیوٹرل ہے

مریدکے (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما و چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ حکومت کے تیس سے پینتیس اراکین ہمارے ساتھ رابطے میں ہیں جن کا عنقریب سب کو پتہ چل جائے گا۔ مریدکے میں

بقیہ 26 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اللہ نے شادیوں کا کہا ہے طلاق کا نہیں، عامر لیاقت

بشریٰ کو طلاق دی نہ خلع کے کاغذات پر دستخط کیے، رکن قومی اسمبلی

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رکن قومی اسمبلی عامر لیاقت حسین اپنی تیسری شادی کے بعد کہا ہے کہ اللہ نے شادیوں کا کہا ہے طلاق کا نہیں، بشریٰ کو طلاق دی نہ خلع کے کاغذات پر دستخط کیے۔ تفصیلات کے مطابق شادی کے بعد عامر لیاقت نے اپنی اہلیہ کے ہمراہ یوٹیوبر نادر علی کے پوڈکاسٹ میں شرکت کی جس میں انہوں نے

بقیہ 24 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ڈی ایم پانی کا بلبلہ ہے لانگ مارچ ہوگا نہ عدم اعتماد آئیگا' ڈاکٹر شاہد صدیق

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر مرکزی بانی رہنما ڈاکٹر شاہد صدیق خان نے کہا ہے کہ پی ڈی ایم پانی کا بلبلہ ہے لانگ مارچ ہوگا نہ عدم اعتماد آئیگا، اتحادی اور حکومت ایک پیج پر ہیں پی

بقیہ 25 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شہباز شریف کھلی آنکھوں سے وزیراعظم بننے کے خواب دیکھ رہے ہیں' جمشید چیمہ

اپوزیشن جماعتوں کو صرف ''چوری'' کھانے سے غرض ہے، مرکزی رہنما پی ٹی آئی

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما جمشید اقبال چیمہ نے کہا ہے کہ ان ہاؤس تبدیلی آرہی ہے اور نہ حکومت کہیں جا رہی ہے، اپوزیشن صرف اپنا دل بہلانے کا سامان کر رہی ہے، شہباز شریف کھلی آنکھوں سے وزیراعظم

بقیہ 27 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شہباز شریف کی وفد کے ہمراہ چوہدری شجاعت اور پرویز الٰہی سے ملاقات

پرویز الٰہی نے لیگی وفد کا گرمجوشی سے استقبال کیا، شہباز شریف نے شجاعت حسین کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا

ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال پر تفصیل سے گفتگو کی گئی، حکومت کیخلاف تحریک عدم اعتماد کے حوالے سے تعاون مانگ لیا' ذرائع

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف نے پارٹی وفد کے ہمراہ پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین اور سپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی سے ان کی رہائشگاہ پر ملاقات کی۔ اپنی رہائشگاہ آمد پر چوہدری پرویز الٰہی نے شہباز شریف اور ان کے وفد کے انتہائی گرمجوشی سے استقبال کیا۔ شہباز شریف نے چوہدری شجاعت حسین کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور اپنی اور پارٹی قائد نواز شریف کی جانب سے ان کی خیریت دریافت کی۔ چوہدری شجاعت حسین نے شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور ان سے نواز

بقیہ 28 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی معائنہ ٹیمیں مختلف اشیاء خورد ونوش کے مراکز کی چیکنگ کر رہی ہیں

خواتین تعلیم کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کریں گی، طیبہ بلوچ

ہماری نصف سے زائد آبادی خواتین پر مشتمل ہے قائداعظم کا پاکستان کا خواب پورا کرینگے، صدر خواتین ونگ تحریک جوانان

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ لیکن کائنات کے اس رنگ کو چھین لیا جاتا ہے۔ کبھی کاروکاری کر کے تو کبھی ان سے انکے حق چھین لیا ہے

کوئٹہ (پ ر) تحریک جوانان پاکستان کے خواتین ونگ بلوچستان کی صدر طیبہ بلوچ نے خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے پروگرام کا انعقاد کیا، جس میں جنرل سیکرٹری نیہہ بتول، فنانس سیکرٹری خدیجہ بلوچ، کوئٹہ ڈویژن کی صدر فاطمہ مینگل اور دیگر ممبرز نے شرکت کی، اس موقع پر طیبہ بلوچ نے کہا کہ وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ لیکن کائنات کے اس رنگ کو چھین لیا جاتا ہے۔ کبھی کاروکاری کر کے تو کبھی ان سے انکے حق چھین لیا ہے۔ انہوں مزید کہا کہ ہمیں تعلیم کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا ہے، ہم میں سے ہر ایک ارفع

بقیہ 48 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں